رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
”جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت فرماتے ہیں تو اسے نرم مزاج بنادیتے ہیں۔“

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*

अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 118 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 3rd May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۴ ؍ذیقعدہ ● سنیچر ، ۳ ؍مئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کو چیلنج پیش کرنے والی نئی عرضیوں پر سماعت سے کیا انکار

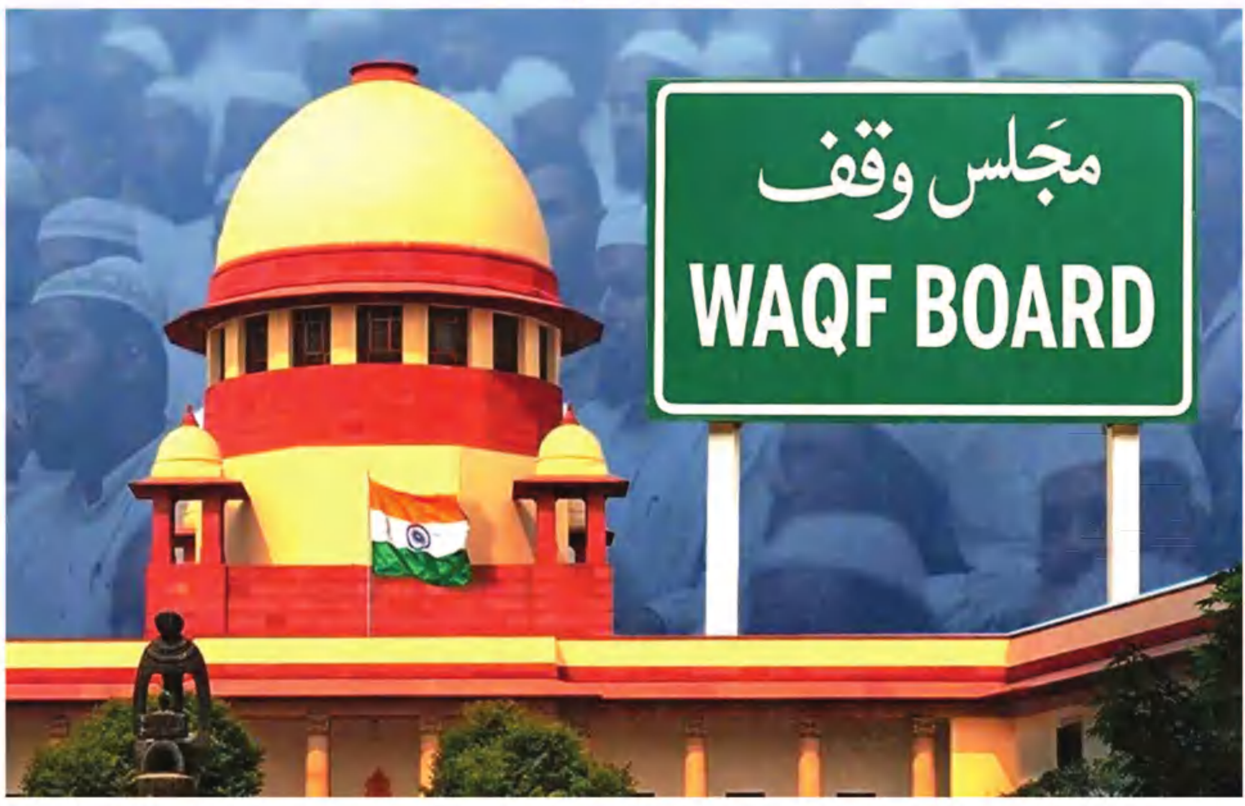

نئی دہلی، 2؍مئی: وقف ترمیمی قانون کے خلاف مسلم تنظیموں کا احتجاجی مظاہرہ جاری ہے۔ یہ معاملہ سپریم کورٹ میں ہے اور آئندہ 5 مئی کو کچھ منتخب عرضیوں پر سماعت بھی ہونے والی ہے۔ اس درمیان وقف ترمیمی قانون کے خلاف داخل کی جا رہی نئی عرضیوں پر سماعت سے سپریم کورٹ لگاتار انکار کر رہی ہے۔ گزشتہ 29 اپریل کو سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کے آئینی جواز کو چیلنج پیش کرنے والی 13 عرضیوں پر غور کرنے سے انکار کیا تھا، اور آج پھر اس قانون کے خلاف داخل کچھ عرضیوں پر سماعت سے عدالت عظمیٰ نے صاف طور پر انکار کر دیا ہے۔ اس طرح عدالت نے ظاہر کر دیا ہے کہ وہ اس قانون کے خلاف داخل ہونے والی مزید کسی عرضی کو فی الحال منظور کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چیف جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس کے وی وشوناتھن کی (باقی صفحہ 4 پر)

12 ٹیوٹروں سے ٹیوشن لینے والا ادریت سرکار مدھیامک ٹاپر بنا

اضلاع نے شہر کو پھر پیچھے چھوڑا، تعلیمی راہ میں کولکاتا تسٹی آف جوائے نہیں

کولکاتا، 2؍مئی: مدھیامک پریکشا 2025 کے نتائج برآمد ہوئے اور اس مرتبہ بھی اضلاع کی جے جے کار رہی جب اضلاع کے طلبا طالبات نے شہر کولکاتا کے مقابلہ میں بازی مار لی اور کم از کم تعلیمی معاملے میں کولکاتا کو سٹی آف جوائے کا خطاب نہیں دیا جاسکتا۔ رائے گنج کے کورونیشن ہائی اسکول کے طالب علم ادریت سرکار نے مدھیامک میں ٹاپ کر کے کارہائے نمایاں انجام دیا لیکن اس کی کامیابی کے پیچھے اس کے 12 ٹیوٹروں کا ہاتھ ہے جس سے وہ ٹیوشن پڑھتا تھا اور اس کے والدین اس کے لئے ماہانہ لاکھوں روپے اس کے ٹیوشن فیس میں ادا کرتے تھے۔ اور امید تھی کہ وہ بہتر سے بہتر نتائج برآمد کرے گا۔ اور جیسے ہی مدھیامک میں ٹاپ ہونے کی خبر سامنے آئی ادریت سرکار کو دلی خوشی ہوئی کہ اس کی محنت اور 12 پرائیویٹ ٹیچروں کی محنت رنگ لائی۔ اس نے کہا کہ وہ مدھیامک میں ٹاپ کرے گا اس بارے میں اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ رائے گنج کے بیر نگر کے 23 نمبر وارڈ میں ادریت سرکار کی رہائش گاہ ہے۔ اس کے والد پیشے سے پروویڈنٹ فنڈ کے دفتر میں کام کرتے ہیں۔ ماں گھریلو خاتون ہے۔ اس کے 12 ٹیوٹروں میں دو ایکسپرٹ ٹیوٹر ریاضی کے تھے۔ وہ پڑھنے لکھنے کے علاوہ تصویر بنانے میں دلچسپی رکھتا تھا۔

مدھیامک امتحان کے ختم ہوتے ہی 70 دنوں کے اندر نتائج برآمد ہو گئے۔ اور اضلاع نے ایک مرتبہ پھر سے شہر کو پیچھے چھوڑا۔ فرسٹ ڈویژن میں (باقی صفحہ 4 پر)

وقف ترمیمی قانون: ’حکومت غلطی کر رہی‘، مسلم فریق نے سپریم کورٹ میں داخل کیا حلف نامہ

نئی دہلی، 2؍مئی: وقف ترمیمی قانون کے خلاف کئی عرضیاں داخل کی گئی ہیں۔ جب ان عرضیوں پر گزشتہ دنوں سماعت ہوئی تھی تو مرکزی حکومت نے اپنا جواب سامنے رکھا تھا۔ اب مرکزی حکومت کے جواب پر مسلم فریقین کی جانب سے عدالت میں حلف نامہ داخل کیا گیا ہے۔ جمیل مرچنٹ اور مولانا ارشد مدنی کی جانب سے داخل حلف نامہ میں کہا گیا ہے کہ وقف سے متعلق بنایا گیا قانون مناسب انتظام نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کے خلاف داخل عرضیوں میں سے 5 کا انتخاب کرنے کہا تھا، اور اس معاملے میں آئندہ سماعت کے لیے 5 مئی کی تاریخ مقرر کر رکھی ہے۔ سماعت سے 3 روز قبل داخل جوابی حلف نامہ (باقی صفحہ 4 پر)

راہل گاندھی سے این ایس یو آئی نمائندوں کی ملاقات، ملک بھر میں طلبہ یونین انتخابات کی بحالی کے لیے حمایت طلب

نئی دہلی 2؍مئی: نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے ایک نمائندہ وفد نے آج جمعہ یعنی 2 مئی 2025 کو لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف لیڈر راہل گاندھی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس وفد کی قیادت این ایس یو آئی کے قومی صدر ورون چودھری کر رہے تھے۔ ملاقات کا مقصد ملک بھر میں طلبہ یونین انتخابات کی بحالی کے لیے راہل گاندھی سے حمایت اور مداخلت کی درخواست کرنا تھا۔ این ایس یو آئی کی جانب سے جاری پریس بیان کے مطابق، وفد نے راہل گاندھی کو ایک یادداشت پیش کی جس میں تمام مرکزی و ریاستی یونیورسٹیوں اور کالجوں میں فوری طور پر طلبہ یونین انتخابات بحال کرنے کے لیے حمایت اور مداخلت کرنے کی درخواست کی گئی۔ یادداشت میں بتایا گیا کہ کس طرح بی جے پی اور آر ایس ایس کی قیادت والی حکومت (باقی صفحہ 4 پر)

جمعیۃ علما ہند کا نمائندہ اجلاس 3 مئی سے، وقف قانون، آئین، نفرت اور پہلگام حملے پر غور وخوض متوقع

نئی دہلی 2؍مئی: ملک کی موجودہ سیاسی صورتِ حال کے تناظر میں جمعیۃ علما ہند کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ اور دوروزہ نمائندہ اجلاس 3 مئی سے نئی دہلی میں صدر مولانا سید ارشد مدنی کی صدارت میں شروع ہو رہا ہے۔ پریس بیان کے مطابق، اس اجلاس میں تمام ریاستوں سے جمعیۃ کے عہدیداران، جنرل سیکریٹریز اور نمائندگان شرکت کریں گے۔ بیان کے مطابق، اجلاس میں وقف قانون، پہلگام میں دہشت گرد حملہ، ملک میں بڑھتی نفرت، مذہبی منافرت، آئین اور جمہوریت کے تحفظ سمیت متعدد اہم امور پر غور کیا جائے گا۔ جمعیۃ علما ہند نے اس بات کو واضح کیا ہے کہ وہ بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی، آئینی اقدار کو لاحق خطرات اور سیکولرازم کو کمزور کرنے کی کوششوں کے خلاف ہر سطح پر جدوجہد کو اپنا فرض سمجھتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جمعیۃ علما ہند ملک کی سب سے بڑی اور فعال تنظیم ہے، جس کا آزادی کی جدوجہد اور آئین سازی میں اہم کردار رہا (باقی صفحہ 4 پر)

بے روزگاروں کا مذاق اڑاتی ہے بی جے پی، ان کے مستقبل کا کوئی وژن نہیں: پرینکا گاندھی

2؍مئی: کانگریس کی جنرل سیکریٹری پرینکا گاندھی نے جمعرات کو مودی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا رویہ بیروزگار نوجوانوں کے ساتھ انتہائی غیر سنجیدہ ہے، کیونکہ وہ انہیں آکانکشی (آرزو مند) نوجوان کہہ کر ان کا مذاق اڑاتی ہے، جبکہ ان کے مستقبل کے لیے حکومت کے پاس کوئی واضح پالیسی یا وژن موجود نہیں۔

پرینکا گاندھی نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک میڈیا رپورٹ شیئر کی، جس میں بتایا گیا ہے کہ ریلوے میں گروپ ’ڈی‘ کی صرف 32 ہزار اسامیوں کے لیے ایک کروڑ سے زائد درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ انہوں (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
03 / مئی 2025

فجر	3 بج کر 37 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 04 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 09 منٹ
عشاء	7 بج کر 24 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ہائی کورٹ نے جج کے خلاف احتجاج کی تحقیقات کا حکم دیا

کولکاتا:2 مئی (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے کولکاتا پولیس کمشنر منوج ورما کو ججوں اور وکلاء کے خلاف مظاہروں کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس اربجیت بنرجی، جسٹس سبیاساچی بھٹاچاریہ اور جسٹس راجرشی بھردواج کی خصوصی بنچ نے واقعہ کے ملزمین کی شناخت کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی حکم دیا کہ معاملے کی تحقیقات کر کے رپورٹ عدالت میں پیش کی جائے۔
ہائی کورٹ نے کولکاتا پولیس کمشنر کو بتایا کہ یہ واقعہ پہلی نظر میں ایک مجرمانہ جرم سمجھا جاتا ہے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ مستقبل میں ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ اس کیس کی اگلی سماعت دو ہفتوں میں ہونے کا امکان ہے۔ درحقیقت، اپر پرائمری کیس کو لے کر جسٹس بسواجیت باسو کے خلاف حالیہ مظاہرے ہوئے تھے۔ وکیل وکاس رنجن بھٹاچاریہ اور ان کے ماتحت وکلاء کے خلاف بھی احتجاج کیا گیا۔ اس واقعے میں ہائی کورٹ اور عدالت کے خلاف اپنی ہی پہل پر توہین عدالت کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔
جمعہ کو کیس کی سماعت کے موقع پر وکیل پارتھا سارتھی سینگپتا نے کہا کہ تین لوگوں کی شناخت کر لی گئی ہے۔ باقی پولیس کو ڈھونڈنا پڑے گا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کرنی ہوگی۔ اس پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس بنرجی نے کہا کہ ملزم کو نوٹس بھیجا جائے۔ عدالت نے کنال گھوش اور نوکری کے متلاشی راجو داس سمیت 15 لوگوں کو فوری نوٹس بھیجنے کو کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ متعلقہ مقدمات میں ان افراد کو نوٹس بھیجے جائیں۔
ہائی کورٹ کی خصوصی بنچ نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ یہ توہین عدالت کا مجرمانہ جرم ہے۔ سب کے خلاف توہین عدالت کا حکم جاری کیا جائے۔ نظام انصاف کو ہراساں کرنے کے لیے ایسے اقدامات کیے گئے ہیں۔ عدالت تحقیقاتی رپورٹ کا جائزہ لے گی۔ اس کے بعد عدالت اس معاملے پر اگلے حکم پر غور کرے گی۔ ہائی کورٹ نے پولیس کو واقعہ کے دن شام 4 بجے سے رات 9 بجے تک اولڈ پوسٹ آفس اسٹریٹ اور کرن شنکر رائے روڈ پر ہائی کورٹ کے احاطے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کو محفوظ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

دلیپ گھوش کے طنز کے جواب میں سومترا نے کہا
”وہ بنگالی سیاست کا ایک بند باب ہیں“

کولکاتا: 2 مئی (عوامی نیوز سروس) دلیپ گھوش کا دیگھا دورہ ایک گرما گرم موضوع ہے۔ حملے اور جوابی حملے جاری ہیں۔ اس صورتحال میں بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش نے ایک بار پھر ایم پی سومترا خان کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ میں ان لوگوں سے عقلمندی نہیں سنوں گا جو پوری رات ایک شخص کے ساتھ گزارتے ہیں اور صبح دوسرے کے پاس جاتے ہیں۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ 'دبنگ' دلیپ نے کہا، "بی جے پی ان لوگوں کو کھلا رہی ہے۔" تاہم، سومترا جوابی کارروائی سے باز نہیں آئے۔ انہوں نے کہا، ”دلیپ گھوش بنگالی سیاست کا بند باب ہیں۔
بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش کو دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح کرتے ہوئے کافی تنازعہ کا سامنا کرنا پڑا۔ پارٹی کے اعلیٰ رہنماؤں سے لے کر کارکنوں اور حامیوں تک بہت سے لوگوں نے سوشل میڈیا پر اپنے غصے کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ دلیپ کی بات چیت کا ایک ویڈیو وائرل ہونے کے بعد پارٹی میں تبدیلی کی قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں۔ سومترا خان نے ان پر 'شکار' کے طور پر حملہ کیا۔ دلیپ نے جوابی کارروائی کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ انہوں نے سومترا کے کردار پر سوالات اٹھائے۔ جمعہ کی صبح صبح کی سیر کے لئے نکلتے ہوئے دلیپ نے ایک بار پھر بشنو پور کے ایم پی کو ہراساں کیا۔ انہوں نے کہا، "میں پوری رات ایک شخص کے ساتھ گزارتا ہوں، اور صبح دوسری جگہ... یہ لوگ مجھے علم دیں گے! میں نے ان لوگوں کو بی جے پی میں رکھا ہوا ہے۔ میں ان لوگوں کے علم کو نہیں سنتا جو روز پارٹیاں بدلتے ہیں۔
بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا، "جو لوگ ایک وقت میں ممتا کے گھر کے سامنے لائنوں میں بیٹھتے تھے، وہ دلیپ کو مشورہ دیں گے! دلیپ ایک سچے ہندو لیڈر ہیں۔ سومترا نے بھی جوابی وار کیا۔ اس تناظر میں، بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے کہا، میں ان کے بارے میں اور کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ دلیپ گھوش بنگالی سیاست کا ایک بند باب ہیں۔

بی ایس ایف کی جانب سے پرنم کی واپسی کی
یقین دہانی کے بعد رجنی سو فیصد یقین کے ساتھ گھر لوٹی

ہگلی:2 مئی (محمد شعیب عالم) پاکستان کے قبضے میں فوجی شوہر کی رہائی کیلئے رشڑا سے پٹھان کوٹ گئی تھی حاملہ رجنی ساؤ مگر شوہر بغیر ہی اسے واپس لوٹنا پڑا۔ گھر سے نکلنے سے پہلے انہوں نے کہا تھا کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ واپس آئیں گی۔ رجنی ساؤ تین دن کے بعد واپس آئیں۔ لیکن اکیلی۔ ان کے شوہر بی ایس ایف جوان پورنم ساؤ اب بھی پاکستان کی حراست میں ہیں۔ اگرچہ وہ اب بھی اپنے شوہر کی رہائی کے بارے میں سو فیصد پر امید ہیں لیکن وہ بے چینی جوان کے جانے سے پہلے ان کی آواز میں ریگتی تھی بار بار سنائی دیتی تھی۔ تاہم واپسی کے بعد نظر نہیں آئی۔ اس کے بجائے انہوں نے کہا کہ وہ بی ایس ایف حکام کی یقین دہانیوں سے مطمئن ہیں۔ رجنی کو بھی امید ہے کہ وہ اپنے شوہر کو صحت مند اور نارمل واپس لے آئیں گی۔ رجنی کا شوہر پورنم ساؤ فیروز پور بارڈر پر کام کرتے تھے۔ وہاں انہیں پاکستانی رینجرز نے غلطی سے سرحد پار کرنے کے بعد گرفتار کر لیا۔ تب سے پورنم سرحد کے دوسری طرف قید ہیں۔ یہ واقعہ 23 اپریل کو پیش آیا۔ جب ہگلی کے رشڑا انکے گھر یہ خبر پہنچی پورے ساؤ خاندان نے اپنے دن بے چینی پریشانی میں گزارے۔ اس صورت حال میں پرنم کی بیوی رجنی جو حاملہ ہے پٹھان کوٹ جانے کا فیصلہ کرتی ہے۔ جانے سے پہلے انہوں نے کہا "میں تب تک واپس نہیں آؤں گی جب تک میں اپنے شوہر کو واپس نہ لے آؤں۔" رجنی نے یہ بھی کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ دہلی تک جائیں گی۔ گزشتہ پیر 28 اپریل کو وہ پٹھان کوٹ جانے کے لیے رشڑا کے گھر سے نکلے تھے۔ جمعرات یکم مئی کو وہ گھر واپس آئیں۔ واپس آنے پر رجنی نے کہا "چنڈی گڑھ سے میں ہماچل پردیش میں بی ایس ایف کے ہیڈکوارٹر کنکڈا گئی تھیں۔" وہاں کے سی او نے کہا کہ ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ 24 گھنٹے یا 48 گھنٹوں میں کسی کو رہا نہیں کیا گیا۔ جموں کے واقعے میں تھوڑی دیر ہوئی ہے۔ لیکن یہ 100 فیصد یقینی ہے کہ وہ (پورنم ساؤ) کو واپس لایا جائے گا۔' انہوں نے مزید کہا 'وہاں سے ہم فیروز پور جاتے ہیں۔ ہم نے وہاں کے کمانڈنگ آفیسر سے بات کی۔ وہاں یہ بھی بتایا گیا کہ پورم نے کچھ غلط نہیں کیا ہے۔ وہ غلطی سے سرحد پار کر گیا۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں وہ بہت جلد واپس آجائے گا۔ انہوں نے مجھے فلیگ میٹنگ کی تاریخ اور وقت کے ساتھ ایک فائل دکھائی۔ وہاں بی ایس ایف کا کیمپ بھی قائم کیا گیا ہے۔ دوسری طرف سے بھارتی فوجی جھنڈا لہرا رہے ہیں۔ لیکن پاکستان کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ رجنی کا دعویٰ ہے کہ بی ایس ایف پرنم کو واپس لانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ فیروز پور کے سی او نے رجنی سے فون پر بی ایس ایف کے ڈی آئی جی اور آئی جی سے بات کی ہے۔ بارڈر گارڈ فورس کے اعلیٰ افسر نے بھی انہیں صبر کرنے کو کہا رجنی نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو ایک ہفتہ کے اندر دہلی جا کر آئی جی سے ملنے کا انتظام کیا جائے گا۔ میں وہاں گئی اور چیزوں کو صاف کیا" انہوں نے کہا اسے سرحد پر کہیں رکھا ہوا ہے۔ کوئی تشدد نہیں کیا گیا۔ جنگ چھڑ بھی جائے تو فوجیوں پر تشدد نہیں کیا جائے گا۔ پرنم کے رشتہ دار ستیہ پرکاش گپتا نے بھی کہا "بی ایس ایف حکام نے کہا ہے کہ اسے بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے انہوں نے ہمیں صبر کرنے کو کہا ہم اس کی رہائی کے لئے صبر کریں گے لیکن میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں کب تک صبر کروں گا۔" دوسری طرف پرنم کے والد بھولا ناتھ ساؤ نے مرکز پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 'میں نہیں جانتا کہ میری بہو کیساتھ بی جے پی حکومت نے کیا باتیں کی ہے۔ میرا بیٹا ابھی تک واپس نہیں آیا۔ ساس نے کہا "لڑکا ابھی تک واپس نہیں آیا۔ یہ مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے مرکزی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ مجھے ان کی طرف سے کوئی خبر نہیں ملی۔ ابھی پریشانی دور نہیں ہوئی ہے۔

بڑا بازار آتشزدگی کے واقعہ میں
چھاپہ مار کارروائی، ٹھیکیدار گرفتار

کولکاتا:2 مئی (عوامی نیوز سروس) بڑا بازار میں آتشزدگی کے واقعہ میں ایک اور شخص گرفتار۔ گرفتار شخص کا نام خورشید عالم ہے جو کڈیا کا رہائشی ہے۔ بیالیس سالہ شخص ہوٹل کا ٹھیکیدار ہے۔ پولیس نے اسے کڈیا علاقے میں واقع اس کے گھر سے گرفتار کیا۔ اس کے ساتھ ہی ہوٹل میں آتشزدگی کے واقعے میں گرفتار افراد کی تعداد 3 ہو گئی ہے۔
یہ واقعہ منگل کی شام شروع ہوا۔ بڑا بازار کے مدن موہن مچھوا بازار پھل پٹی کے ایک ہوٹل میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ کارکنوں نے جنگی پیمانے پر کام دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوٹل میں کم از کم 42 کمرے تھے۔ ان میں سے اکثر کے پاس کھڑکیاں نہیں تھیں۔ نتیجتاً دھوئیں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایک طرف اندر کے مکین پھنسے ہوئے تھے۔ دوسری جانب فائر فائٹرز کو عمارت میں داخل ہونے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تقریباً آٹھ گھنٹے کی کوشش کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ ہائیڈرولک سیڑھی کا استعمال کرتے ہوئے 25 افراد کو بچایا گیا۔
15 افراد ہلاک ہو گئے۔ واقعے کے ڈیڑھ دن بعد جمعرات کی صبح ہوٹل کے مالک آکاش چاولہ اور منیجر گورو کپور کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان کے خلاف متعدد غیر ضمانتی دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں، بشمول غیر ارادی قتل۔ ٹھیکیدار کو اسی دن گرفتار کر لیا گیا۔ خورشید عالم نامی اس شخص کو پولیس نے کڈیا میں اس کے اپنے گھر سے گرفتار کیا تھا۔ اس واقعے میں کل 3 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اسے جمعہ کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ دریں اثنا، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح کرنے کے بعد تباہ شدہ ہوٹل کا دورہ کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہوٹل میں آگ بجھانے کا نظام مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

وکاس بھٹاچاریہ ہراسانی کیس میں
ہائی کورٹ نے کنال گھوش کو نوٹس جاری کیا

کولکاتا: 2 مئی (عوامی نیوز سروس) جسٹس بسواجیت باسو اور وکیل وکاس رنجن بھٹاچاریہ سمیت کئی وکلاء پر ہراساں کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے کولکاتا پولیس کمشنر کو تحقیقات کا حکم دیا۔ عدالت نے کنال گھوش اور راجو داس سمیت پندرہ لوگوں کو نوٹس بھیجنے کا حکم دیا۔ رجسٹرار جنرل اس نوٹس کی ترسیل کا تعین کریں گے۔ درحقیقت، یہ بات قابل غور ہے کہ ملازمت کے متلاشیوں کے ایک حصے نے وکلاء بکاش رنجن بھٹاچاریہ اور فردوس شمیم پر انہیں ہراساں کرنے کا الزام لگایا ہے، سوال کیا ہے کہ اعلیٰ عہدوں سے متعلق کیس کی سماعت میں تیزی کیوں نہیں لائی جا رہی ہے۔ اتنا ہی نہیں، چونکہ جسٹس بسواجیت باسو کی عدالت میں کیس چل رہا تھا، نوکری کے متلاشیوں نے مبینہ طور پر ہائی کورٹ کے احاطے میں ان کے خلاف تبصرے کیے۔ پھر جیسے ہی چیف جسٹس سے شکایت کی گئی تو انہوں نے بے ساختہ کیس قبول کر لیا۔ انہوں نے تین ججوں کا بنچ بھی تشکیل دیا۔ بنچ میں جسٹس اربجیت بنرجی، جسٹس سبیاساچی چٹرجی اور جسٹس راجرشی بھردواج شامل ہیں۔ ابتدائی طور پر خصوصی بنچ کا خیال ہے کہ یہ ایک بدقسمتی واقعہ ہے۔ توہین عدالت ایک مجرمانہ جرم ہے۔ بنچ نے پولس کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ مستقبل میں یہ واقعہ دوبارہ نہ ہو۔ کمشنر ملزمان سے تفتیش کر کے رپورٹ پیش کریں گے۔ جسٹس اربجیت بنرجی نے عدالت میں کہا، ”کیا ان لوگوں کو نوٹس دیے گئے ہیں جن کے خلاف شکایت درج کی گئی ہے؟ ابتدائی طور پر، بنچ کو لگتا ہے کہ یہ مجرمانہ توہین ہے۔ میں حلف نامہ طلب کروں گا، اگر مطمئن نہ ہوا تو ایک قاعدہ جاری کیا جائے گا“۔ تب درخواست گزار کے وکیل پارتھا سین گپتا نے دلیل دی، ”نوٹس یا وجہ بتاؤ کیوں؟ کیا اسے جیل نہیں بھیجا جائے گا، یا جرمانہ کیا جائے گا؟“ انہوں نے یہ بھی کہا، "ہم تینوں افراد کی شناخت نہیں کر سکے۔ پولیس انہیں سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے تلاش کر سکتی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کو محفوظ رکھنا چاہیے۔“ جسٹس اربجیت بنرجی نے کہا کہ ہم نے شروع میں محسوس کیا کہ یہ 'مجرمانہ توہین' ہے۔ جج کا تبصرہ تھا کہ یہ عدلیہ کو ہراساں کرنے کے لیے کیا گیا۔ پولیس کو واقعہ کے دن شام 4 بجے سے رات 9 بجے تک ہائی کورٹ کے کرن شنکر رائے روڈ اور اولڈ پوسٹ آفس اسٹریٹ کے سی سی ٹی وی فوٹیج کو محفوظ رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ وکیل وکاس بھٹاچاریہ نے کہا، ”عدالت نے توہین کے الزام پر ایک رول جاری کیا ہے۔ عدالت کو لگتا ہے کہ ان کی عزت کو نقصان پہنچا ہے۔ اب وہ جواب دیں گے۔“

رفیع احمد قدوائی روڈ میں خستہ
حال عمارت کا ایک حصہ گر گیا

پچھلی رات آے طوفان کی زد میں وارڈ نمبر 63 کے علاقے 35 نمبر رفیع احمد قدوائی روڈ کی ایک خستہ حال دو منزلہ عمارت کے سامنے کا حصہ مسمار ہو کر روڈ پر آ گرا جس سے راہ چلتے لوگ بال بال بچ گئے، کسی کے زخمی ہونے کی خبر نہیں ہے، لہٰذا اس دوران وارڈ کی کونسلر و بورو سات کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریا کو اسکی خبر سے آراستہ کیا گیا، جنہوں پچھلی رات پارک اسٹریٹ تھانہ اور دیگر محکمہ کو اطلاع کر کے ضروری قدم اٹھانے و انتظام کرنے کو کہا، اور آج صبح وہ خود حاضر ہو گئی ساتھ کولکاتا کارپوریشن کے افسران اور اہلکار بھی موقع پر پہنچ گئے، جہاں بلڈنگ کے ملبہ ہٹانے کی کارروائی زور و شور سے جاری رکھتے ہوئے راستے پر پڑا ہوا ملبہ اٹھا کر ساف شفائی کی گئی جہاں پر کونسلر کے ساتھ سابق ترنمول یوتھ صدر شیخ علی جان و دیگر کارکنان بھی مدد کرتے نظر آ رہے تھے۔۔۔

ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کا ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ ریاض احمد کی قیادت میں ہوڑہ کے مصروف ترین ہوڑہ اسٹیشن کے ہوٹلوں کا معائنہ کیا۔

یکم مئی ”یوم مزدور“ کے موقعے پر ہندوستانی فوجی نوجوانوں کی جانب سے ایک بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد ”ڈان باسکو اسکول“ پارک سرکس میں کیا گیا۔ جس میں شمالی کولکاتا کے ترنمول کانگریس پارٹی کے سرکردہ رہنما وانٹک کے سابق صدر سری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی بطور مہمان شامل ہو کر خون عطیہ کرنے والوں کی حصلہ افزائی کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

رشڑا انجمن ہائی اسکول کا مدھیامک کا رزلٹ 90 فیصد ہوا

ہگلی:2 مئی (ساجد پرویز) ہگلی ضلع کے رشڑا انجمن کا امسال مدھیامک کا رزلٹ 90 فیصد ہوا محمد اشتیاق انصاری 550 نمبر لا کر اسکول میں ٹاپ کیا جبکہ محمد جانثار 456 اور صفیان مصطفے 440 لا کر دوسرے و تیسرے مقام پر رہے۔ امسال اس اسکول سے 81 طلبہ امتحان دیے جن میں 73 کامیاب رہے اور 8 طلبہ ناکام ہو گئے۔

چترنجن میں بڑھتے جرائم سے اہلیان پریشان

آسنسول:2 رمئی،(عوامی نیوز سروس): چترنجن جو کبھی امن کا گہوارہ تھا اب جرائم کا سایہ چھایا ہوا ہے ایک کے بعد ایک واقعہ شہر کے سیکورٹی نظام کے لئے پریشانی بڑھا دی ہے اس شہر نے قتل، ڈکیتی، مسلح حملہ اور چوری جیسے بے شمار جرائم کا مشاہدہ کیا ہے پولیس اور آر پی ایف کی تفتیش محض کاغذی کھیل ہے مجرم بے خوف ہو کر آزاد گھوم رہے ہیں، جب کہ تفتیشی فائلیں بیورو کریسی کی خاک میں دبی ہوئی ہیں۔ اس بار، چترنجن کو ایک اور سنسنی خیز واقعہ نے ہلا کر رکھ دیا ہے- 43 ویں اسٹریٹ کے 7 ویں کوارٹر میں چوری، اور ایک اور نوجوان کی جان خطرے میں ہے۔ اشوک بھٹاچاریہ دکان نمبر 16، چترنجن کے ترقی کے شعبے کے ایک ملازم ہیں وہ روپنارائن پور میں اپنے نئے گھر کی گھریلو کام کے لئے تین دن کے لیے گھر سے نکلا اس کا 7A کوارٹر محلے کے ایک 28 سالہ نوجوان راجو کو دیا گیا تھا۔ لیکن کل رات کی تاریکی میں اشوک بابو کے گھر میں وحشیانہ چوری کی واردات ہوئی راجو کے گھر والے حیران رہ گئے جب انہوں نے صبح دیر سے گھر جانے پر اسے دیکھا! سامنے کے دروازے کا تالا ٹوٹا ہوا تھا، اور راجو بے ہوش فرش پر پڑا تھا مقامی لوگوں کے شور شرابے سے واقعہ پھیل گیا راجو کو چترنجن اسپتال لے جایا گیا جہاں اس کی حالت اب بھی نازک ہے۔ چوری کی تفصیلات تاحال واضح نہیں ہیں جو کھو گیا اس کی فہرست ابھی شائع نہیں ہوئی۔ تاہم، اس واقعے نے چترنجن کی سیکورٹی کی تصویر کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیا ہے۔ پولیس آئی، آر پی ایف آئی، اور تفتیش ختم ہو گئی— لیکن عوام کے ذہن میں سوال یہ ہے کہ: کیا یہ تفتیش ایک اور پردہ پوشی ہے؟ کیا مجرم دوبارہ اس سے بچ جائیں گے؟ چترنجن اب وہی چترنجن نہیں رہا وہ شہر جو کبھی امن کی علامت تھا اب جرائم کی لپیٹ میں ہے انتظامیہ سیکورٹی کے نام پر ڈھونگ رچا رہی ہے پولیس اور آر پی ایف کی بے عملی اور نا اہلی مجرموں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے ایک کے بعد ایک واقعہ یہ ثابت کرتا ہے کہ چترنجن کے لوگ آج غیر محفوظ ہیں اشوک بابو کے گھر میں چوری، راجو پر حملہ یہ صرف واقعات نہیں ہیں یہ انتظامیہ کی ناکامی کی بدنامی ہیں۔ یہ واقعہ ہمیں جگا دے۔ چترنجن کے لوگوں کا غصہ اب ابل رہا ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ امن کب لوٹے گا؟ انتظامیہ کب اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی؟ کیا شہریوں کا تحفظ صرف کاغذی وعدہ ہے؟ اس اندھیرے سے نکلنے کا وقت آ گیا ہے۔ چترنجن کے لوگوں کو متحد ہو کر انتظامیہ کو جگانا چاہیے۔

درگا پور مین گیٹ علاقے میں نو لاکھ کی لاگت سے سڑک کی تعمیر

آسنسول: 2 رمئی،(عوامی نیوز سروس): درگا پور شہر کے وارڈ نمبر 13 کے تحت مین گیٹ لنک پارک علاقے میں درگا پور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا۔ تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرس کے رکن دھرمیندر یادو نے ناریل توڑ کر رکھا یہ سڑک وریندر سنگھ کے گھر سے شروع ہو کر شیو لکھن سنگھ یادو کے گھر تک جائے گی اسے بنانے کی کل لاگت تقریباً 9 لاکھ روپے ہوگی اس موقع پر درگا پور نمبر 2 بلاک ترنمول کانگریس ہندی سیل کے صدر لال بابو پرساد، سینئر وارڈ لیڈر شکملیڈو رائے اور دیگر سینئر لوگ موجود تھے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ درگا میونسپل کارپوریشن ہر وارڈ میں ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں مسلسل کام کر رہی ہے لنک پارک کے لوگوں نے پکی سڑک کی تعمیر کے لیے کارپوریشن کو درخواست دی تھی۔ جس کے پیش نظر کارپوریشن کی جانب سے سڑک کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔ لال بابو پرساد نے کہا کہ دھرمیندر یادو کا کام بولتا ہے۔

توقعات سے کم نمبر کی وجہ سے طالبعلم کی خودکشی

گھٹال،2 رمئی: مدھیامک کے نتائج جاری ہونے کے بعد مغربی مدناپور کے گھٹال میں جمعہ کی صبح ایک امیدوار کی غیر فطری موت کو لے کر ہلچل مچ گئی۔ متوفی طالب علم کا نام ریتم گھوش ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ گھٹال بلاک کے بیر سنگھ گرام پنچایت کے گوپی ناتھ پور کے رہنے والے نوجوان نے امتحان کے نتائج توقعات کے مطابق نہ آنے پر خودکشی کر لی۔ ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ اس نے توقع سے کم نمبر آنے پر اپنے گلے میں رسی ڈال کر چھت کے پنکھے سے لٹک گیا۔ طالب علم کو مقامی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ریتم نے اس سال سری اروبندو ودیا مندر سے اپنے سکنڈری اسکول کا امتحان دیا تھا وہ پڑھائی میں بہت اچھا تھا۔ اسی دوران ریتم کی موت کی خبر پھیلتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ریتم کی والدہ کسی تقریب کے لیے گھر سے باہر گئی تھیں۔ اس وقت اس کے والد بھی گھر پر نہیں تھے۔

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر
ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ٹی آر ایس-ایس آر سی-لوٹی- متفرق-25-476، بتاریخ: 29.04.2025
ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ایس/ سنترہ گاچھی، ایس، ای، ریلوے کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ کام کی تفصیلات: متفرقات نگرانی وصفائی کا کام الیکٹرک لوکو چھاؤنی میں سنترہ گاچھی میں دو برسوں کے لئے۔ ٹنڈر کی لاگت: 2,94,41,652.07 روپے۔ بشمول جی ایس ٹی کے۔ ای ایم ڈی: /2,97,200 روپے۔ ٹنڈر فارم کی قیمت: صفر۔ پورا ہونے کی مدت: 24 مہینے۔ داخلے کی تاریخ اور وقت: 15.00 بجے تک مورخہ 23.05.2025 کو۔ کھلنے کی تاریخ اور وقت: 23.05.2025 کو 15.30 بجے۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کریں: www.ireps.gov.in اور پوری تفصیلات، حالات، نمونے کیلئے ٹنڈر کی تصحیحات اور داخلے میں اپنی پیشکش کیلئے۔
(PR-105)

پوربی ریلوے
ای-نیلامی کی نوٹس طلبی
ای-نیلامی مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، چوتھی منزل، یاتری نیواس، نزد ہوڑہ اسٹیشن، ہوڑہ-711101 برائے معاہدے کی حوالگی برائے تنصیب اور آپریشن برائے آٹو میٹیڈ ٹیلر مشین (اے ٹی ایم) ہوڑہ ڈویژن میں برائے مدت 05 سال برائے مزید تفصیلات اور شمولیت ای-نیلامی میں براہ کرم دیکھیں ویب سائٹ: www.ireps.gov.in، بذریعہ ای-نیلامی ٹھیکہ موڈول- کیٹالاگ نمبر: سی او ایم-اے ٹی ایم-اے پی آر ایل-4- شروعاتی تاریخ اور وقت: 15.05.2025 کو 14.00 بجے۔ شمار نمبر، لاٹ نمبر/ کیٹالاگ، وضاحت اور اسٹیشن کا نام حسب ذیل ہیں: 1. اے ٹی ایم-ایچ ڈبلو ایچ-جے آئی ٹی-جنرل-102-25-1 (اے ٹی ایم جنرل)، تنصیب اور آپریشن برائے اے ٹی ایم کو جیرات ریلوے اسٹیشن اور جیرات۔ 2- اے ٹی ایم-ایچ ڈبلو ایچ-ایچ ڈبلو ایچ-جنرل-73-25-2 (اے ٹی ایم جنرل)، تنصیب اور آپریشن برائے اے ٹی ایم ہوڑہ کے ڈی آر ایم آفس نزد کنٹرول آفس ہوڑہ اور ہوڑہ۔ 3- اے ٹی ایم-ایچ ڈبلو ایچ-اے ایم بی جی-جنرل-97-25-1 (اے ٹی ایم جنرل)، تنصیب اور آپریشن برائے اے ٹی ایم آرام باغ ریلوے اسٹیشن اور آرام باغ۔ 4- اے ٹی ایم-ایچ ڈبلو ایچ-پی ڈی اے-جنرل-99-25-1 (اے ٹی ایم جنرل)، تنصیب اور آپریشن برائے اے ٹی ایم-II پانڈوا ریلوے اسٹیشن اور پانڈوا۔
(HWH-60/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway eastrnrailwayheadquarter

پوربی ریلوے
ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ایم سی-ای این ایچ ایم-بی آئی او-جی اے ایس پلانٹ-سیالدہ-25، بتاریخ: 25.04.2025 سینئر ڈویژنل ماحولیات و امور خانہ داری منیجر، پوربی ریلوے، سیالدہ، کمرہ نمبر 56، پہلی منزل، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، کولکاتا-700014 سے سر بمہر کھلا ٹنڈر مطلوب ہے ”سنگل پیکٹ سسٹم“ سے مقررہ ٹنڈر فارم سے معروف ٹھیکہ داروں سے واجب تجربہ و مالیاتی حیثیت ہو ماتحت مذکورہ کام کے۔ کام کی تفصیلات: تنصیب کاری و آغاز بائیو-گیس پلانٹ کے سیالدہ ریلوے اسٹیشن (بی آر سنگھ اسپتال کمپلیکس) میں تعیلات و دیکھ ریکھ 01 برس کیلئے۔ ٹنڈر کی لاگت (روپے میں): 43,38,576.00 روپے۔ پورا ہونے کی مدت (مہینے میں): 18، زر بیعانہ (روپے میں) 84,800.00 روپے۔ ٹنڈر کاغذات کی قیمت (روپے میں): 0.00۔ بڈنگ آغاز کی تاریخ: 05.05.2025۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 19.05.2025 کو 15.00 بجے تک۔ بڈ سیکورٹی کا اقرارنامہ کے بجائے بڈ سیکورٹی/ زر بیعانہ برائے ادائیگی ٹنڈر سے اجازت ہے۔ دستور روا ہوگی آئی آر ای پی ایس سے بڈر کیلئے اختیاری داخلہ اقرار نامے کا بشمول آفر کے ساتھ (آر بی مراسلہ نمبر 2020/سی ای-I/سی ٹی/ 3 ای/جی جی ای/جی سی سی/پالیسی بتاریخ: 30.12.2020) ٹنڈر ڈاکومنٹ و کوئی تصحیح و اہلیت کے قواعد کام کے دیکھ سکتے ہیں اور ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اس سے www.ireps.gov.in (ویب سائٹ پر آرایل)
دستی پیشکش کو لیا نہیں جائے گا۔
(SDAH-39/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

☆☆☆☆

پوربی ریلوے
مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر آن لائین سے مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈین/2/پوربی ریلوے، ہوڑہ، ڈی آر ایم بلڈنگ نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ- 711101 سے کام کی نوعیت کے مطابق تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے جن کے پاس مطلوبہ مالیاتی گنجائش کے بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوں آبپاشی/سی پی ڈبلو ڈی/ایس ای بی/ایم ای ایس و مندرجہ ذیل کام کے ماتحت کسی پبلک سیکٹر سے۔ [سینئر، ڈین/2/ہوڑہ] ای-ٹنڈر نمبر: 17-2025-26 بتاریخ: 30.04.2025، کام کی تفصیلات: پی وے ڈیکوریکو کا کام ایس ایس ای/پی وے/ بردوان (ڈبلو) ماتحت اے ای این/ بردوان (بردوان-بالگونہ سیکشن میں۔ 0/0-26/0 کیلو میٹر۔ تخمینہ لاگت: 78,06,429.84 روپے۔ زر بیعانہ: 1,56,100 روپے۔ ٹنڈر فارم کی قیمت: صفر، پورا ہونے کی مدت: 12 (بارہ) مہینے۔ اگر کسی وجہ سے مذکورہ بندکی تاریخ میں طلبی ٹنڈر نوٹس کے ضمن میں اعلان ہو جائے چھٹی/ بند/ کسی وجہ سے اسٹرائیک کا تو ٹنڈر بند کی تاریخ میں تبدیلی نہیں ہوگی آن لائین سے جس کا ویب سائٹ کے آئی آر ای پی ایس سے طلب کیا تھا۔ اجازت نہیں ہوگی اندراج میں ٹنڈر کے۔ لہٰذا ٹنڈر آن لائین سے دوسرے دن کام کے اوقات میں کھلیں گے۔ ٹنڈر بند کی تاریخ اور وقت: 23.05.2025 کو 14.00 بجے۔ ٹنڈر کی تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا: www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ سے ہی پیشکش ڈالیں۔ دستی پیشکش کی کوئی بھی گنجائش نہیں ہے۔
(HWH-59/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
easternrailwayheadquarter

پرنٹنگ پریس میں خوفناک آتشزدگی

دھماکے سے خوف وہراس

کولکاتا ، 2رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکاتا میں جمعہ کو زبردست آگ لگ گئی۔ کولکاتا کے سالٹ لیک سیکٹر 5 میں واقع ایک پرنٹنگ پریس میں دوپہر 3 بجے اچانک آگ لگ گئی۔ آگ تیزی سے پرنٹنگ پریس ایریا میں پھیل گئی۔ آگ لگنے کے فوراً بعد پریس کے باہر سے دھماکوں کی آوازیں بھی سنی گئیں۔ تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ دھماکہ کس وجہ سے ہوا۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں موقع پر پہنچ گئیں۔ پہلے تو فائر فائٹرز نے باہر سے پانی چھڑک کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ فائر ڈیپارٹمنٹ کے ذرائع کے مطابق آگ اتنی شدید تھی کہ فیکٹری میں داخل ہونا ممکن نہیں تھا۔ آگ پر قابو پانے کے بعد ہی فائر فائٹرز عمارت میں داخل ہوں گے۔ اطلاع ملتے ہی فائر منسٹر سوجیت باسو اور بدھان نگر پولس موقع پر پہنچ گئی۔ محکمہ فائر بریگیڈ کے مطابق فیکٹری میں آتش گیر مواد کی بڑی مقدار محفوظ تھی۔ فائر فائٹرز کا خیال ہے کہ آتش گیر مواد کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل سکتی ہے۔ فائر منسٹر کے مطابق فائر فائٹرز آگ پر قابو پانے کی کوشش کررہے ہیں۔ صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد اگلا قدم اٹھایا جائے گا۔ فائر آفیشل کے مطابق ابھی تک کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ آسمان پر دھوئیں کے کالے بادل دور دور تک دکھائی دے رہے تھے۔ آگ لگنے کے دوران پرنٹنگ پریس میں زوردار دھماکہ ہوا۔ دھماکے کی آواز سن کر اہل علاقہ خوفزدہ ہوگئے۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور آگ بجھانے میں مصروف ہے۔

اتوار تک بارش جاری رہنے کا امکان

کولکاتا، 2رمئی: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے کئی اضلاع میں اتوار تک بارش جاری رہے گی۔ طوفان کا بھی امکان ہے۔ جمعہ کو مغربی مدنی پور، جھاڑگرام اور بانکوڑہ میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ باقی اضلاع میں بھی ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، دم دم اور ہگلی میں بھی ہلکی بارش کا امکان ہے۔ بارش کے ساتھ ساتھ 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ اس کے بعد سنیچر کو کولکاتا سمیت تمام جنوبی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان ہے۔ ایک انتباہ نافذ ہے۔ گرج چمک کے ساتھ بارش کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا بھی امکان ہے۔ کولکاتا میں طوفان اور پانی کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی بنگال کے کچھ اضلاع میں 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ سنیچر کے بعد اتوار کو مغربی مدنا پور، جھاڑگرام، بنکورہ، مشرقی بردوان، مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد، ندیا میں بارش کا امکان ہے۔ اس کے بعد بارش کا کوئی امکان نہیں۔ درجہ حرارت کافی حد تک بڑھ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ گزشتہ ہفتے کے آخر سے خلیج بنگال سے پانی کے بخارات کی ایک بڑی مقدار اس ریاست کی ہوا میں داخل ہورہی ہے۔ اس لیے بارش ہورہی ہے۔ شمالی بنگال میں اتوار تک بارش کا امکان ہے۔ مالدہ اور شمالی اور جنوبی دیناج پور میں جمعہ کو مزید بارش کا امکان ہے۔ بارش کے ساتھ 40-50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ شمالی بنگال کے باقی اضلاع میں بھی اتوار تک ہلکی بارش کا امکان ہے۔ نئے ہفتے میں موسم بدل جائے گا۔ خیال رہے کہ جمعہ کو بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔

مدھیامک امتحان کے نتائج پر مشرقی مدنی پور پہلے مقام پر جبکہ کولکاتا کو تیسرا مقام

کولکاتا ، 2رمئی: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں مجموعی طور پر پاس کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ معلومات کا حوالہ دیتے ہوئے سکنڈری ایجوکیشن بورڈ کے صدر رامانوج گنگوپادھیائے نے آج یہ بات کہی۔ ثانوی امتحان کے نتائج کا اعلان جمعہ کو کیا گیا۔ بورڈ نے ٹھیک 9 بجے نتائج کا باضابطہ اعلان کیا۔ بتایا گیا ہے کہ امیدوار آج صبح 10 بجے سے اسکول میں نتائج جان سکیں گے۔ گزشتہ سال سیکنڈری اسکول میں پاس ہونے کی شرح 86.31 فیصد تھی۔ اس بار یہ شرح بڑھ کر 86.56 فیصد ہوگئی ہے۔ پاسنگ فیصد میں مشرقی مدنا پور پہلے نمبر پر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس بار اس ضلع سے سب سے زیادہ طلبہ پاس ہوئے ہیں۔ اس ضلع میں 96.46 فیصد امیدواروں نے امتحان پاس کیا۔ پاسنگ ریٹ کے لحاظ سے کالمپونگ دوسرے نمبر پر ہے جبکہ کولکاتا تیسرے نمبر پر اور مغربی مدنی پور چوتھے نمبر پر ہے۔ واضح ہو کہ مدھیامک امتحانات 22 فروری کو ختم ہوئے۔ 969,425 طلبہ و طالبات نے امتحان دیا۔ گزشتہ سال کے مقابلے اس سال 56000 زیادہ امیدوار تھے۔ اسپتال میں 493 افراد کے ٹیسٹ کیے گئے ہیں۔ میرٹ لسٹ بھی جاری کر دی گئی ہے۔ اس فہرست میں سب سے اوپر رائے گنج کورونیشن اسکول کا ایک طالب علم ہے۔ اس بار مدھیامک میرٹ لسٹ میں 1 سے 10 کے درمیان 66 طلبہ وطالبات ہیں۔

☆

ہائیکورٹ کی مختلف اضلاع میں غیر قانونی طور پر کام کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی رپورٹ دوبارہ طلب

کولکاتا، 2رمئی: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کے مختلف اضلاع میں غیر قانونی بھرتیوں کے بارے میں سی آئی ڈی اور ریاست سے ایک بار پھر رپورٹ طلب کی ہے۔ جسٹس بسواجیت باسو نے 9 جون تک رپورٹ دینے کا حکم دیا ہے۔ کیس کی دوبارہ سماعت 13 جون کو ہوگی۔ پیشہ ورانہ تعلیم میں ملازمت کے متلاشی سومارائے کی طرف سے دائر کیے گئے ایک مقدمے میں کلکتہ ہائی کورٹ نے تین رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی تاکہ ان لوگوں کا پتہ لگایا جاسکے جو اسکول سروس کمیشن کا امتحان دیے بغیر ریاستی اسکولوں میں غیر قانونی طور پر ملازمت کررہے تھے۔ جسٹس باسو نے حکم دیا کہ رپورٹ میں بتایا جائے کہ کیا کمیٹی کو غیر قانونی تقرریوں کے بارے میں کچھ نیا ملا۔ اس سلسلے میں ریاست کی نمائندگی کرتے ہوئے وکیل بشوبرتا باسو ملک نے کہا کہ اشوک کمار ہٹوا اور سبرت ٹنگا کے خلاف کارروائی کی جائے گی جن کی شناخت غیر قانونی طور پر کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ آیان کمار داس مشرقی مدنی پور کے ایک اسکول میں استاد ہیں۔ اسے گرفتار کرلیا گیا ہے۔ محکمہ تعلیم نے ان کی تنخواہ بھی روک دی ہے۔ پلکیش نامی ایک اور شخص کی بھی شناخت ہوئی ہے۔ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ رپورٹ میں یہ ضرور بتایا جائے کہ ان چاروں لوگوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔ دوسری طرف ریاست نے آج عدالت کو مطلع کیا کہ ہوڑہ کے استاد لیڈر سراج الاسلام کو معطل کردیا گیا ہے۔ تاہم ہائی کورٹ کے جسٹس جئے سین گپتا کی بنچ کی درخواست کے بعد استاد لیڈر کو پیشگی ضمانت دے دی گئی۔ 2001 میں بغیر کوئی امتحان دیئے اسکول میں بطور استاد تعینات ہوگئے۔ ہائی کورٹ نے ان کی ملازمت ختم کرنے کے علاوہ ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے ان کی گرفتاری کا حکم دیا۔

کارپوریشن کا شہر کے تمام روف ٹاپ ریستورانوں کو عارضی طور پر بند کرنے کا فیصلہ

کولکاتا، 2رمئی: (عوامی نیوز سروس) شہر میں مزید روف ٹاپ ریسٹورنٹس کی اجازت نہیں ہوگی، میئر فرہاد حکیم نے بڑا بازار آتشزدگی کے واقعے کے بعد واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام چھت والے ریستوران اس وقت تک مکمل طور پر بند رہیں گے جب تک ریاستی حکومت کی طرف سے تشکیل کردہ کمیٹی حتمی فیصلہ نہیں کرلیتی۔ فرہاد نے جمعہ کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ابھی چھت کی جگہ کم کردی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن پہلے ہی جاری کردیا گیا ہے۔ اس وقت کھلے تمام ریسٹورنٹس کو مکمل طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میئر نے کہا کہ میں نے پولس کمشنر منوج ورما سے تمام چھت والے ریستورانوں کے ناموں کی فہرست فراہم کرنے کی درخواست کی ہے۔ ہم ریستورانوں کو نوٹس بھیجیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ بڑا بازار میں پیش آنے والے آتشزدگی کے واقعہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے لیا گیا ہے۔ درحقیقت، منگل کی رات مچھوا پھل پٹی بار بازار کے ایک ہوٹل میں آگ لگنے سے 14 لوگوں کی موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد سے ہوٹل کے سیکورٹی سسٹم میں مختلف غفلتیں سامنے آئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ہوٹل میں آتش گیر مواد ذخیرہ کیا گیا تھا۔ ہوٹل کے فائر فائٹنگ سسٹم پر مختلف سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ فائر ڈی جی رنبیر کمار، جنہوں نے بدھ کو جائے وقوعہ کا دورہ کیا، کہا کہ ہوٹل کے فائر لائسنس کی میعاد تین سال قبل ختم ہوگئی تھی۔ اس کے بعد ہوٹل حکام نے اس کی تجدید نہیں کی۔ اگرچہ ہوٹل میں آگ بجھانے کا نظام موجود تھا، لیکن آگ لگنے کے وقت یہ کام نہیں کررہا تھا۔ تاہم فائر ڈیپارٹمنٹ کے ابتدائی جائزے کے مطابق اس ہوٹل میں آگ بجھانے کا نظام بالکل بھی موثر نہیں تھا۔ فائر منسٹر سوجیت باسو نے کہا کہ آگ لگنے کے دوران ہوٹل میں فائر الارم بھی نہیں بجا۔ فائر حکام کا خیال ہے کہ آگ ہوٹل کی دوسری منزل پر پلائیووڈ کے کام سے لگی۔ ہوٹل کی تیسری یا چوتھی منزل پر رہنے والے زیادہ دھوئیں کی وجہ سے نیچے جانے سے قاصر تھے۔ یہاں تک کہ ایک نے اپنی جان بچانے کے لیے چھلانگ لگا دی۔ ایسے میں یہ سوال اٹھنے لگے کہ اوپری منزل کی کھڑکیوں سے دھواں کیوں نہیں نکل سکا؟ ہوٹل میں مرکزی ائرکنڈیشنگ یا مرکزی AC نہیں ہے۔ اس کے باوجود سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ زیادہ تر کھڑکیاں کیوں بند تھیں۔ ایسے میں کولکاتا کارپوریشن نے کولکاتا میں تمام چھت والے ریستورانوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

نرملا سیتارمن کے ذریعہ کولکاتا میں

کارپوریٹ بھون کا افتتاح

کولکاتا، 2رمئی: (عوامی نیوز سروس) مالیات اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر نرملا سیتا رمن نے آج کولکاتا کے نیوٹاؤن میں 'کارپوریٹ بھون' کا افتتاح کیا۔ اس نئی سہولت میں کارپوریٹ امور کی وزارت کے مختلف دفاتر بشمول علاقائی ڈائریکٹوریٹ (ایسٹ)، رجسٹرار آف کمپنیز، آفیشل لیکویڈیٹر، ایس ایف آئی او، این سی ایل ٹی (کولکاتا بنچ) اور آئی بی بی آئی ایک ہی چھت کے نیچے ہوں گے۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے نرملا سیتارمن نے کہا کہ کارپوریٹ بھون کمپنیوں، دیوالیہ پن کے پیشہ ور افراد، آڈیٹرز، اسٹارٹ اپس، اور بروقت کارپوریٹ ریگولیٹری خدمات حاصل کرنے والے سرمایہ کاروں کے لیے ایک حقیقی سنگل ونڈو انٹرفیس بن جائے گا۔ نرملا سیتارامن نے مزید کہا کہ کارپوریٹ بھون میں خدمات کے استحکام سے اخراجات میں نمایاں کمی، منظوری کے عمل کو تیز کرنے، اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ کارپوریٹ امور کی وزارت کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے نرملا سیتارمن نے یہ بھی کہا کہ ہمارے ریگولیٹری فریم ورک کو نہ صرف اچھی حکمرانی کی حفاظت کرنی چاہئے بلکہ انٹرپرائز کو فعال کرنا، رسمی عمل کی حوصلہ افزائی کرنا اور ہمارے نظام میں اعتماد پیدا کرنا چاہئے۔ مالیات اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر نرملا سیتارمن نے کہا کہ پہلا 'وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم (پی ایم آئی ایس) سہولت مرکز' بھی کارپوریٹ بھون، کولکاتا میں واقع ہے۔ اس سے خواہشمند انٹرنز کو ان کی درخواست سے متعلق معلومات اور مسائل حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ سات منزلہ عمارت کا تعمیر شدہ رقبہ تقریباً 13,239 مربع میٹر ہے اور اس منصوبے کی کل لاگت تقریباً 200000 روپے ہے۔ 150.43 کروڑ اسے توانائی کی کارکردگی، فضلہ کی ری سائیکلنگ، اسمارٹ پارکنگ، اور اس کے مکینوں کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ AHU میں CO2 سینسر سے لیس، یہ عمارت اندرونی ہوا کے مناسب معیار کو یقینی بناتی ہے۔ اس تقریب میں کارپوریٹ بھون کی 7ویں منزل پر پہلی مرتبہ 'وزیر اعظم انٹرن شپ اسکیم (PMIS) سہولت مرکز' کے آغاز کا جشن منایا گیا۔

وزیر کے دورے کے بعد درگاپور بیراج کی متبادل

سڑک بند، سڑک کے نقائص کو ٹھیک کرنے کی ہدایت

آسنسول: 2رمئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان اور بانکوڑہ کو جوڑنے والی درگاپور بیراج سڑک کی خستہ حالی کی وجہ سے جلد ہی مرمت کا کام شروع ہونے والا ہے سڑک کی مرمت کے دوران بڑی اور چھوٹی گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے دامودر ندی کے نیچے گزشتہ چند ماہ سے متبادل سڑک بنائی جارہی تھی۔ ریاستی وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں مذکورہ سڑک کے حصے کا معائنہ کرنے تین دن قبل بیراج پہنچے تھے اور متبادل سڑک کا معائنہ کرنے کے بعد وزیر نے متبادل سڑک پر پانچ اور چھ مقامات کی نشاندہی کی تھی اور خامیوں کی نشاندہی کی تھی اور محکمہ کے افسران کو ان کوتاہیوں کو دور کرنے کی ہدایت دی تھی وزیر کے جانے کے بعد انتظامیہ نے متبادل سڑک پر ٹریفک سروس بند کردی ہے جس کے باعث شہر میں سیاست شروع ہوگئی ہے۔ اپوزیشن پارٹی کے لوگ حکومت پر فضول خرچی کا الزام لگا کر گھیرنے کی کوشش کررہے ہیں دوسری جانب متبادل سڑک کی بندش کے باعث متبادل سڑک کے علاوہ تمام گاڑیوں کی آمدورفت دوبارہ بیراج سے شروع ہوگئی ہے سوالات اٹھائے جارہے ہیں کہ متبادل سڑک کی مرمت کے بغیر بیراج کی سڑک کی مرمت کا کام کرنے والی تنظیم بارش سے پہلے بیراج کی سڑک کی مرمت کا کام کیسے مکمل کرپائے گی؟ اس حوالے سے محکمانہ حکام کا کہنا ہے کہ یہ مخالفین کا کام ہے۔ نیکی کے کاموں میں رکاوٹیں ڈالنا، لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ جلد ہی متبادل سڑک کے نقائص کو دور کرکے بیراج کی سڑک کی مرمت کا کام شروع کردیا جائے گا متبادل سڑک میں کیا خامیاں ہیں: بتایا گیا ہے کہ دوگاپور بیراج ریاست کا ایک اہم بیراج ہے، جہاں سے ریاست کے آٹھ اضلاع کی گاڑیاں ٹریفک ہے سال 1955 میں بننے والی درگاپور بیراج کی سڑک کی وقتاً فوقتاً مرمت نہ ہونے کی وجہ سے سڑک مکمل طور پر خستہ حال ہوچکی ہے ریاستی حکومت نے آن لائن ٹینڈر کے ذریعہ بیراج کی سڑک کی مرمت کی ذمہ داری ایک پرائیویٹ کنٹریکٹ کمپنی کو سونپی ہے، لیکن کمپنی کو ابھی تک مرمت کے کام کا حکم نہیں ملا ہے اس سے پہلے ریاستی حکومت نے بڑی اور چھوٹی گاڑیوں کو بیراج کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جانے کے لیے دریا کے نیچے ایک متبادل سڑک بنائی ہے، جو تقریباً تیار ہے۔ وزیر آبپاشی مانس رنجن بھویا متبادل سڑک کا معائنہ کرنے تین دن پہلے درگاپور بیراج پہنچے اور کہا تھا کہ متبادل سڑک سے بڑی گاڑیوں کو گزرنا مشکل نہیں ہوگا۔ لیکن چھوٹی گاڑیاں جیسے پرائیویٹ بسیں، آٹوز، ٹوٹوس، میٹاڈور گزرتے وقت متبادل سڑک پر پھسل جانے کا خوف رکھتے ہیں کیونکہ ندی کے بیچ میں پانچ مقامات پر سڑک کی اونچائی کم ہے برسات کے موسم میں ڈیم سے پانی کے اخراج سے متبادل سڑک زیر آب آجائے گی جس سے سڑک عبور کرتے وقت چھوٹی گاڑیاں حادثات کا باعث بن سکتی ہیں سڑک کے نچلے حصے کو مزید اونچا کرنے کی ضرورت ہے۔ مخالفین تنقید کررہے ہیں مخالفین کی بات مانی جائے تو مذکورہ متبادل سڑک کی تعمیر میں حکومت نے 1 کروڑ 86 لاکھ روپے خرچ کیے، اس کے باوجود سڑک میں نقائص پائے گئے۔ حکومت یہ فضول خرچی کررہی ہے اب متبادل سڑک کی مرمت کے بعد ہی بیراج کی مین روڈ کی مرمت کا کام شروع کیا جاسکے گا جون کے مہینے سے بارشوں کا موسم بھی شروع ہونے والا ہے حکومت اب متبادل سڑک بنائے گی یا بیراج کی سڑک کی مرمت کا کام شروع کرے گی۔

مدھیامک نتائج: ٹاپ 20 کی فہرست میں کولکاتا کے 10 اسکول

کولکاتا، 2رمئی: (عوامی نیوز سروس) رام کرشنا سردا مشن سسٹر نیودیتا اسکول کے تین طالب علموں نے ٹاپ 20 کی فہرست میں جگہ بنائی ہے۔ اس کے علاوہ اس فہرست میں ہندو اسکول، نبنا لندا ہائی اسکول، کملا گرلز ہائی اسکول، سنسکرت کالجیٹ اسکول، اور جادب پورودیا پیٹھ کے طلبہ شامل ہیں۔ واضح ہو کہ مدھیامک کے نتائج کا اعلان سکنڈری تعلیمی بورڈ نے جمعہ کو کیا۔ اس بار پاس کی شرح کے لحاظ سے کولکاتا نے تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ کولکاتا کی پاس کی شرح 92.30 فیصد ہے، اس کے بعد مشرقی مدنا پور اور کالمپونگ کا نمبر آتا ہے۔ اس سلسلے میں بورڈ کے صدر رامانوج گنگوپادھیائے نے اعتراف کیا کہ بورڈ کے دیگر اسکول کچھ مخصوص اضلاع میں مرکوز ہیں۔ ہمارے بورڈ کے اسکول بھی پسماندہ علاقوں میں ہیں۔ اس علاقے میں، ہمارے پاس کی شرح دوسرے بورڈز کے مقابلے میں قدرے کم ہے۔ غور طلب ہے کہ 2025 کے آئی سی ایس ای امتحانات میں ریاست میں طلباء کی پاس کی شرح 98.76 فیصد ہے۔ خیال رہے کہ اونیکا رائے نے مدھیامک میرٹ لسٹ میں ٹاپ 10 میں آٹھواں مقام حاصل کیا ہے۔ وہ رام کرشن ساردامشن سسٹر نیودیتا اسکول کی طالبہ ہے۔ وہ ڈاکٹر بننے کا خواب دیکھ رہی ہے۔ اسی اسکول کی پرینکا بسواس اور شمائیتا دتہ نے بالترتیب 678 اور 677 نمبروں کے ساتھ ٹاپ 20 کی فہرست میں جگہ حاصل کی۔ ہائیر سیکنڈری اسکول میں سائنس کی تعلیم حاصل کرنے میں دلچسپی رکھنے والی پرینکا مستقبل میں ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ پیانو بجانا ان کا مشغلہ ہے۔ اگرچہ شمائیتا کو ٹیچر بننے کا خواب ہے، لیکن حالیہ حالات کو دیکھتے ہوئے اس نے انجینئرنگ میں زیادہ دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اس نے امید ظاہر کی کہ شاید اسے کچھ اور نمبر ملیں گے۔ رام کرشن ساردامشن سسٹر نیودیتا اسکول کی اسسٹنٹ ٹیچر ارچنا سنترا نے کہا کہ ہم لڑکیوں کی کامیابی سے خوش ہیں، ہم نے ہوم ورک سے زیادہ کلاس ورک پر زور دیا تاکہ وہ اپنی پڑھائی پر توجہ دیں، اس کے علاوہ، وبائی امراض کے بعد موبائل فون کی لت کو کم کرنے کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے، جس کے متوقع نتائج سامنے آئے ہیں۔ مستقبل میں بھی اس کامیابی کو یقینی بنانے کی کوششیں دوسروں کو بھی کی جائیں گی۔ اس سال کے نتائج میں رام کرشن ساردامشن سسٹر نیودیتا گرلز اسکول، ٹکی ہاؤس گورنمنٹ اسپانسرڈ ملٹی پرپز بوائز اسکول، ہندو اسکول، نبانہ لندا ہائی اسکول، کملا گرلز ہائی اسکول، سنسکرت کالجیٹ اسکول، شیلیندر سرکار ودیالیہ گورنمنٹ اسپانسرڈ، سخاوت میموریل اسکول، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول، سخاوت میموریل اسکول، کالج کی 15 طالبات نے حصہ لیا۔ جادب پور ودیا پیٹھ نے ٹاپ 20 کی فہرست میں جگہ بنائی ہے۔ تاہم، جادب پور ودیا پیٹھ کے پرنسپل پارتھا پرتیم ویدیا نے کہا کہ اگرچہ اسکول کے مجموعی نتائج اچھے ہیں، مجھے امید تھی کہ طلبہ کے نام ٹاپ ٹین میرٹ لسٹ میں ہوں گے۔

کولکاتا میڈیکل کالج اسپتال میں الرجی ٹیسٹ متعارف

کولکاتا، 2رمئی: (عوامی نیوز سروس) الرجی کی تشخیص اور دیکھ بھال کو بہتر بنانے کے لیے، ریاست کے زیر انتظام کولکاتا میڈیکل کالج اور اسپتال مغربی بنگال میں پہلی سرکاری صحت کی دیکھ بھال کی سہولت بننے کے لیے تیار ہے جو الرجی کے لیے دو جدید ٹیسٹ متعارف کرائے گا— جلد کی چبھن والی الرجی ٹیسٹ اور TestRadioallergosorbent (RAST)۔ اس اقدام کا اعلان الرجی اور بچپن میں بہرے پن پر ایک بین ڈپارٹمنٹل کلینیکل سیمینار کے دوران کیا گیا، جس کی میزبانی MCH کے ENT ڈیپارٹمنٹ نے کی تھی۔ اس اقدام سے ان بے شمار مریضوں کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے جو پہلے ان اعلیٰ لاگت والے ٹیسٹوں کے متحمل نہیں ہوسکتے تھے، جو کہ نجی لیبز میں عام طور پر 2,000 سے 2,500 روپے کے درمیان ہوتے ہیں۔ سکن پرک الرجی ٹیسٹ، جسے سکریچ ٹیسٹ بھی کہا جاتا ہے، اس میں جلد پر تھوڑی مقدار میں مشتبہ الرجین رکھنا اور عام طور پر 20 منٹ کے اندر ردعمل کا مشاہدہ کرنا شامل ہوتا ہے۔ یہ دھول، جرگ، یا کھانے کی اشیاء جیسے الرجین کی شناخت کے لیے ایک تیز اور موثر طریقہ ہے۔ دوسری طرف، RAST، ایک خون کا ٹیسٹ ہے جو الرجین کے جواب میں مخصوص IgE اینٹی باڈیز کا پتہ لگانے کے لیے radioimmunoassay ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے، جو الرجک حالات کی تشخیص میں مدد کرتا ہے۔ یہ ٹیسٹ اینٹی باڈی کی سطح کو درست طریقے سے ماپنے کے لیے ریڈیو امیونو اسے تکنیکوں کو استعمال کرتا ہے۔ ریسرچ ماڈیول کے حصے کے طور پر، اسّی مریضوں کو اس ٹیسٹ سے گزرنا ہے۔ اگر کامیاب ہوجاتا ہے، تو ہسپتال اگلے تین ماہ کے اندران خدمات کو عام لوگوں تک پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ڈاکٹر دیپتا نسو مکھرجی، ENT ایسوسی ایٹ پروفیسر، MCH نے کہا کہ ہم مریض کی الرجی کی وجہ کو درست طریقے سے پہچاننے کے لیے آزمائشی بنیادوں پر یہ دو ٹیسٹ شروع کررہے ہیں۔ یہ کچھ مہنگا ہے اور یہاں کے سرکاری اسپتال میں دستیاب نہیں ہے۔ اس سے ان مریضوں کی مدد ہوگی جو باہر ٹیسٹ کروانے کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، پیڈیاٹرکس کے پروفیسر مہر سرکار نے کہا کہ بچوں میں الرجی سے وابستہ بیماریاں بڑھ رہی ہیں، جس کی بنیادی وجہ پولن، دھول اور دیگر آلودگی پھیلانے والے عناصر ہیں۔ ایک مخصوص طبی تاریخ کے ساتھ، ٹیسٹ، جیسے کہ جلد کی چبھن، الرجی کی تصدیق کرسکتے ہیں، اگر علاج شروع کردیا جائے تو مریض کو بیماری سے بچایا جاسکتا ہے۔ سیمینار، جس کا اہتمام ENT محکمہ نے کیا تھا، اس میں وزیر اور اسپتال کی پیشنٹ ویلفیئر کمیٹی کے رکن ششی پنجا، پرنسپل اندرانیل بسواس، ایم ایس وی پی انجان ادھیکاری، اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ الرجی سے متعلق بیماریوں کے علاج میں ہم آہنگی کو بڑھانے کے لیے، اسپتال نے کمیونٹی میڈیسن، ENT، ریسپائریٹری میڈیسن، فارماکولوجی، اور پیڈیاٹرکس کے شعبوں کے سینئر ڈاکٹروں کو اکٹھا کیا۔

☆

سوکانتو میدان علاقے میں دوفریقوں میں پرتشدد تصادم

موٹرسائیکل نذر آتش، پولس کا لاٹھی چارج، حالات زیر کنٹرول

آسنسول: 2رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ساؤتھ تھانہ علاقہ کے سوکانتو میدان کے پاس بدھ کی دیر شام قریب ساڑھے 8 بجے کے قریب سڑک پر چل رہی ایک لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس واقعہ کو لے کر مقامی سطح پر دو فریقین میں تصادم ہوا۔ جس کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان شدید لڑائی ہوئی۔ صورت حال اس وقت بگڑ گئی جب شر پسندوں نے سڑک کنارے کھڑی موٹر سائیکل کو آگ لگا دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن کی پولیس کی بڑی نفری موقع پر جلد پہنچ گئی اور لڑائی پر قابو پانے کے لیے ہلکی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے لاٹھی چارج کیا لاٹھی چارج سے جہاں بھیڑ منتشر ہوئی وہیں کئی لوگوں کو چوٹ لگنے کی بھی خبر موصول ہوئی ہے۔ لاٹھی چارج کے بعد بھیڑ موقع سے فرار ہوگئی۔ اطلاع کے مطابق پولس نے اس معاملے میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے نیز فائر بریگیڈ کی گاڑی کو طلب کرکے موٹر سائیکل میں لگی آگ پر قابو پالیا گیا۔ پرامن شہر کے علاقے میں کشیدگی کے پیش نظر بڑی تعداد میں پولیس فورس کو تعینات کیا گیا ہے تاکہ دوبارہ کوئی ناخوشگوار صورتحال پیدا نہ ہو خوشگوار فضا اور پرامن حلقے کو مکدر نا بنایا جاسکے اسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی پولیس اس بات پر بھی نظر رکھے ہوئے ہے کہ یہ واقعہ فرقہ وارانہ تشدد کی شکل اختیار نہ کرلے اس کے لیے دونوں برادریوں دونوں فریقین کو پرسکون رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے علاقے میں پولیس کی گشت بھی تیز کردی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حالات اب قابو میں ہیں اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے مقامی لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی گئی ہے اور افواہوں پر توجہ نہیں دینے کی گزارش کی گئی ہے۔

بھاجپا اور ترنمول پر ادھیر چودھری کی سخت تنقید

آسنسول: 2رمئی، (عوامی نیوز سروس): سابق ایم پی اور کانگریس کے سینئر لیڈر اور ریاستی کانگریس کے سابق صدر ادھیر رنجن چودھری اپنا کسی کام سے آسنسول پہنچے۔ انکی آمد پر آسنسول میں ادھیر رنجن چودھری کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ انہیں گلدستہ پیش کرکے خوش آمدید کہا گیا۔ اس موقعے ریاستی کانگریس ممبر پرسنجیت ٹنڈی، وارڈ 25 کے کاؤنسلر ایس ایم مصطفے ودیگر موجود تھے ادھیر چودھری کچھ دیر کے لئے اسنسول سرکٹ ہاؤس میں رہے اس موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے مغربی بنگال کی موجودہ صورتحال پر اپنی رائے کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ آج بھارتیہ جنتا پارٹی اور ٹی ایم سی کے درمیان کون بڑا ہندو ہے؟ اس حوالے سے ایک مقابلہ چل رہا ہے ایک طرف نریندر مودی رام مندر کا افتتاح کررہے ہیں تو دوسری طرف ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ اب تک ہم جانتے تھے کہ بھگوان، ایشور یا اللہ نے ہمیں زندگی دی ہے لیکن آج ہمیں دو ایسے رہنما ملے ہیں جو دل و جان بھگوان میں لگا رہے ہیں ادھیر چودھری نے کہا کہ یہ 2026 کے بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے لوگوں کو الجھانے کی ایک چال ہے بالکل اسی طرح جیسے پچھلے انتخابات سے پہلے این آرسی لایا گیا تھا رام مندر کا مسئلہ اٹھایا گیا تھا اسی طرح 2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے جگن ناتھ مندر کا افتتاح بھی کیا گیا ٹی ایم سی اور بی جے پی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ بنگال کے لوگوں نے پہلے رام نومی نہیں دیکھی تھی لیکن اب لگتا ہے کہ دونوں پارٹیوں میں رام اور ہنومان کس کے ہیں اس کا مقابلہ شروع ہوچکا ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول سمیت پوری ریاست میں فیکٹری اور ترقی کانگریس کے دور اقتدار میں ہوئی ہے اسکے بارے میں کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ آسنسول شلپنچال میں جو بھی صنعت کاری ہوئی ہے جو کانگریس کے دور میں ڈاکٹر بیدھان چندر رائے نے کیا تھا لیکن اس کے بعد بنگال میں جتنی بھی حکومت رہی، صنعت کاری پر زیادہ زور نہیں دیا اس کی وجہ سے آج ٹیلنٹ بنگال چھوڑ رہے ہیں۔

ہگلی کے فیض احمد کا 81 فیصد جبکہ مولانا آزاد کا 86 فیصد رزلٹ ہوا

عفرہ، گلناز، ایان وغیرہ نے بہتر کارکرگی کا مظاہرہ کئے

ہگلی:2 مئی (ساجد پرویز) ہگلی ضلع کے تیلنی پاڑہ کے فیض احمد فیض ہائی اسکول کا امسال مدھیامک کا رزلٹ 819. فیصد جبکہ چندن نگر کے مولانا ازاد اردو ہائی اسکول میں امسال یعنی 2025 کے مدھیامک امتحان کا نتیجہ 86.7 رہا۔ دونوں اسکولوں کے موصولہ رپورٹ کے مطابق امسال فیض احمد فیض اردو ہایر سکنڈری کے مدھیامک کے امتحان میں کل 161 طلبہ شریک ہوئے جن میں 132 نے کامیابی حاصل 29 طلبہ ناکام رہے۔ فیض احمد فیض ہائی اسکول کے ایان غنی ولد ماسٹر عبد الغنی 511 نمبر لاکر اسکول میں ٹاپر رہا جبکہ محمد وارث کمال اور ارم بانو نے دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ چندن نگر مولانا آزاد اردو ہائی اسکول کے عفرہ تنویر نے 583 نمبر حاصل کر کے اپنے اسکول میں ٹاپر رہی جبکہ گلناز پروین نے 522. نمبر سکنڈ ٹاپر جبکہ رافیہ ارم تیسرا مقام حاصل کیا۔ اگر چندن نگر مولانا ازاد کی بات کیا جائے تو 79 طلبہ امتحان میں بیٹھے جن میں 65 کامیاب ہوئے اور اور 14 طلبہ ناکام ہوگئے۔ یعنی اس کال کامیابی فیصد 86.7 رہا۔ واضح ہو کے عفرہ تنویر اور گلناز پروین دونوں چاپدانی کے اقراء ماڈل اکاڈمی کے اسٹوڈینٹس رہ چکی ہے اگر دونوں اسکولوں کے گریڈ دیکھا جائے تو A گریڈ سے 7, B+ سے 11,B سے C35. سے 79 طلبہ نے کامیابی حاصل کی۔

☆

مدھیامک ریاست میں پانچواں مقام حاصل کیا دیپت جیت، ڈاکٹر بننے کی ہے خواہش

ہگلی:2 مئی (محمد شبیب عالم) دیپت جیت گھوش نے مدھیامک کی میرٹ لسٹ میں پانچواں مقام حاصل کیا ہے۔ دیپت جیت مستقبل میں ڈاکٹر بنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ اسے سیکنڈری اسکول میں اچھے کام کرنے کی امید تھی لیکن دیپت جیت سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کا نام میرٹ لسٹ میں پانچویں پوزیشن میں آئے گا۔ دیپت جیت کا تعلق ہگلی کے کھنیان ایٹاچونا کھالڈی گاؤں سے ہے۔ والد ترون کمار گھوش پرائیویٹ ٹیوشن پڑھاتے ہیں۔ وہ کھیتی باڑی کا کام بھی کرتا ہو۔ ماں دیپالی گھوش ایک گھریلو خاتون ہیں۔ ہونہار دیپت جیت ہمیشہ اسکول میں اول آتا تھا۔ خاندان کے افراد کا دعویٰ تھا کہ وہ سیکنڈری اسکول میں اچھی کارکردگی پیش کریگا۔ دیپت جیت بڑے ہوکر ڈاکٹر بننا چاہتا ہے۔ طالب علم کی ماں دیپالی گھوش نے کہا" مجھے بہت خوشی ہے کہ میرے بیٹے نے اچھے نتائج حاصل کئے ہیں۔ دیپت ہمیشہ اپنی پڑھائی کو لے کر سنجیدہ رہا ہے۔ اسے کبھی پڑھائی کے لئے بیٹھنے کیلئے زور دباؤ نہیں دینا پڑتا تھا۔ وہ خود ہی لگن کیساتھ پڑھتا رہتا تھا۔

دیپت جیت نے کہا" ہم ایک سے دس کے درمیان نتائج حاصل کرنا چاہتے میں آج بیحد خوش ہوں۔ میں بڑا ہوکر ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔ لوگوں کی خدمت کرنے کی ذہنیت میرے پاس ہے۔ محنت سے پڑھنا۔ کوئی خاص وقت نہیں تھا۔ مجھے شاعری اور گانے پسند ہیں۔ بڑا بھائی انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرر ہے ہیں۔ میں کچھ اچھا کرنا چاہتا ہوں۔"

ثانوی تعلیمی بورڈ نے امتحان کے 70 دن بعد نتائج کا اعلان کیا ہے۔ امتحان 10 فروری کو شروع ہوا تھا۔ اس بار میرٹ لسٹ میں لڑکوں کی تعداد لڑکیوں سے کم ہے۔ اس سال مدھیامک کیلئے 9 لاکھ 84 ہزار 753 امیدوار حاضر ہوئے۔ ٹاپ ٹین میں 66 لوگ ہیں۔ لڑکیوں کے پاس ہونے کی شرح لڑکوں سے زیادہ ہے۔ ثانوی تعلیمی بورڈ کے جاری کردہ نتائج کے مطابق گزشتہ سال کے مقابلے میں پاس ہونے کی شرح میں قدرے اضافہ ہوا ہے۔ اس سال سیکنڈری اسکول میں پاس ہونے کی شرح 86.56 فیصد ہے۔ پچھلی بار یہ 86.31 فیصد تھی۔ پاسنگ کی شرح کے لحاظ سے مشرقی مدناپور ضلع پہلے نمبر پر ہے کالمپونگ دوسرے نمبر پر کولکاتا تیسرے نمبر پر اور مغربی مدناپور چوتھے نمبر پر ہے۔

وقف ترمیمی قانون کیخلاف ملک بھر میں مسلمانوں کا بتی گل احتجاج

ہگلی:2 مئی (محمد شبیب عالم) مسلم اکثریتی بستیوں میں زبردست جوش و خروش کا مظاہرہ، 15 منٹ کیلئے گھٹاٹوپ اندھیرا چھا گیا۔ مسجد، مکان، دکان یہاں تک کے بازاروں کی بتیاں گل تھی۔ بانسبیڑیا مزدور کالونیوں، راستے اندھیرے میں ڈوب گئے۔ وقف ترمیمی قانون کے خلاف آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی بطور احتجاج بتی گل مہم کے تحت ملک بھر میں رات کے نو بجتے ہی لوگوں نے اپنے گھر، دکان دفتروں کی کی بھی بتیاں بجھا کر احتجاج درج کرایا۔ ایسا صورتحال صرف یہیں نہیں بلکہ پورے ضلع ریاست اور ملک کی بیشتر حصوں کے مختلف ریاستوں سے ایسی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ وقف ترمیمی قانون کے خلاف لوگوں نے بتی گل مہم میں حصہ لیا اور اپنے مکانات و دوکانوں کی لائیٹیں بند رکھیں۔

عالمی شہرت یافتہ دینی درسگاہ دارالعلوم دیو بند نے بھی اس مہم میں پورے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ پورے ادارے کی لائٹیں ٹھیک 9 بجے بند کر دی گئیں، جس سے قریب 20 منٹ تک ادارے میں اندھیرا چھایا رہا۔ یہاں عشاء کی نماز کا وقت ہونے کے باوجود تمام مساجد میں بھی اندھیرا رہا۔ وہیں بانسبیڑیا مسلم اکثریتی علاقوں پرانی لائن، نئی لائن، تین نمبر گمٹی، بوروپاڑہ، اسلام پاڑہ، بگان، سنکھونگر، شب پور چوڑی محلّہ، مدارن محلّہ، کرانی ڈانگا، اور ایسے سبھی مسلم اکثریت علاقوں گلی، محلوں، ہوٹلوں، دکانوں اور گھروں میں بھی بتی گل کر کے لوگوں نے وقف ترمیم ایکٹ کی مخالفت کی۔ ملک کے تمام مدارس و مکاتب نے بھی احتجاج میں شرکت کی اور 9 بجے سے 9:15 بجے تک اندھیرے میں ڈوبے رہے۔ اس دوران لوگوں نے دعاؤں کا اہتمام بھی کیا۔ ایسا کر کے لوگوں نے یہ ثابت کیا کہ جہاں قوم وملت کی بات آجائے گی اسکے لئے تمام آپسی رنجش گلے شکوے بھول کر ہم ایک ساتھ کھڑے ہوجائیں گیں۔

پہلگام سانحے کی اعلیٰ تفتیش کا مطالبہ

ہوڑہ میں ہیومن رائٹس ایسوسی ایشن نے نکالی ریلی

ہوڑہ (شاداب خسرو) کاشمیری کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی حکومت سے اعلیٰ سطحی تفتیش اور مہلوکین کے ورثہ سے ہمدردی و تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ہیومن رائٹس ایسوسی ایشن آف انڈیا کے اراکین نے ٹکیہ پاڑہ پولس پھانڑی سے ہوڑہ تھانہ تک پیدل مارچ ریلی نکالی۔ اس کی قیادت ایسوسی ایشن کے فاروق عبداللہ نے کی۔ امن پسند ہندو مسلم عیسائی سبھی مذہب کے لوگ اس جلوس میں شریک تھے۔ بتقعہ پوش خواتین کی ایک خاص تعداد بھی پیدل مارچ میں حصہ لیا۔ مہلوکین کے ورثہ سے ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ جس طرح مختلف معاملات میں مرکز اعلیٰ تفتیشی ایجنسیوں کا سہارا لے کر عوام پر حقائق واضح کرتی ہے اور ملزمین کو سات پردوں سے باہر کھینچ لاتی ہے اسی طرح پہلگام کے دہشت گردوں کا بھی پردہ فاش کرے اور اگر پڑوسی ملک پاکستان شامل ہے تو اسے فوجی کارروائی کر کے سبق سکھائے۔ پہلگام میں انسانیت کا قتل ہوا ہے اس سانحہ کو مذہبی عینک سے نہ دیکھا جائے بلکہ ملک کے اندر گھس کر دہشت گردی کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے۔

☆

ہوڑہ ہاٹ ہائی اسکول (ایچ - ایس) نے مدھیامک امتحان میں فیصد کامیابی حاصل کی

ہوڑہ/2 مئی (محمد شبیب عالم): ہوڑہ ہاٹ ہائی اسکول (ایچ۔ایس) نے ایک بار پھر اپنی تعلیمی برتری کا ثبوت دیتے ہوئے مدھیامک امتحان میں 100 فیصد کامیابی حاصل کی۔ اس سال اسکول کے 138 طلباء وطالبات نے امتحان میں شرکت کی اور سبھی نے کامیابی حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔

طالبات میں ادیبہ انور نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 551 مارکس کے ساتھ اسکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ طلبہ میں محمد فوزان نے 490 نمبر کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اس شاندار نتیجے پر اسکول کے ٹیچر انچارج ماسٹر محمد اعجاز احمد نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے تمام طلبہ، اساتذہ اور والدین کو مبارکباددی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ کامیابی تمام اساتذہ کی محنت، طلبہ کی لگن اور والدین کے تعاون کا نتیجہ ہے۔ ہم آئندہ بھی اسی جوش و جذبے سے تعلیمی معیار کو بلند کرتے رہیں گے۔

☆

شاعر جوئے گوسوامی نے 'مشتاق حسین: زندگی اور ورثہ' کے عنوان سے تحقیقی کتاب کے متن کی نقاب کشائی کی

(نورالاسلام خان): جمعرات کو سالٹ لیک میں شاعر جوئے گوسوامی کی رہائش گاہ پر، شاعر جوئے گوسوامی نے 'مشتاق حسین: زندگی اور ورثہ' کے عنوان سے تحقیقی کتاب کے متن کی نقاب کشائی کی۔ تحقیقی کتاب کے پبلشر اور ایڈیٹر فاروق احمد موجود تھے۔ ممتاز صنعت کار اور سماجی کارکن مشتاق حسین کے بارے میں لکھی گئی اس کتاب کے متن کی نقاب کشائی کرتے ہوئے شاعر جوئے گوسوامی نے کہا، 'میں نے جناب مشتاق حسین کے بارے میں کتاب پڑھ کر بہت کچھ سیکھا ہے۔ ایسی عظیم، ہمدرد، عوامی فلاحی اور تعلیمی شخصیت کے بارے میں کتاب شائع کرنا واقعی ضروری تھا، جنہوں نے بیماروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کا عزم کیا۔ میں ایڈیٹر فاروق احمد کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ افسانہ نگار شرشینڈو مکھرجی اپنی کتاب میں لکھتے ہیں، "مشتاق حسین کی زندگی پر مبنی سرگرمیوں کے بارے میں جان کر میں متوجہ اور حیران ہوا۔" ان جیسے لوگ آج نایاب ہیں۔ ہمیں اب ایسے ہی ہمدرد اور انسان دوست لوگوں کی ضرورت ہے۔ سات سو بیس صفحات کی اس وسیع کتاب کو ایک سو سترہ مصنفین نے تحریر کیا ہے۔

یہاں تجربہ کار شاعر، ادیب، پروفیسر اور محققین کے ساتھ ساتھ ابھرتے ہوئے پبلشرز، ایڈیٹرز، مضمون نگار اور محققین بھی ہیں۔

قابل ذکر مصنفین میں مہاسویتا دیوی، سنیل گنگوپادھیائے، کبیر سمن اور بہت سارے شامل ہیں۔

اس کتاب کی تدوین کلیانی یونیورسٹی کے شعبہ تاریخ کے محقق فاروق احمد نے کی ہے۔ کتاب 'اڑ آکاش' نے شائع کی ہے۔ مشتاق حسین ایک رنگین شخصیت ہیں جنہوں نے تمام مشکلات کا مقابلہ کیا اور کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے 'پرچم' سلطنت بنائی۔ وہ ایک آئیکون بن گئے۔ تمام رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے تعلیم اور صحت کی خدمات کر کے انہوں نے ایک نادر مثال قائم کی ہے۔ مشتاق حسین نے اپنی پوری زندگی قوم اور بنگال کی پسماندہ برادریوں کی خدمت کے لیے وقف کردی ہے۔

نارکل ڈانگا وارڈ 29 میں وقف بل کے خلاف ایک جلسے کا انعقاد کیا گیا، چندمنٹ کیلئے پہلگام میں مارے گئے 26 شہیدوں کو بھی خراج عقیدت پیش کی گئی جس میں رخسانہ بیگم ریاستی وائس چیئر مین ڈبلیو بی پی سی سی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے زیر اہتمام وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف منعقدہ تقریب میں مہمان خصوصی علی عمران رمز عرف وکٹر ڈبلیو بی انچارج جمال حسن ڈبلیو بی چیئر مین شمیم اختر اے آئی سی سی ممبر سمیر عالم شریک ہوئے۔

مدرسہ سلیمیہ وجامعہ سلیمیہ للبنات

کمرہٹی میں عرس امجدی منایا گیا

کمرہٹی:2 مئی (پریس ریلیز) یکم مئی 2025 بروز جمعرات فقیہ اعظم ہند حضور صدر الشریعہ بدرالطریقہ حضرت علامہ الحاج ابوالعلی مفتی حکیم محمد علی اعظمی قدس سرہ العزیز مصنف بہار شریعت گھوسی اعظم گڑھ کا 79 واں عرس پاک ہندوستان ودیگر ممالک میں تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا اور شہر نشاط کولکاتا کے تمام اداروں کے ساتھ ساتھ کمرہٹی کولکاتا کے دونوں مرکزی ادارے مدرسہ سلیمیہ فیض الاسلام و جامعہ سلیمیہ انوار تاج الشریعہ للبنات میں عرس امجدی کا اہتمام ہوا جس میں خلیفہ حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد مختار عالم رضوی ناظم اعلی مدرسہ سلیمیہ و جامعہ سلیمیہ وصدر مجلس علماء اسلام مغربی بنگال نے حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ کی علمی و دینی خدمات کو اجاگر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور صدر الشریعہ کی عظمت وسعادت یہ ہے کہ صدر الشریعہ کا خطاب حضور اعلی حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان نے خود عطا فرمایا تھا اور فرمایا کہ حضور صدر الشریعہ کی تصنیف لطیف بہار شریعت مدلل فقہی مسائل پر مشتمل ایک عظیم انسائیکلوپیڈیا ہے جو قوم کو عطا فرمایا، جس سے آج علماء وعوام اپنی دینی مسائل حل کرتے نظر آتے ہیں بزم رضویہ کی طالبات نے عرس امجدی کا اہتمام کیا اور جامعہ کے طالبات و معلمات نے تذکرہ حضور صدر الشریعہ سے محفل کو سیراب کیا۔

صلاۃ وسلام کے بعد محترمہ عالمہ فاضلہ روحی فاطمہ صاحبہ پرنسپل جامعہ سلیمیہ کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا اور وقف ترمیمی بل کے رد ہونے کی بھی دعا کی گئی۔

اور مدرسہ سلیمیہ فیض الاسلام میں صلاۃ وسلام کے بعد حضور خلیفہ تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد مختار عالم رضوی صاحب ناظم اعلی مدرسہ سلیمیہ کی رقت آمیز دعا پر محفل کا اختتام ہوا یہاں پر بھی وقف ترمیمی بل منسوخ ہونے کی دعا کی گئی۔ (قاری حیات عالم رضوی)

☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سپریم کورٹ نے وقف

رکنیت والی بنچ اس بات کا پختہ ارادہ رکھتی ہے کہ جن عرضیوں کا انتخاب اس معاملے میں سماعت کے لیے کیا گیا ہے، ان پر ہی غور کیا جائے گا۔ منتخب عرضیوں پر آئندہ 5 مئی کو سماعت مقرر ہے۔ سبھی کی نظریں 5 مئی پر مرکوز ہیں، کیونکہ مسلم طبقہ وقف قانون میں کی گئی ترمیم کو غیر آئینی تصور کرتا ہے۔ بہرحال، گزشتہ 29 اپریل کو جب سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی 13 عرضیوں پر سماعت سے انکار کیا تھا، تو بنچ نے کہا تھا کہ ''ہم اب عرضیوں کی تعداد نہیں بڑھانے جا رہے۔ یہ بڑھتی رہیں گی اور اسے سنبھالنا مشکل ہو جائے گا۔'' 17 اپریل کو بنچ نے اپنے سامنے موجود عرضیوں میں سے صرف 5 پر سماعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سماعت کے دوران مرکز نے بنچ کو یقین دلایا کہ وہ 5 مئی تک 'وقف بائی یوزر' سمیت وقف جائیداد کو نہ تو غیر نوٹیفائی کرے گا اور نہ ہی مرکزی وقف کونسل اور بورڈس میں کوئی تقرری ہوگی۔ وقف قانون کے خلاف تقریباً 72 عرضیاں داخل کی گئی ہیں۔ ان میں اے آئی ایم آئی ایم لیڈر اسدالدین اویسی، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، جمعیۃ علماء ہند، ڈی ایم کے اور کانگریس رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی و محمد جاوید کی عرضیاں شامل ہیں۔

بقیہ: 12 ٹیوٹروں سے ٹیوشن

بازی مارنے والوں میں اضلاع کے 66 طلبا وطالبات ہیں۔ اسکول سے آج ہی تمام طلبا وطالبات کو مارک شیٹ کی تقسیم کردی گئی ہے۔ ادریت سرکار نے 696 نمبر حاصل کئے ہیں 99.43 فیصد ہے۔ دوسرے نمبر انو بھو بسواس (رام کرشنا مشن، ویویک نندو دیالیہ) سوما پال (بشنو پور ہائی اسکول) جنہوں نے 694 مارکس حاصل کئے جو 99.14 فیصد ہے۔

بقیہ: راہل گاندھی سے این

نے منصوبہ بند طریقے سے طلبہ تنظیموں کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے تا کہ نوجوان اور ترقی پسند آوازوں کو دبایا جاسکے۔

این ایس یو آئی کے مطابق 2006 میں او بی سی ریزرویشن کے نفاذ کے بعد او بی سی، دلت، آدیواسی، اقلیتی اور خواتین طلبہ کی نمائندگی میں واضح اضافہ ہوا ہے، جس سے موجودہ اقتدار کو چیلنج ملا ہے۔ اس کا جواب حکومت نے انتخابات کو روک کر دیا تا کہ محروم طبقات سے ابھرنے والی قیادت کو کمزور کیا جاسکے۔

وفد نے مزید بتایا کہ تقریباً تمام مرکزی و ریاستی جامعات اور کالجوں میں یا تو طلبہ یونین انتخابات پر پابندی عائد ہے یا انہیں غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہے۔

دہلی یونیورسٹی (ڈی یو)، جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) اور حیدرآباد یونیورسٹی (ایچ سی یو) جیسے اداروں میں بھی انتظامیہ کی مداخلت اور قانونی چالوں کے ذریعے طلبہ قیادت کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ جہاں کہیں بھی انتخابات ہوئے ہیں، وہاں پسماندہ طبقات کے طلبہ لیڈرشپ کے طور پر سامنے آئے ہیں اور حکومت سے جواب طلب کرتے ہیں، جسے بی جے پی برداشت نہیں کرنا چاہتی۔

اس موقع پر این ایس یو آئی نے دو اہم مطالبات پیش کیے، پہلا، ملک بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں طلبہ یونین انتخابات فوراً بحال کیے جائیں۔ اور دوسرا، طلبہ یونین انتخابات کو لازمی اور قانونی تحفظ دینے کے لیے ایک باقاعدہ بل پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے۔ این ایس یو آئی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) طلبہ کے مفادات کے خلاف ہے اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں او بی سی، ایس سی، ایس ٹی ریزرویشن پر مؤثر عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ ملاقات کے بعد این ایس یو آئی صدر ورون چودھری نے کہا، ''یہ طلبہ جمہوریت کی لڑائی ہے۔ راہل گاندھی نے ہماری بات بہت سنجیدگی سے سنی اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی — پارلیمنٹ کے اندر بھی اور باہر بھی۔ طلبہ یونینوں کو دبانا آئین پر حملہ ہے۔''

بقیہ: جمعیۃ علماء ہند کا نمائندہ

ہے۔ جمعیۃ نے ہمیشہ مذہب سے اوپر انسانیت کے اصول پر کام کیا ہے اور ملک کی جمہوری روح کی حفاظت کو اپنی ذمہ داری سمجھا ہے۔

پہلگام میں حالیہ دہشت گرد حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ اسلام میں دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور بے گناہوں کا قتل انسانیت کے خلاف جرم ہے۔ انہوں نے میڈیا کے اس خطرناک رجحان پر بھی تنقید کی جس کے تحت حملے کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔ مولانا مدنی نے کشمیری عوام کی انسان دوستی اور قربانی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مظلوم سیاحوں کو بچا کر ایک مثال قائم کی ہے۔ وقف قانون سے متعلق بیان میں کہا گیا کہ اس نئے قانون سے مسلم اوقاف کو خطرہ لاحق ہے اور یہ مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے۔ صدر جمہوریہ کے دستخط کے بعد جمعیۃ علما ہند نے اس قانون کے خلاف سب سے پہلی سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ 5 مئی کو جن پانچ عرضداشتوں پر سماعت ہونی ہے، ان میں جمعیۃ کی عرضداشت پہلی ہے جس کی پیروی سینئر وکیل کپل سبل کریں گے۔ نمائندہ اجلاس کے دوران وقف قانون کے مختلف پہلوؤں اور قانونی جدوجہد پر تفصیل سے گفتگو ہوگی۔ ساتھ ہی دیگر اہم معاملات پر بھی بحث ہوگی اور آئندہ کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔

بقیہ: بے روزگاروں کا مذاق

نے اس اعداد و شمار کو ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری کی سنگین مثال قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا، ''راجستھان میں چوتھے درجے کی سرکاری ملازمتوں کے لیے 53 ہزار خالی آسامیوں پر تقریباً 25 لاکھ نوجوانوں نے درخواستیں دی ہیں، جن میں بی اے، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایڈ، ایل ایل بی، ایم فل، بی ٹیک، ایم بی اے اور پی ایچ ڈی جیسے اعلیٰ تعلیمی قابلیت رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ یہ صورت حال اس بات کی گواہی ہے کہ ملک میں تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی تعداد میں ہوشربا اضافہ ہو رہا ہے۔'' پرینکا گاندھی نے سوال اٹھایا کہ جب ملک کا تعلیم یافتہ طبقہ بھی چوتھے درجے کی نوکری کے لیے مجبور ہے، تو پھر حکومت کس بنیاد پر ملک میں روزگار کی فراہمی کا دعویٰ کرتی ہے؟ انہوں نے کہا، " کروڑوں نوجوان ایسے ہیں جن کے پاس نہ تو کوئی کام ہے اور نہ ہی مستقبل کی کوئی امید۔ بی جے پی کی قیادت اس سنگین قومی مسئلے کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے صرف الفاظ کا کھیل کھیل رہی ہے۔''

کانگریس لیڈر کا کہنا تھا کہ محض نعرے بازی، تشہیر اور وعدوں سے مسائل حل نہیں ہوتے اور نوجوانوں کے مستقبل کو نظرانداز کر کے کوئی حکومت دیرپا ترقی حاصل نہیں کر سکتی۔ انہوں نے بی جے پی سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مسئلے پر سنجیدگی سے غور کرے اور نوجوانوں کو باوقار روزگار فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ واضح رہے کہ ملک میں روزگار کا مسئلہ ایک عرصے سے سیاسی بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔ حکومت دعویٰ کرتی ہے کہ اس نے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں لیکن زمینی سطح پر اعداد و شمار کچھ اور ہی تصویر پیش کررہے ہیں۔ پرینکا گاندھی کے اس بیان سے اپوزیشن کی جانب سے حکومت پر دباؤ مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

بقیہ: وقف ترمیمی قانون

میں عرضی دہندگان نے کہا ہے کہ حکومت نے جس طرح کا جواب پیش کیا ہے، اس سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ وہ آئین سے شہریوں کو ملے حقوق سمجھنے میں غلطی کر رہی ہے۔ آرٹیکل 26 کے تحت عرضی دہندگان نے اپنے اس دعوے کو حلف نامہ میں دہرایا ہے کہ وقف کے ترمیم شدہ قانون سے مذہب سے متعلق شہری حقوق کی خلاف ورزی ہوگی۔ ایسے میں عدالت حکومت کے ذریعہ لائے گئے قوانین کو رد کرے۔ حلف نامہ میں عرضی دہندگان نے یہ بھی کہا ہے کہ حکومت نے اپنے جواب میں حقائق کی بنیاد پر پھر سے ایک بار قانون کو درست ٹھہرانے کی غلطی کو دہرایا ہے۔ عرضی دہندگان نے سپریم کورٹ کی آئینی بنچ کے محمد سلیم معاملے میں 2020 کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مذہبی حقوق کی تشریح سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کی ہے، جو بالکل واضح ہے۔ اس کے باوجود حکومت حلف نامہ میں قانون کو واجب ٹھہرانے کی غلطی کر رہی ہے۔ عرضی دہندگان نے سپریم کورٹ میں داخل حلف نامہ میں یہ بھی کہا ہے کہ حکومت کی طرف سے یہ کہا جانا کہ پارلیمنٹ کے ذریعہ بنائے گئے قانون پر عدالت روک نہیں لگا سکتی، درست نہیں ہے۔ آئین میں یہ واضح ہے کہ جب شہری حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو عدالت روک لگانے کا قدم اٹھا سکتی ہے۔

اسراہا میں تحفظ اوقاف کانفرنس ختم، خواتین نے دکھایا حوصلہ

ہمیں امید ہے کہ عدالت اعظمیٰ ہمارے حق میں فیصلہ دیں گے: دانشوران/علماء کرام

دربھنگہ (اے این بی) کیوٹی بلاک حلقہ کے اسراہا میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت اور امارت شرعیہ و آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے زیر اہتمام تحفظ اوقاف کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت امارت شرعیہ کے ناظم حضرت مولانا شبلی القاسمی نے کیا پروگرام کی نظامت حضرت مولانا جمال عبدالناصر نے کیا - تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا شبلی القاسمی نے کہا کہ مسلمان کسی بھی قیمت پر اس قانون کو قبول نہیں کرے گا مذہبی عبادت گاہوں کی حفاظت کرنا نہ صرف مذہب سکھاتا ہے بلکہ آئین بھی سکھاتا ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی پارٹی کے ممبران نے پارلیمنٹ میں وزیر اعلیٰ کی شبیہ خراب کر دی انہوں نے کہا کہ اس قانون کے خلاف جتنے بھی لوگ ہیں اور جہاں بھی ہیں ہم ان کے ساتھ ہیں وہیں آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے قومی صدر نظر عالم نے کہا کہ ہم اس قانون کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ سے ہمیں پوری امید ہے کہ جس قانون کو آئین کے خلاف بنایا گیا ہے اس کو عدالت عظمیٰ یقیناً اپنے طور پر سماعت کرتے ہوئے اہم فیصلہ سنائیں گے انہوں نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت پر جو احتجاج اور تحریک جاری ہے وہ انصاف ہونے تک جاری رہے گا - جامعہ عائشہ صدیقہ نور چک کے بانی حضرت مفتی حسنین قاسمی نے کہا کہ وقف قانون مسلمانوں کی ملکیت کو غصب کرنے کے لئے عمل میں لایا گیا ہے لیکن مسلمان موت کو گلے لگانا پسند کرے گا لیکن اس قانون کو قطعی طور پر خارج کرے گا - بتاتے چلیں کہ اس احتجاجی تقریب میں خواتین کا حوصلہ اور جذبہ کسی طوفان سے کم نہیں تھا ہاتھوں میں نعرہ لکھا تختیاں لیکر دارالعلوم کنیزیہ کے میدان میں طالبہ اور خواتین کا جم غفیر جس طرح داخل ہوا وہ قابل رشک تھا - صدر جلسہ کی دعاء پر تقریب کا اختتام ہوا - دیگر خطاب کرنے والوں میں اشرف حسین، رکن ضلع پریشد بسفی مدھوبنی، افتخار احمد عرف چھوٹن، محمد نور عین، مفتی شکیل احمد قاسمی، حضرت مولانا مصطفیٰ سبیلی، نارائن جی جھا، دھرمیش یادو، سندیپ چودھری کے علاوہ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ذکی احمد دللو، محمد توقیر، پیکس صدر، انتشار احمد ڈبلو، نوشاد احمد، شمشاد احمد سرپنچ، محمد معشوق اقبال، محمد عرفان، رومی، ابوبکر، محمد شاداب، راجا رحمانی، حافظ دانش، محمد کونین، محمد خورشید عالم، ارشد مدنی، احمد رضا ببلو، ماسٹر نیاز احمد، سبیل مرتضیٰ، مولانا اشرف قاسمی، دلشان، امتیاز، قمر الاسلام، شہباز، معبود انور، ارقم توقیر پروگرام کے کنوینر ایڈووکیٹ سیف الاسلام وغیرہم کے نام قابل ذکر ہیں۔

جادوگر گوگیا سرکار کا شو شروع، گھوڑے کو پلک جھپکتے غائب

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے ہسپتال چوراہا واقع ٹاؤن ہال میں معروف جادوگر گوگیا سرکار کا میجک شو 2 مئی سے شروع ہوگیا ہے، جو شہر کے باسیوں کے لیے سنسنی، ہنسی اور حیرت سے بھرپور تجربہ لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تفریح محض ایک عیاشی نہیں بلکہ ذہنی توازن اور زندگی کی توانائی کا ذریعہ ہے۔ جب انسان مسکراتا ہے تو اس کا جسم بھی تندرست رہتا ہے اور دماغ کی نشوونما بھی ٹھیک ہوتی ہے۔ ایسے میں جادو جیسے فنون کی حفاظت اور حوصلہ افزائی بہت ضروری ہے۔ آج کے ڈیجیٹل دور میں جہاں ہر ہاتھ میں موبائل ہے، جادوئی اسٹیج جیسی لائیو تفریح کی روایتی شکلیں آہستہ آہستہ ختم ہوتی جارہی ہیں۔ "گھوڑا پلک جھپکتے ہی غائب ہو جاتا ہے" جیسے حیرت انگیز مناظر اب ماضی بنتے جا رہے ہیں۔ لیکن اس تیز رفتار بھاگ دوڑ کے زندگی میں جہاں لوگ ذہنی تناؤ اور پریشانی کا شکار ہیں وہیں جادو جیسے فنون نہ صرف تفریح کا ذریعہ ہیں بلکہ ذہنی صحت کے لیے بھی انتہائی فائدہ مند تصور کیے جاتے ہیں۔ جادو ایک ملا جلا فن ہے جس میں ہوشیاری، نظری وہم اور تخلیقی صلاحیتوں کا شاندار امتزاج ہے۔ اسے تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن میں اہم حصہ "نظر کا دھوکہ" ہے۔ یہ نظری وہم جادو کی روح ہے، جو سامعین کو حیرت اور خوشی سے بھر دیتا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ ایک ایسی اسٹیج پرفارمنس ہے جسے ہر طبقے کے لوگ، بچے، جوان، مرد، خواتین اور بوڑھے ایک ساتھ بیٹھ کر دیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کو جادوئی فن کو بھی نصاب میں شامل کرنا چاہئے۔ تاکہ اس بھاگ دوڑ کی زندگی میں لوگوں کو ہنسنے اور ہنسانے کا موقع فراہم ہوتا رہے۔ اچھی صحت اور دل و دماغ کو سکون کے لیے ہنسنا بھی نہایت ضروری ہے۔ اس موقع پر آنند کمار گوئل، روی کانت کمار، ببلو یادو، کرشنا مراری شرما اور سلیمان وغیرہ موجود تھے۔

11 نکاتی مطالبات پر 20 مئی کو قومی عام ہڑتال: ایمپلائز فیڈریشن

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار اسٹیٹ نان گزیٹڈ ایمپلائز فیڈریشن 20 مئی کو 11 نکاتی مطالبات کے ساتھ قومی عام ہڑتال میں شامل ہوگی جس میں لیبر قوانین میں تبدیلی، این پی ایس اور یو پی ایس کو ختم کرنے اور تمام ملازمین کو پرانی پنشن اسکیم کا فائدہ دینے، پی ایف آر ڈی اے قانون کی منسوخی، کنٹریکٹ ختم کرنے اور ملازمین کی مستقل تقرری، ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے اور ملازمین کی مستقلی کی ادائیگی شامل ہیں۔ آٹھویں ریاستی پے کمیشن، 18 ماہ کے زیر التواء مہنگائی الاؤنس کی ادائیگی وغیرہ۔ مرکزی ٹریڈ یونینوں اور آل انڈیا اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن کی مشترکہ کال پر ہڑتال میں شامل ہونے کی اطلاع آج چیف سکریٹری، بہار حکومت کو ضلع افسر کے ذریعے دی گئی۔ فیڈریشن کے ضلع صدر جے وردھن اور ضلع وزیر سنجے کمار کی قیادت میں آج مورخہ 2025/05/02 کو کھانے کے وقفے کے دوران قومی سطح پر منعقدہ نوٹس ڈے کے موقع پر ملازمین ضلع کلکٹریٹ کے سامنے جمع ہوئے اور ہڑتال کا نوٹس سونپا۔

3 جوڑیوں کو ایک ایک لاکھ کی فکسڈ ڈپوزٹ فراہم

اررریہ: (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ اررریہ، شری انیل کمار نے چیف منسٹر انٹر کاسٹ میرج انسینٹیو گرانٹ اسکیم کے تحت 03 مستفیدین (سمیتا اسمتھ، رانو کماری، سجل شردھا) کو فی ایک لاکھ روپے کی فکسڈ ڈپازٹ فراہم کی۔ سماج میں مروجہ ذات پات کے بندھنوں کو توڑنے کے مقصد کے ساتھ، چیف منسٹر انٹر کاسٹ میرج انسینٹیو گرانٹ اسکیم کو سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، بہار پٹنہ کے سوشل سیکورٹی ڈائریکٹوریٹ کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت، اپنی ذات کے علاوہ کسی دوسری ذات میں شادی کرنے پر حکومت کی طرف سے ایک لاکھ روپے کی ترغیبی رقم فکسڈ ڈپازٹ کی صورت میں فراہم کی جاتی ہے۔ اس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے، کوئی بھی شخص جو انٹر کاسٹ شادی کرتا ہے وہ تمام ضروری سرٹیفکیٹس (جیسے شادی کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، دولہا اور دلہن کی عمر سے متعلق سرٹیفکیٹ، ذات کا سرٹیفکیٹ اور رہائش کا سرٹیفکیٹ وغیرہ) کے ساتھ شادی کی تاریخ سے 02 سال کے اندر اپنی درخواست ڈسٹرکٹ سوشل سیکیورٹی سیل، اررریہ میں جمع کرا سکتا ہے۔ اسی طرح، مکھیا منتری معذور افراد کی شادی کی ترغیبی گرانٹ اسکیم کے تحت، کل 03 مستفیدین (کنچن کماری، میکائل انصاری، پنکی کماری) کو روپے کے فکسڈ ڈپازٹ فراہم کیے گئے۔ 1 لاکھ ہر ایک۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ 40٪ یا اس سے زیادہ معذوری کا سرٹیفکیٹ رکھنے والے کسی بھی شخص کو روپے کی ترغیبی رقم فراہم کی جاتی ہے۔ شادی کے بعد ایک لاکھ۔ اس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے، شادی کی تاریخ سے 2 سال کے اندر ڈسٹرکٹ سوشل سیکیورٹی سیل میں درخواست جمع کروائی جا سکتی ہے۔

دو بدمعاش اسلحہ اور کارتوس کے ساتھ گرفتار

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے دربھنگہ ضلع کی پولیس نے جمعہ کو دو بدنام زمانہ بدمعاشوں کو دو دیسی پستول ور چار کارتوس کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اشوک کمار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ آج صبح ضلع کے کوتوالی تھانہ علاقہ کے مفتی محلہ واقع ایک ریسٹ ہاؤس سے متصل زیر تعمیر گھر سے بدمعاش محمد آرزو اور محمد سرفراز کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ ان کے پاس سے دو دیسی پستول اور چار کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ کوتوالی تھانہ انچارج راہل کمار نے بتایا کہ پروبیشنری پولیس سب انسپکٹر رجنی کماری کی قیادت میں گشتی ٹیم نے آج صبح مفتی محلہ سے دو بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے۔ محمد آرزو لہریا سرائے تھانہ علاقہ کے پرانی منصفی محلہ کا رہنے والا ہے، جبکہ محمد سرفراز انصاری سمری تھانہ علاقہ کے منیھاس بستوارا گاؤں کا رہنے والا ہے، جو اس وقت لہریا سرائے تھانہ علاقہ کے مولا گنج محلہ میں رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محمد آرزو کے خلاف مختلف تھانوں میں 8 مقدمات درج ہیں جبکہ سرفراز کے خلاف درج مجرمانہ معاملوں کی تفتیش کی جارہی ہے۔

سارن: اسپرٹ تاجر گرفتار

چھپرا (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے امنور تھانے کی پولیس نے ایک اسپرٹ تاجر کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ گرودل گاؤں باشندہ اور اسپرٹ تاجر اوم پرکاش رائے عرف بیرو رائے کے خلاف ستمبر 2024 میں امتناع اور ایکسائز ایکٹ کی دفعہ 30 (اے) 333447 کے تحت ایک نامزد ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ وہ مفرور تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس کے علاوہ اوم پرکاش کے خلاف سارن ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں پہلے ہی چھ سے زیادہ معاملے درج ہیں۔ اوم پرکاش کو گرفتار کرکے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

سڑک حادثے میں زخمی شخص کی دوران علاج موت

چھپرا (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے امنور تھانہ علاقے میں سڑک حادثہ میں زخمی ایک شخص کی صدر اسپتال میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ پکڑی ڈیہہ گاؤں باشندہ کوبیر ٹھاکر (65) جمعرات کی شام اپنی سائیکل سے گھر لوٹ رہے تھے۔ اس دوران ایک بے قابو ٹرک نے ان کی سائیکل کو ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں وہ زخمی ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ انہیں صدر اسپتال لے گئے، جہاں دیر رات علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ وہیں مقامی باشندوں نے ٹرک ڈرائیور کو پکڑ کر مارا پیٹا اور پولیس کے حوالے کردیا۔ پولیس ایف آئی آر درج کر کے معاملے کی جانچ کررہی ہے۔

ذات کی مردم شماری سے معاشرے کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملتی ہے: پرشانت

بھاگلپور (اے این بی) جن سوراج کے بانی پرشانت کشور نے ذات کی مردم شماری کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے معاشرے کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے گی، لیکن صرف مردم شماری کرانے سے صورتحال میں بہتری نہیں آئے گی۔ مسٹر کشور نے جمعرات کو مردم شماری میں ذات کو شامل کرنے کے مرکزی حکومت کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جن سوراج طویل عرصے سے کہتا رہا ہے کہ سماج کے بارے میں بہتر معلومات دینے والے کسی بھی سروے اور مردم شماری میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ صرف مردم شماری کرانے سے معاشرے کی حالت بہتر نہیں ہو سکتی۔ جن سوراج کے بانی مسٹر کشور نے بہار میں کرائی گئی ذات کی مردم شماری کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بہار میں دلت برادری کے صرف تین فیصد بچے ہی 12 ویں پاس کر پائے ہیں۔ لیکن مردم شماری کی رپورٹ منظر عام پر آنے کے دو سال بعد بھی حکومت نے درج فہرست ذات، قبائل یا پسماندہ طبقات کے بچوں کی تعلیم کے لیے کوئی نئی اور ٹھوس اسکیم نافذ نہیں کی۔ ذات کی مردم شماری کے حق میں اور مخالف جماعتوں کے لیے یہ مردم شماری کے ذریعے معاشرے کی حالت میں تبدیلی لانے کی ٹھوس کوشش سے زیادہ سیاسی مسئلہ لگتا ہے۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کی سوشلزم کی سمجھ پر حملہ کرتے ہوئے مسٹر کشور نے کہا کہ دس دن کوچنگ لینے اور اپنے مشیروں سے مشورہ کرنے کے بعد بھی تیجسوی بغیر دیکھے سوشلزم پر پانچ لائنیں بھی نہیں بول پائیں گے۔

اسمبلی انتخابات: ای وی ایم کا ایف ایل سی کام شروع

الیکشن کمیشن کے ایس او پی پر سختی سے عمل کریں: ڈی ایم

چھپرہ: آئندہ اسمبلی عام انتخابات کے لیے ای وی ایم کی پہلی سطح کی جانچ (FLC) جمعہ کو شروع ہوئی۔ پہلے دن ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر نے اپنی نگرانی میں کام کا آغاز کرایا۔ انہوں نے کہا کہ ایف ایل سی کا عمل انتہائی اہم کام ہے۔ سارن کو الیکٹرانک کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ، حیدرآباد سے M-3 ماڈل کے 6210 بیلٹ یونٹس، 4993 کنٹرول یونٹس اور 6134 VVPATs موصول ہوئے ہیں۔ ایف ایل سی کے ذریعے ان کی فزیکل اور ٹیکنیکل فٹنس کو چیک کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ECIL انجینئروں اور کام میں مصروف کارکنوں کو ہدایت کی کہ وہ معائنہ کے عمل کو انتہائی درستگی کے ساتھ انجام دیں۔ اگر کوئی معمولی مسئلہ بھی ہو تو مشین کو مسترد کیٹیگری میں ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ ایف ایل سی جتنی بہتر ہوگی الیکشن کے دوران اتنی ہی کم مشینیں خراب ہوں گی۔ اس سے مستقبل میں انتخابات کے بعد اور اس سے پہلے کے مسائل سے بچا جا سکے گا۔ انہوں نے مشینوں کی چیکنگ، پیکنگ اور دیکھ بھال کو احتیاط اور حساسیت سے کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے موقع پر موجود ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال کو ہدایت کی کہ وہ الیکشن کمیشن کے ایس او پی پر سختی سے عمل کریں۔ جناب اقبال نے بتایا کہ کوئی بھی غیر مجاز شخص ہال میں داخل نہیں ہو سکتا۔ تمام افسران، اہلکاروں اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو آئی کارڈ جاری کر دیے گئے ہیں۔ ہال میں موبائل یا کسی بھی قسم کا الیکٹرک گیجٹ لے جانے کی سختی سے ممانعت ہے۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندے لاگ بک سمیت مختلف فارمیٹس اور رجسٹروں میں اپنے دستخط درج کریں گے۔ اس کے علاوہ اگر وہ چاہیں تو CU پر چسپاں پنک سیل پر بھی دستخط کر سکتے ہیں۔ FLC کے عمل کی نگرانی کے تین درجے فراہم کیے گئے ہیں۔

سونے کے تاجر سے لوٹ معاملے کا 3 گھنٹے میں انکشاف، 3 گرفتار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے لہری تھانہ علاقہ میں سونے کے تاجر سے لوٹ معاملے میں تین مجرموں کی گرفتاری اور زیورات برآمد ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق لہری تھانہ علاقے کے کہنہ سرائے سڑک پر منگل کے روز صبح اس وقت ہنگامہ کھڑا ہو گیا جب چار مجرموں نے سونے کے تاجر پر حملہ کر کے اس کے قیمتی زیورات لوٹ کر فرار ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر تھانہ لہری پولیس نے بروقت کارروائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے موقع پر پہنچ کر تین گھنٹے میں لوٹ کی واردات کا انکشاف کر لیا۔ صدر ڈی ایس پی نورالحق نے بتایا کہ متاثرہ 15 سالہ لڑکے کے مطابق تاجر راجگیر سے

گاہکوں کے کہنے پر سونے کی بالیاں، ٹاپس اور چاندی کی پازیب لے کر واپس آ رہا تھا۔ اس کے بعد چار نوجوانوں نے اسے گھیر لیا، اسے گلی میں گھسیٹ کر لے گئے، اس کی پٹائی کی اور اس کے زیورات چھین لیے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم دیپو کمار (24 سال) کو قمرو دین گنج میں واقع ان کے گھر سے اور سیتو کمار (22 سال) اور راہول کمار (20 سال) تینوں کے والد نونیت کمار کو بختیارپور ریلوے اسٹیشن سے گرفتار کر لیا۔ گرفتاری کے دوران لوٹے گئے تمام زیورات برآمد کر لیے گئے۔ تینوں گرفتار ملزمان ایک ہی گھر کے اپنے سگے بھائی ہیں۔ تفتیش میں چونکا دینے والا انکشاف بھی ہوا - واقعے کی منصوبہ بندی مدعی کے اپنے دوست 13 سالہ لڑکے نے کی تھی، جس کے کردار کی بھی مکمل تفتیش کی جارہی ہے۔ پولیس اب چوتھے مفرور ملزم کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہے۔ لہری پولیس کی اس کارروائی سے نالندہ ضلع میں مجرموں میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔

پولیس پر حملہ کرنے کے معاملے میں 6 ملزمان گرفتار

ڈیہری، یکم مئی (یو این آئی) بہار کے روہتاس ضلع کے بکرم گنج علاقے کے قریشی محلہ سے جمعرات کو پولیس پر حملہ کرنے کے معاملے میں چھ ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ پولیس نے روہتاس کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس روشن کمار کی قیادت میں چھاپے میں تمام ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ اس دوران ایک کار اور ایک موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی گئی۔ چھاپے میں ڈیہری سب ڈویژنل پولیس آفیسر کوٹا کرن کمار، بکرم گنج کے کمار سنجے، پولیس انسپکٹر اور بکرم گنج کے تھانہ صدر للن کمار سمیت سب ڈویژنل علاقہ کے مختلف تھانوں کے پولیس افسران اور بڑی تعداد میں پولیس فورس نے شرکت کی۔ اس دوران پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر روشن نے کہا کہ پولیس اس معاملے میں نامزد اور نامعلوم ملزمان کی شناخت کر کے انہیں گرفتار کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ 25 اپریل کو قتل کے ملزم ٹنا پانڈے عرف یوگیندر پانڈے کو قریشی محلہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ اس پر دینارا تھانہ علاقہ کے ٹوڈا گاؤں میں اپنے ہی چچازاد بھائی کے قتل کا الزام ہے۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف بہارشریف کی شاہی جامع مسجد کے نمازیوں کا مظاہرہ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر واقع شاہی جامع مسجد پول پر میں بعد نماز جمعہ احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف ملک بھر میں مسلمانوں کا احتجاج مسلسل جاری ہے۔ شہر کی شاہی مسجد میں بھی نماز جمعہ کے بعد مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے اسے ایک سیاہ باب اور بدنما داغ قرار دیا۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے شاہی جامع مسجد کے امام محمد مفتی مجاہد قاسمی نے وقف ترمیمی ایکٹ کو اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے مرکزی حکومت سے اسے فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرے میں شامل مسلم تنظیموں کے لوگ ہاتھوں میں تختیاں لے کر مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگاتے نظر آئے اور مرکزی حکومت سے وقف ترمیمی بل کو فوری واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا۔ اس پر لوگوں نے کہا کہ وقف ترمیمی بل ہرگز آئین اور ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ لوگوں نے اس وقف ترمیمی بل کو فوری واپس لینے کا پرزور مطالبہ کیا۔ ذرائع کے مطابق شہر کے کئی مسجدوں میں جمعہ کی نماز کے بعد وقف ترمیمی بل کے مخالفت میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر سینکڑوں سے زائد لوگ وہاں موجود تھے۔

اندرا آواس کے تحت مکانات 100 دنوں کے اندر مکمل ہوں: ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کی ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر محترمہ چندریما اتری IAS کی صدارت میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پردھان منتری آواس یوجنا گرامین سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران نے VC اور تمام دیہی ہاؤسنگ سپروائزر، پورنیا کے ذریعے حصہ لیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام مستحقین کی باقاعدگی سے نگرانی اور نگرانی کریں جنہیں پہلی قسط موصول ہوئی ہے اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے مکانات محکمانہ ہدایات کے مطابق 100 دنوں کے اندر مکمل ہوں۔ تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ چیف منسٹر رورل ہاؤسنگ اسکیم کے تحت زیر التواء تمام مکانات کو بلا تاخیر مکمل کریں۔ تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسروں کو ہاؤسنگ اسکیم سے متعلق تمام ریکارڈ کو دو دن کے اندر اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت دی گئی۔ زیر التوا مکانات کی تفصیلی معلومات تمام دیہی ہاؤسنگ سپروائزروں سے بلاک کے لحاظ سے لی گئی ہیں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران اور متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ قواعد کے مطابق دوسری قسط کی ادائیگی کو تیز کریں۔ ڈائریکٹر NEP میٹنگ میں موجود تھے اور تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز اور متعلقہ افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جڑے ہوئے تھے۔

بیوی اور سالی نے سازش رچکر شوہر کا کیا قتل

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے خدا گنج تھانہ علاقہ کے رسولی بیگھہ گاؤں میں مشتبہ حالات میں ایک نوجوان کی موت سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ متوفی کی شناخت جہان آباد ضلع کے شکور آباد تھانہ علاقہ کے میر گنج کے رہنے والے رام پرساد بند کے طور پر کی گئی ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے اس موت کو خودکشی نہیں بلکہ پہلے سے منصوبہ بند قتل قرار دیا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ رام پرساد کا قتل ان کی بیوی، سالی اور اسی گاؤں کے ایک آٹو ڈرائیور نے کیا، جو دونوں کا عاشق ہے۔ گھر والوں نے بتایا کہ بیوی نے اسے لالچ دے کر رسولی بیگھہ گاؤں سسرال بلایا، جہاں اس کا گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ مقتول کے بھائی نے بتایا کہ اس کا بھائی لدھیانہ میں ایک پرائیویٹ فیکٹری میں کام کرتا تھا اور وہ دس روز قبل چھٹی پر اپنے گاؤں آیا تھا۔ اس دوران جب اس کی بیوی نے اپنے میکے آنے پر اصرار کیا تو رام پرساد وہاں چلا گیا۔ جب اسے بیوی کے ناجائز تعلقات کا علم ہوا تو اس نے مخالفت کی جس پر تینوں نے طیش میں آ کر اسے سازش کے تحت قتل کر دیا۔ تاہم گاؤں میں یہ چرچا ہے کہ نوجوان نے پھانسی لگالی۔ متوفی کی اہلیہ کی اطلاع کے بعد اہل خانہ اس کی لاش اپنے ساتھ لے گئے۔ خدا گنج کے ایس ایچ او جے پی نارائن نے بتایا کہ متوفی کے اہل خانہ نے جہان آباد ضلع کے شکور آباد تھانے میں درخواست دے کر قتل کا شبہ ظاہر کیا ہے۔

وقف ایکٹ اور پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف پورنیہ میں عظیم الشان پیدل مارچ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وقف ایکٹ اور پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج کے لیے ایک بہت بڑا پیدل مارچ جلوس نماز جمعہ کے بعد شہر کے خزانچی تھانے کے علاقے میں واقع لائن بازار جامع مسجد سے پیدل مارچ نکالا گیا۔ جس میں ضلع بھر سے ہزاروں افراد نے شرکت کی سب کے ہاتھوں پر سیاہ پٹی تھی پیدل مارچ میں شامل لوگ پہلگام دہشت گردانہ حملے اور وقف ایکٹ کے خلاف نعرے لگا رہے تھے ساتھ ہی احتجاج کے حوالے سے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ واک لائن بازار جامع مسجد سے شروع ہو کر لائن بازار، فورڈ کمپنی چوک جیل روڈ، آرائین شاہ چوک، لکھن چوک، رجنی چوک، عربیہ کالج روڈ سے ہوتی ہوئی جامعہ خلفائے راشدین مادھو پاڑہ پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس میں شامل افراد نے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ وہ قانون کو واپس لینے اور پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ملوث دہشت گردوں کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگا رہے تھے۔ شہر کے قاضی مولانا ارشد قاسمی، مفتی احمد حسین تمی نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت کا من مانی اور آمرانہ رویہ ملک کی جمہوریت کو کمزور کر رہا ہے۔ مرکزی حکومت ہر محاذ پر ناکام ہو رہی ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ ملک کے معصوم شہری دہشت گردوں کا نشانہ بن رہے ہیں۔ وہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہیں اور اس کے مجرموں کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مرکزی حکومت عوام کے جذبات کے خلاف مسلسل کام کر رہی ہے اور ملک کے آئین اور قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جو چاہے کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ وقف کا قانون ہندوستان کے مسلمانوں پر زبردستی مسلط کیا جا رہا ہے جو ہندوستانی مسلمانوں کو کسی بھی صورت میں قابل قبول نہیں ہے۔ دریں اثناء پورنیا ضلع کانگریس کمیٹی (اقلیتی) کے ضلع صدر علی احمد خان نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات یہ بہت افسوسناک ہے۔ انہوں نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے حوالے سے حکومت سے سخت اور فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔

شام میں اہانت رسول سے متعلق آڈیو وائرل ہونے کے بعد کشیدگی

شام میں اہانت رسول پہنچی آڈیو وائرل ہونے کے بعد حالات انتہائی کشیدہ ہو گئے ہیں۔ پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والے اس آڈیو کے خلاف سڑکوں پر اتر گئے ہیں۔ پیر کی شب سے منگل کی صبح تک شام کے دمشق سے جنوب میں واقع جرامانہ میں پرتشدد واقعات بھی سامنے آئے، جس میں کم از کم 5 افراد کی موت ہو گئی۔ تشدد میں 10 سے زیادہ افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے، جن کا علاج اسپتال میں چل رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دمشق سے لے کر شام کے کئی علاقوں میں پیغمبر محمد کی بے حرمتی پر لوگوں میں غصہ ہے اور وہ سراپا مظاہرہ ہیں۔ شام کی میڈیا میں آ رہی خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ منگل کی صبح جرامانہ پر مورٹار سے بھی حملہ کیا گیا، جس سے کچھ شہری زخمی ہو گئے۔ ساتھ ہی دمشق کے جنوب میں اشرفیت سہنایہ کے الکوس علاقہ میں بھی اسی طرح کے پرتشدد واقعات پیش آئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق شام کی راجدھانی کے ایک علاقہ میں منگل کی صبح اقلیتی ڈروز طبقہ کے مقامی بندوق برداروں اور حکومت حامی جنگجوؤں کے درمیان تصادم ہو گیا، جس میں کم از کم 4 افراد ہلاک ہوئے۔ یہ جنگ سوشل میڈیا پر ایک آڈیو کلپ وائرل ہونے کے بعد شروع ہوئی جس میں ایک شخص پیغمبر اسلام پر حملہ کر رہا تھا۔ آڈیو کو ڈروز مولوی کا بتایا گیا، حالانکہ انہوں نے آڈیو میں اپنی آواز ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ ڈروز مذہبی لیڈران نے بیانات جاری کر قابل اعتراض ریکارڈنگ کی مذمت کی ہے۔ ان مذمتوں کے باوجود مسلح گروپوں نے راجدھانی کے جنوب میں کئی ڈروز اکثریتی علاقوں پر حملے کیے۔ اس درمیان ڈروز بستی میں شام کے نئے لیڈر الشرا کے جنگجوؤں نے مہم چلائی ہے۔ جرامانہ کی ڈروز مذہبی قیادت نے ایک بیان میں مسلح حملہ کی مذمت کی، جس میں بے قصور شہریوں کو نشانہ بنایا گیا اور مقامی باشندوں کو ڈرایا گیا۔ ساتھ ہی کہا کہ شامی افسر اس واقعہ کے لیے، اور مزید کسی بھی حادثہ یا مشکل حالات کے لیے پوری طرح ذمہ دار ہیں۔

جوڑا سانکو کے رتو راج ہوٹل میں ٹاورنگ انفرنو جیسی صورتحال

خورشید فرازی

کولکاتا کے مچھوا پھل منڈی علاقہ جوڑا سانکو کے رتو راج ہوٹل میں آتشزدگی کا جو سانحہ ہوا اس میں 15 افراد ہلاک ہوئے اور اس سانحہ کی گونج پورے ملک میں سنی گئی، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جو دیگھا میں ایک تقریب میں تھیں اور پی ایم مودی جو راجدھانی دہلی میں پہلگام سانحہ پر ایک کابینی میٹنگ میں مصروف تھے، وہ خود اس سانحہ پر غمزدہ ہوئے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور پی ایم مودی نے مشترکہ طور پر اس سانحہ پر تعزیت کی اور مرنے والوں کے لواحقین کے لئے مالی اعانت کا اعلان کیا۔ اس ہوٹل میں تمل ناڈو کے 61 سالہ شخص اپنے دو پوتے کے ساتھ ٹھہرے ہوئے تھے جب رات کو ان کا بیٹا اور بہو ڈنر کے لئے نکلے تو دیگر تین جو ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے تھے وہ تینوں جاں بحق ہوئے۔ الہ آباد کے دو بھائی جو اپنے بوتیک کے لئے بڑا بازار سے راکھی خریدنے کے لئے آئے ہوئے تھے وہ دونوں بھی جان سے گئے۔ کل ملا کر 15 افراد جو اس ہوٹل میں مہمان کے طور پر ٹھہرے ہوئے تھے ان میں 12 افراد مرد، ایک عورت اور دو بچے ہلاک ہوئے۔ ابتدائی چھان بین سے پتہ چلا کہ 14 افراد تو بری طرح سے جل جانے کی وجہ سے ہلاک ہوئے جبکہ ایک شخص کثیف دھویں کی وجہ سے دم گھٹ جانے سے ہلاک ہوا اور وہ ہوٹل کا ملازم تھا اس نے ہوٹل کی اوپری منزل سے نیچے چھلانگ لگا دی تھی تا کہ اپنی جان بچا سکے۔ مچھوا کا یہ علاقہ جو بڑا بازار سے قریب ہے وہاں گزشتہ 10 برسوں کے دوران بھیانک آتشزدگی کے کم از کم 8 بڑی وارداتیں ہوئی ہیں۔ اس ہوٹل رتو راج کے بارے میں پولس دمکل والوں کا یہ کہنا ہے کہ ہوٹل میں آگ بجھانے کے جو لازمی آلات ہونے چاہئے تھے اور کارپوریشن کی طرف سے جن آلات کا نصب کرنا ضروری ہوتا ہے وہ اس ہوٹل میں نہیں تھے۔ ایسے میں پولس کو لازم ہے کہ اس سلسلے میں ہوٹل کے مالک اور منیجر سے جرح کر کے معلوم کرے کہ جو ضروری آلات ہوٹل یا کثیر منزلہ عمارت میں نصب ہونی چاہئے وہ اس ہوٹل میں کیوں نہیں تھیں جیسا کہ پولس اور دمکل والوں کا کہنا ہے کہ وہ ضروری آلات وہاں پر نصب نہیں تھے۔ ایسے میں بڑی ذمہ داری تو ہوٹل کے مالک اور منیجر پر عائد ہوتی ہے کہ اس معاملے میں ان دونوں سے بھول کیسے ہوئی۔ مرنے والوں میں زیادہ تر مہمان تھے جو کمروں میں کثیف دھواں کے داخل ہونے پر سر بمہر کھڑکیوں کو کھول نہیں پائے تھے اور نہ ہی ہوٹل والوں نے حفظ ما تقدم کے تحت جان پر بن آنے کے بعد راہ فرار کی متبادل راہ کے بارے میں مہمانوں کو کچھ بتایا تھا اور نہ ہی اس کا انتظام تھا۔ آگ لگنے کی صورت میں کثیر منزلہ عمارت میں ایکزٹ (باہر نکلنے کا راستہ) والا راستہ نہ معلوم کس طرح سے بند رکھا گیا تھا اور اسے کیوں رکھا گیا تھا اس کا کوئی جواب ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی وزیر آگ سجیت بوس نے بتایا کہ غیر قانونی طور پر ہوٹل کی پانچویں منزل پر ایک ناچ گانے کا فلور تیار کیا گیا تھا جو مدن موہن برمن اسٹریٹ میں واقع ہے اور مچھوا پھل منڈی سے منسلک ہے۔ اس رتو راج ہوٹل میں جو چھ منزلہ عمارت ہے ایسی بھیانک آگ لگی جسے دیکھنے کے بعد ہالی ووڈ کی تیار فلم "ٹاورنگ انفرنو" کی یاد تازہ ہو گئی جس میں اسٹیو میکوئین اور پال نیومین نے کام کیا تھا اور اس ہوٹل کے 12 ویں پر لگی آگ کو دمکل کے ماہرین نے کس طرح سے بجھایا تھا وہ ایک بہترین طریقہ کار تھا، لیکن یہاں دمکل والے اس معاملے میں بے بس نظر آئے جب ہوٹل میں کئی طرح کے غیر قانونی اقدامات تھے۔ پولس نے کہا کہ اس ہوٹل کے مالک آکاش چوپڑا، اس کے بھائی اور معاون مالک ویویک چاؤلہ جواب دنیا میں نہیں ہے۔ پولس چاؤلہ خاندان کے اور فرد کو ڈھونڈ رہی ہے۔ کولکاتا میونسپل ریکارڈ کے مطابق یہ ہوٹل بلرام پراپرٹیز پرائیویٹ لمیٹیڈ کے نام سے رجسٹرڈ ہوا تھا جس کے مالک کے طور پر آکاش چاؤلہ کا نام تھا۔ اور اس ہوٹل کا مقصد صرف رہائش کے لئے تھا جس میں کوئی اسٹار نہیں کوئی (شراب خانہ) نہیں تھا۔ یہ پانچ منزلہ ہوٹل جس میں 43 کمرے بھرے ہوئے تھے اور کل ملا کر 88 مہمان اور 60 اسٹاف ممبر تھے۔ جب منگل کی رات کو یہاں آگ لگی تھی۔ پولس نے بتایا کہ 99 افراد جو ہوٹ کے اندر پھنس گئے تھے انہیں بچا لیا گیا۔ 13 افراد جو بری طرح سے جھلس گئے تھے ان کا اسپتال میں علاج ہو رہا ہے اور چند کو ریلیز بھی کر دیا گیا ہے۔ آگ لگنے کے بعد ہوٹل کا مالک آکاش چاؤلہ جو ہوڑہ میں رہتا ہے وہ لاپتہ ہو چکا ہے۔ ڈپٹی کمشنر (سنٹرل) II کی قیادت میں ممبروں پر مشتمل کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے جو اس ٹاورنگ انفرنو کی جانچ کرے گی۔ چونکہ ہوٹل کا فائر الارم بھی کام نہیں کر رہا تھا، اگر وہ کام کر رہا ہوتا تو شاید اتنی ساری جانیں نہیں جاتیں، لیکن اس وقت تو اس ہوٹل رتو راج کے سانحہ میں لاشوں کے ڈھیر لگ گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

اسرائیلی عوام جان بچانے کے لیے 'مقبوضہ فلسطین' سے محفوظ مقامات کی طرف بھاگنے کو مجبور

اسرائیل اور فلسطین کے درمیان گزشتہ ایک سال سے نہ ختم ہونے والی جنگ جاری ہے۔ اسرائیل نے بے تحاشہ بمباری سے غزہ کو کھنڈر میں تبدیل کر دیا ہے، بہت سارے لوگ ہجرت کو مجبور ہو گئے ہیں۔ لیکن 30 اپریل کو اسرائیل کے یروشلم کے قریب جنگل میں اتنی شدید آگ لگی کہ خود یہودیوں کو اپنے گھروں کو چھوڑ کر محفوظ مقامات کی طرف بھاگنا پڑ رہا ہے۔ آگ کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسرائیل میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ تیز ہواؤں اور گرمی کی موسم کی وجہ سے آگ تیزی سے متاثرہ علاقوں میں پھیل رہی ہے۔ اسرائیل نے حالات بے قابو ہونے کی وجہ سے بین الاقوامی مدد کی اپیل کی ہے اور شہریوں کو متاثرہ علاقوں سے نکالا جا رہا ہے۔

آگ یروشلم کے مغربی جنگل سے پھیلنی شروع ہوئی تھی جو اب 100 سے زائد مقامات پر پھیل چکی ہے۔ اب تک تقریباً 3 ہزار ایکڑ زمین جل کر راکھ ہو چکی ہے۔ یروشلم-تل ابیب کو جوڑنے والے اہم روٹ 1 اور ہائی وے 3 سمیت کئی اہم سڑکیں بند کر دی گئیں اور ریل خدمات بھی متاثر ہیں۔ اسرائیلی میگن ڈیوڈ ایڈوم (ایم ڈی اے) ریسکیو ایجنسی نے بتایا کہ تقریباً 23 لوگوں کا علاج کیا گیا اور 13 کو اسپتال میں داخل کرایا گیا، جس میں سے کئی لوگ جلنے اور دھوئیں کی وجہ سے اسپتال میں داخل ہیں۔ ایجنسی نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ الرٹ کی سطح کو مزید بلند کر دیا گیا ہے۔

اسرائیل کے وزیر دفاع کاٹز نے ایک سرکاری بیان میں کہا کہ "ہم ایک قومی ایمرجنسی کا سامنا کر رہے ہیں اور سبھی دستیاب افواج کو زندگی کو بچانے اور آگ پر قابو پانے کے لیے متحد کرنا ہوگا۔" فائر ریسکیو چیف ایال کیسی نے کہا کہ "ہم واضح طور پر ایک دہائی میں سب سے بڑی آگ کا سامنا کر رہے ہیں۔" ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ موسم بگڑنے کی وجہ سے ایئر-ریسکیو روکنا پڑ رہا ہے اور زمین سے لوگوں کو بچانے کی مہم جاری ہے۔

☆☆☆☆

روزنامہ

عوامی نیوز

کولکاتا | سنیچر ۰۳، مئی ۲۰۲۵

کانگریس کی سوشل میڈیا پوسٹ "غائب" پر بی جے پی چراغ پا، مسلم لیگ 2 کا طعنہ دیا

بی جے پی نے کانگریس کی سوشل میڈیا کے ایک پوسٹ پر اپنی سخت برہمی کا اظہار کیا ہے جس میں ایک بے سر کے خاکہ کو دکھایا گیا ہے لیکن قد، کپڑے اور جسامت جو خاکے کے پیش کئے گئے ہیں وہ بالکل پی ایم مودی کے ہیں اور بی جے پی نے اس پر سخت برہمی ظاہر کی ہے لیکن شاید وہ کانگریس کی اس سوشل میڈیا پوسٹ کو صحیح ڈھنگ سے سمجھ نہیں سکی ہے کہ اس بے سر کے خاکے کو پیش کرنے کا مطلب کیا ہے، دراصل پہلگام حملہ کے بعد پی ایم مودی ابتک کوئی فیصلہ نہیں کر پائے ہیں کہ انہیں پاکستانی جنگجوؤں کی اس حرکت کا کیا جواب دینا چاہئے اور کانگریس کی سوشل میڈیا نے شاید اسی سلسلے میں طنز کیا ہو۔ بی جے پی نے کانگریس پر الزام لگایا کہ وہ دور حاضر کی مسلم لیگ '2' بن چکی ہے اور اس کی تمام حرکتیں وہی ہیں جو جنگ آزادی کے بعد مسلم لیگ کی تحریکیں تھیں جس کے لیڈر محمد علی جناح بانی پاکستان تھے۔ بی جے پی نے کانگریس کو دور حاضر کا مسلم لیگی بتاتے ہوئے کہا کہ وہ مسلمانوں کے ووٹ بینک کے لئے یہ سب کر رہی ہے۔ بی جے پی نے اس بے سر کے خاکے پر مزید آگ اگلتے ہوئے کہا کہ وہ خاکہ کرتا، پائجامہ کے ساتھ "سر تن سے جدا" ایک نعرہ ہے۔ اور یہ انداز بالکل وہی ہے جو دور حاضر کے مسلم لیگ کا ہونا چاہئے تھا۔ بی جے پی نے کانگریس کی اس سوشل میڈیا پوسٹ کے بارے میں بتایا کہ یہ انداز پاکستان کے سابق وزیر فواد چودھری نے اپنایا تھا جو اس وقت کانگریس اپنا رہی ہے۔ بی جے پی نے کہا اگر پاکستان، انڈیا کے ساتھ دہشت گردی جیسے تعلقات کو رکھنے میں دلچسپی رکھتا ہے تو اسے بھی جواب بلٹ سے ملے گا بریانی سے نہیں۔ کانگریس نے بے سر کا خاکہ جو پیش کیا ہے۔ اس کے اوپر کیپشن لکھا ہے "غائب" یعنی خاکہ تو انسانی ہے مگر بے سر کا، یعنی یہ خاکہ جس کا ہے اس کا ہر کام بے سر کا یعنی بے سر وپا اور یہ ایک لطیف طنز ہے لیکن اس خاکے کے پیش کئے جانے کو بی جے پی نے مسلم لیگ سے جوڑتے ہوئے اپنے آواز و بیان سے 'لیگ' کو ہٹا کر 'مسلم' کو نشانہ بنانا شروع کر دیا جو اس کی فطرت ہے۔ بی جے پی کا ہر آدمی صبح شام اور رات بس اسی فلسفے کو سوچتا کر سوتا ہے جاگتا ہے، دن بھر کھاتا ہے اور رات کو سوتے ہوئے بھی یہی سوچ کر سوتا ہے کہ کس طرح سے مسلمانوں کو نقصان پہنچایا جائے۔ جیتے جی مسلمانوں کو تو زندہ در گور کر ہی دیا ہے اور اب وقف جائیدادوں کو چھین کر انہیں آخری آرام گاہ "قبرستان" سے بھی محروم کر دینا چاہتی ہے۔

اس حقیقت کو جانتے ہوئے کہ سپریم کورٹ کے موجودہ جج نے فی الحال بی جے پی کو 1000 والٹ کا جھٹکا پہنچاتے ہوئے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے بی جے پی کے گن گانے والے کی رائے کو فی الحال روک دیا ہے کہ انہوں نے اتفاق رائے سے وقف ترمیمی بل کو کسی نہ کسی طرح سے دونوں ایوانوں سے منوا لیا تو اس پر سپریم کورٹ نے روک لگا دی ہے کہ مسلمانوں کے وقف جائیدادوں سے بی جے پی کو کیا دلچسپی ہے۔ اب سپریم کورٹ کے اس فیصلے کو نائب صدر دھنکر اور پی ایم مودی صحیح نہیں مانتے اور ان دونوں کا کہنا ہے کہ ججوں کو پارلیمنٹ کے ممبروں کے فیصلے سے اوپر نہیں جانا چاہئے۔ اگر دھنکر اور مودی صحیح کہہ رہے سکتے ہیں کہ بابری مسجد/رام جنم بھومی کیس میں سپریم کورٹ نے جو آستھا کی بنیاد پر ہندوؤں کو خوش کرنے کیلئے سی جے آئی ترون گگوئی نے جو فیصلے دیئے تھے وہ سراسر غلط اور ہندوؤں خصوصاً پی ایم مودی کو خوش کرنے کے لئے تھے کیونکہ مودی ان سے وعدہ کر چکے تھے کہ وہ بابری مسجد/رام جنم بھومی کیس کے معاملے میں فیصلہ رام جنم بھومی کے حق میں دیں اور چونکہ آپ ریٹائر ہونے والے ہیں اور آپ کو چھ برسوں کیلئے راجیہ سبھا کارکن منتخب کر لیا جائے گا۔ آپ کے وارے نیارے ہوں گے۔ اسی وجہ سے سی جے آئی گگوئی نے رام جنم بھومی کے حق میں فیصلہ دے کر اپنے چیمبر میں ساتھی ججوں کے ساتھ سبھوں کیلئے بریانی منگوائی کہ اتنا بڑا فیصلہ سنا کر وہ تاریخ کے اوراق میں امر ہو گئے اور ساتھ ہی اپنا مستقبل بھی سنوار لیا۔ لہٰذا اس وقت موجودہ سی جے آئی کے فیصلے کو اگر نائب صدر اور پی ایم غلط ٹھہرا رہے ہیں تو وہ بابری مسجد/رام جنم بھومی کے فیصلے کو بھی غلط تسلیم کریں، کیا ان کے اندر اتنی اخلاقی جرأت بھی ہے کہ وہ صرف اپنی غلطیوں بلکہ تمام اغلاط کا اعتراف کر لیں۔ (خ الف ف)

سورۃ لقمٰن: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
حیدرآباد

سورۃ لقمٰن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے مکی دور کے وسط میں نازل شدہ سورتوں میں شامل ہے۔اس کی آیات کریمہ 34 اور رکوع 4 ہیں۔ اس سورۃ میں حضرت لقمان حکیم کا ذکر آیا ہے اسی بناء پر اس کا نام سورۃ لقمٰن رکھا گیا۔ اگر ہم اس کا گہرائی سے مطالعہ کریں تو اس میں چار بنیادی چیزیں عیاں اور واضح ہوکر سامنے آتی ہیں۔ (1) شرک کی مذمت (2) اعلیٰ ترین اخلاق اور بہترین کردار کی تعلیم (3) بُرے افعال کی ممانعت (4) قیمتی اور عمدہ نصیحتیں ایک اور اہم بات جو اس سلسلہ کی ہمارے ذہن میں رہنی چاہیے وہ یہ کہ یہ سورۃ مکی دور کے ان حالات میں نازل ہوئی جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو دبانے اور اس کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے کیلئے ظلم و جبر کے طریقے اختیار کئے جانے لگے تھے تاہم ابھی مخالفت کی شدت پورے شباب تک نہ پہنچی تھی۔ سورۃ کا آغاز قرآن حکیم کے ذکر جمیل سے ہوا یعنی یہ بتادیا گیا کہ یہ وہ کتاب حکیم ہے جس کی آیات حکمت و دانش سے لبریز ہیں، یہ قوت حاکمہ ہے جس کا فیصلہ دوٹوک و بے لاگ ہے۔ ہر انسان کو اس میں یہ بتادیا گیا کہ اگر تم سیدھے راستے پر چلو گے اور سچی بات پر قائم رہو گے تو اس کا بہترین فیصلہ تمہارے ہی حق میں ہوگا، بخلاف اس کے اگر تم خلاف حق اعمال اختیار کرو گے اور حق وصداقت سے منہ پھیر لو گے تو تمہاری غلطی کی نشاندہی کرے گا اور اس کے انجام بد سے تمہیں آگاہ کردے گا۔ آیت الکتاب الحکیم" کے سلسلہ میں علامہ ابن منظورؒ نے اس میں (حکیم) کا جو لفظ آیا ہے اس بارے میں جو تحریر فرماے ہیں وہ غور طلب ہے۔ یہ لفظ یہاں کتاب کی صفت واقع ہوا ہے [حضرت نے اسکی وضاحت کرتے ہوئے لکھا کہ جب یہ لفظ قرآن کریم کی صفت ہو تو اس کا معنی الحاکم لکم وعلیکم ہوتا ہے (لسان العرب) یعنی قرآن کریم ایک قوت حاکمہ ہے جسکا فیصلہ دوٹوک اور بے لاگ ہوتا ہے اگر تم راستی اور سچائی پر ہو، تو اس کا فیصلہ تمھارے حق میں ہوگا اگر تم راہ حق سے روگردانی کرنے لگے تو وہ تمہیں تمہاری غلطی پر آگاہ کرے گا اور اس کے نتائج بد سے تمہیں بروقت متنبہ کرے گا۔ (صاحب تفسیر ضیاء القرآن)] یہاں پر قرآن کا تعارف "کتاب حکیم" کے بعد؛ ھدیً ورحمۃً للمحسنین فرماتے ہوئے آگاہ کیا جارہا ہے کہ دیکھو یہ قرآن تو سارے جہاں کے لیے سراپا ہدایت اور رحمت ہے یعنی ہر ایک لیے یہ ہدایت کا واحد سرچشمہ ہے اور، اسکی روشنی تو سب کے لیے ہے، لیکن اس آفتاب ہدایت سے وہی لوگ استفادہ کرسکتے اور فائدہ اٹھاسکتے ہیں جو "محسنین" یعنی نیکوکار ہوتے ہیں۔ حقیقت بھی یہی ہیکہ تمام انسانوں کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو قرآن حکیم بھیجا گیا ہے اسکے احکامات؛ اوامر و نواہی، زندگی کے ہر پہلو میں رہنما ہے، عبادات سے لیکر معاشرت و معاشی نظام اور انسانی حقوق کی پاسداری، خواہ بدنی عبادت ہو یا مالی عبادت حقوق اللہ ہو یا حقوق العباد ان ساری چیزوں میں رہنما و رہبر ہے اسطرح یہ شریعت اسلامیہ اور رحمت خداوندی کا مظہر ہے جس میں کوئی تناقض پایا نہیں جاتا اور اسے ہر احسان مند آنکھ اسے دیکھ رہی ہے ---! اب ایسی ہدایت و رحمت والی چیز کو چھوڑ کر من مانی و من چاہی کرنا یہ سراسر تغافل، نادانی و ناشکری ہے ایسے لوگ اللہ کی بے پناہ رحمت سے محروم ہی رہتے ہیں۔ اب آگے ان محسنین (نیکوکاروں) کے اوصاف گنوائے گیے کہ وہ نماز (صحیح طریقہ سے وقت پر ادا کرتے ہوئے اسے) قائم کرتے ہیں؛ دوسری چیز زکواۃ دیتے ہیں تیسری اور اہم چیز آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (صاحب تفسیر تفہیم القرآن) مذکورہ بالا تین اوصاف کی تشریح فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "پھر ان نیکوکار" لوگوں کی تین اہم صفات کا خاص طور پر ذکر کیا گیا جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ باقی ساری نیکیوں کا دار ومدار ان ہی تین چیزوں پر ہے۔ وہ نماز قائم کرتے ہیں، جس سے خدا پرستی وخداترسی ان کی مستقل عادت بن جاتی ہے۔ وہ زکوٰۃ دیتے ہیں، جس سے ایثار و قربانی کا جذبہ ان کے اندر مستحکم ہوتا ہے، متاع دنیا کی محبت دبتی ہے رضا الٰہی کی طلب ابھرتی ہے۔ اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں، جس سے ان کے اندر ذمہ داری وجواب دہی کا احساس ابھرتا ہے، جس کی بدولت وہ جانور کی طرح نہیں رہتے جو چراہ گاہ میں چھوٹا پھر رہا ہو، بلکہ اس انسان کی طرح ہوجاتے ہیں جسے یہ شعور حاصل ہو کہ میں خودمختار نہیں ہوں، کسی آقا کا بندہ ہوں اور اپنی کارگزاریوں پر اپنے آقا کے سامنے جواب دہی کرنی ہے۔ ان تینوں خصوصیات کی وجہ یہ "نیکوکار" اس طرح کے نیکوکار نہیں رہتے جن سے اتفاقاً نیکی سرزد ہوجاتی ہے اور بدی بھی اسی شان سے سرزد ہوسکتی ہے جس شان سے نیکی سرزد ہوسکتی ہے۔ اس کے برعکس یہ خصوصیات ان کے نفس میں ایک مستقل نظام فکر واخلاق پیدا کردیتی ہیں جس کے باعث ان سے نیکی کا صدور باقاعدہ ایک ضابطے کے مطابق ہوتا ہے اور بدی اگر سرزد ہوتی بھی ہے تو محض ایک حادثہ کے طور پر ہوتی ہے۔ کوئی گہرے محرکات ایسے نہیں ہوتے جو ان کے نظام فکر واخلاق سے ابھرتے اور ان کو اپنے اقتضائے طبع سے بدی کی راہ پر لے جاتے ہوں" (سورہ لقمان آیت 4 اور 5) اوپر کی آیات میں ہدایت، نجات اور فلاح پانے والے لوگوں کا ذکر ہوا۔ آگے کی آیات میں ان بدبخت لوگوں کا تذکرہ ہوتا ہے جو حق اور نیکی کے مقابل لغویات کو خرید لیتے ہیں تا کہ ان کے گانے بجانے کے آلات موسیقی اور ناچنے گانے والی عورتوں کے ذریعہ بھولی بھالی، لاعلم عوام کو گناہ وشہوانی لذات کی طرف انکی آنکھوں کا رخ موڑ کر اتنا منہمک کردے کہ؛ وہ بھی انکے ساتھ ہوکر اپنا حقیقی مقصد حیات بھول جائیں جو نبی رحمتؐ کے ذریعہ اس کی یاد دہانی کروائی جارہی ہے لیکن یہ خود بے علمی میں بتلا رہنا چاہتے ہیں اور دین اسلام کا ہنسی مذاق اڑانے اوروں کو بھی اپنے اس شیطانی مشن میں شامل کرکے؛ دعوت حق سے انہیں روکنا چاہتے ہیں، تاکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت صالح وقربت پاکیزہ سے محروم رکھا جاے اور یہ قرآن کی آواز سننے نہ پاے۔ (لھوالحدیث) یعنی ایسی بات جو آدمی کو ایسا مشغول کردے کہ دوسری کسی بات کا اسے ہوش تک نہ رہے۔ مولانا مودودیؒ لکھتے ہیں کہلھوالحدیث --- ان کا اطلاق بری اور فضول اور بے ہودہ باتوں پر ہی ہوتا ہے مثلاً گپ، خرافات، ہنسی مذاق، داستانیں، افسانے اور ناول، گانا بجانا، اور اسی طرح کی دوسری چیزیں۔ (ت ق) لھوالحدیث (یعنی فضول و بے ہودہ باتوں میں مشغول ہوجانا) کی تشریح آجکے دور میں مسلمانوں پر بھی واضح ہونا بہت ضروری ہے تاکہ مسلم گھرانے اسکی خباثت سے محفوظ رہیں۔ کیونکہ الا ماشاء اللہ مسلمان بھی کسی نہ کسی شکل وصورت میں لھوالحدیث کے امراض میں بتلا ہوکر اپنی دنیا وآخرت تباہ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ مولانا صلاح الدین یوسفؒ اپنی تفسیر میں مختصر وجامع بات بتلائی کہ "لھولحدیث سے مراد گانا بجانا، اس کا ساز وسامان اور آلات، ساز وموسقی اور ہر وہ چیز ہے جو انسانوں کو خیر اور معروف سے غافل کردے۔ اس میں قصے، کہانیاں، افسانے، ڈرامے، ناول اور جنسی اور سنسنی خیز لٹریچر، رسالے اور بے حیائی کے پرچارک اخبارات سب ہی آجاتے ہیں اور جدید ترین ایجادات---- ویڈیو فلمیں وغیرہ بھی؛ عہد رسالت میں بعض لوگوں نے گانے بجانے والی لونڈیاں بھی اسی مقصد کے تحت خریدی تھیں کہ وہ لوگوں کا دل گانے سنا کر بہلاتی رہیں تا کہ قرآن واسلام سے وہ دور رہیں۔ اس اعتبار سے اس میں گلوکارائیں بھی آجاتی ہیں جو آج کل فن کار، فلمی ستارہ اور ثقافتی سفیر اور پتہ نہیں کیسے کیسے مہذب، خوش نما اور دل فریب ناموں سے پکاری جاتی ہیں۔" (القرآن کریم صفحہ نمبر 1143 مطبوعہ سعودی عرب) ہمارے لیے اب ضروری ہیکہ اس بیماری سے جلد سے جلد نکلیں، اپنی شادی بیاہ ولیمہ و دیگر رسموں میلوں اور بعض وقت دین کے نام پر منعقد ہونے والے جلسہ جلوس کے مواقع پر ہم کس مقام پر کھڑے ہیں کیا ہم بھی کہیں خدانا خواستہ لھوالحدیث کی علت میں بتلا تو نہیں؟ الحمد للہ ہم تو مسلمان ہیں ان شیطانی چیزوں سے بچنا ہمارے لیے اشد ضروری ہے۔ آج بھی دنیا میں قرآن اسلام اور مسلمانوں کی آواز کو دبانے مٹانے سوشل میڈیا اور دیگر ورقی برقی ذرائع ابلاغ کا استمال کیا جاتا ہے اور دین حق کے خلاف جو پرپکنڈہ کیا جاتا ہے یہ سب نیے زمانے کے لھوالحدیث بنادیے گئے ہیں، انکی برائی سے بچتے ہوئے اسکا استمال کلمہ حق کو بلند کرنے اور کلمات کفر کو ناحق ثابت کرنے کیا جاے تو بہتر ہے۔ جو لوگ ذرائع ابلاغ کا استمال کلمہ حق کو دبانے کرتے ہیں اللہ تعالی اس طرح کے اعمال اختیار کرنے والوں سے سخت ناراض ہوتا ہے، انکے لیے رسواء کن ودردناک عذاب کی بات آئی ہے۔ انہیں اللہ سے ڈرنا چاہیے۔ آگے کی آیات 12 تا 19 کل آٹھ آیات بھی بہت کچھ درس دے رہی ہیں جس میں توحید باری تعالی کے ساتھ نبیؐ کی دعوت کو نہ ماننے والوں کے لیے ایک ایسا آئنہ حضرت لقمان کا واقع کا ذکر کرتے ہوے انکے سامنے رکھا اس آئنہ میں اپنے آپکو دیکھو اور عقیدہ وعمل کو درست کرلو، ایک خدا کی بندگی اختیار کرو جسکی دعوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں دے رہے ہیں۔ چنانچہ حضرت لقمان حکیم ایک ایسے مرد دانا تھے جو اپنے بیٹے کو بہترین انداز میں نصیحت فرماتے ہیں کہ بیٹا! خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، حق یہ ہے کہ شرک بہت بڑا ظلم ہے، بیٹا! کوئی چیز رائی کے دانہ برابر بھی ہو اور کسی چٹان میں یا آسمانوں یا زمین میں کہیں چھپی ہوئی ہو، اللہ اسے نکال لے گا۔ بیٹا! نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے، بدی سے منع کر اور جو مصیبت بھی پڑے اس پر صبر کر۔ لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر، زمین پر اکڑ کر نہ چل، اپنی چال میں اعتدال اختیار کر، اپنی آواز ذرا پست رکھ یقیناً آوازوں میں سب سے بد تر آواز گدھوں کی ہے۔ حضرت لقمان حکیم کے مذکورہ بالا نصیحتوں کا تذکرہ ان حالات میں کیا جارہا ہے جبکہ مشرکین مکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا انکار کررہے تھے، دراصل یہ بتانا مقصود ہے کہ آج جو دعوت نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم دے رہے ہیں یہ کوئی نئی دعوت نہیں ہے بلکہ اس طرح کی آواز کا سلسلہ دنیا میں شروع ہی سے چلتا آرہا ہے، اس سے پہلے جو لوگ بھی علم وحکمت، عقل و دانائی رکھتے تھے وہ یہی باتیں پیش کرتے تھے جو آج حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیش فرمارہے ہیں۔ آج تم اس بات پر غور کرو خود تمہارے اپنے ہی ملک میں ایک ایسی دانا شخصیت گزری ہے جن کا نام لقمان حکیم تھا۔ جن کی حکمت و دانش کے تم قائل ہو اپنی گفتگوؤں میں جن کے مقولوں کو تم نقل کرتے ہو، جن کی ضرب الامثال تمہاری محفلوں میں نقل کی جاتی ہیں۔ اب ذرا تم خود دیکھ لو کہ وہ (لقمان حکیم) کس عقیدہ واخلاق کی تعلیم دیا کرتے تھے (جس کا اس سورۃ میں ذکر کیا گیا)۔ مکہ میں نبی مکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کے بعد جو لوگ مسلمان ہوچکے تھے، ان کے مشرک ماں باپ کی طرف سے یہ جبر کیا جارہا تھا کہ وہ دعوت توحید اور دین حق سے اپنے کو الگ کرتے ہوئے اپنے آبائی مذہب جس کی بنیادیں شرک پر قائم ہیں واپس آجائیں۔ ان مشرک ماں باپ کو (لقمان حکیم) کا تذکرہ فرماکر یہ بتایا گیا کہ ایک دانا باپ اپنے بیٹے کو کس طرح نصیحت کرتے ہوئے اپنے لخت جگر کی حقیقی کامیابی کی فکر کررہا ہے اور یہ حقیقت بھی ہے کہ اگر کوئی چیز اپنی اولاد کو دی جاسکتی ہے تو وہ صرف یہی ایک ہے کہ بھلی بات ان کو سمجھائے تاکہ ہر طرح کے نقصان سے بچ جائیں۔ مگر تم کیسے والدین ہو کہ اپنی اولاد کو اسی شرک پر مجبور کررہے ہو جو سراسر ظلم ہے غرض کہ ان نادانوں کو یہ بات بتائی گئی کہ خود تمہاری سرزمین کے مشہور حکیم لقمان نے اپنی اولاد کا کس طرح حق ادا کیا، تم خود غور کرو کہ تمہارا یہ عمل اپنی اولاد کے ساتھ خیر خواہی ہے یا بدخواہی؟ سورۃ کے اختتام پر اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے علیم وخبیر ہونے کا اعلان فرماتے ہیں۔ حضرت سیدنا لقمان کون تھے؟ اس سلسلہ میں مختصراً عرض یہ ہے کہ آپ حبشہ یا مصر کے رہنے والے تھے۔ بعد میں شام میں سکونت اختیار کرلی، حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کا زمانہ پایا، آپ کی نبوت میں اختلاف ہے اور راجح یہی بات ہے کہ آپ نبی نہیں تھے۔ البتہ حکیم اور دانا ضرور تھے۔ آخری آیت کریمہ بھی بہت کچھ سبق دے رہی ہے! ان اللہ عندہ علم الساعۃ ------ ان اللہ علیم خبیر؛ اس گھڑی کا علم اللہ ہی کے پاس ہے، وہی بارش برساتا ہے، وہی جانتا ہے جو کچھ (ماؤں کے) رحموں میں ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کمائے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں مرے گا، بیشک اللہ ہی سب کچھ جاننے والا اور باخبر ہے۔ دراصل یہ آیت کریمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کا ذکر اور آخرت کے بارے میں سن کر بار بار کفار مکہ سوالات کیا کرتے تھے کہ وہ گھڑی کب آے گی وغیرہ ان سوالات کے جواب اس سورہ میں بھی دیے گیے۔

رابطہ: 9849099228

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے

محمد اختر عادل گیلانی

سورۂ آل عمران رکوع 2 آیت 10 تا 20 کا ترجمہ اور مختصر تشریح پیش ہے: (ترجمہ) "جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا ہے، انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ ان کا مال کچھ کام دے گا، نہ اولاد، وہ دوزخ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔ ان کا انجام ویسا ہی ہوگا، جیسا فرعون کے ساتھیوں اور ان سے پہلے کے نافرمانوں کا ہو چکا ہے کہ انہوں نے آیات الٰہی کو جھٹلایا، نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ نے ان کے گناہوں پر انہیں پکڑ لیا اور حق یہ ہے کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ پس اے محمد ﷺ! جن لوگوں نے تمہاری دعوت کو ماننے سے انکار کردیا ہے، ان کو کہہ دو کہ قریب ہے وہ وقت، جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے، اور جہنم بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ تمہارے لیے ان دو گروہوں میں ایک نشانِ عبرت تھا، جو (بدر میں) ایک دوسرے سے نبردآزما ہونے۔ ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا۔ دیکھنے والے بچشم سر دیکھ رہے تھے کہ کافر گروہ مومن گروہ سے دوچند ہے۔ دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے اس میں بڑا سبق پوشیدہ ہے (10-14) تشریح: قرآن کی رو سے اللہ کے متعلق کفر کئی معنی میں کیے جاتے ہیں۔ ایک یہ کہ انسان سرے سے اللہ کو نہ مانے، یا اس کے اقتدار اعلیٰ کو تسلیم نہ کرے اور اس کو اپنا اور ساری کائنات کا مالک اور معبود ماننے سے انکار کردے، یا اسے واحد مالک و معبود نہ مانے۔ دوسرے یہ کہ اللہ کو تو مانے، لیکن اس کے احکام اور قانون کو ماننے سے انکار کردے۔ تیسرے یہ تسلیم کرے کہ اللہ کی ہدایت پر ہی چلنا چاہیے، لیکن اللہ نے پیغمبروں کے ذریعے جو ہدایات بھیجی ہیں، ان کو نہ مانے۔ چوتھے یہ کہ پیغمبروں کے درمیان تفریق کرے اور اپنی پسند یا اپنی تعصبات کی بنا پر ان میں کسی کو مانے اور کسی کو نہ مانے۔ پانچویں یہ کہ پیغمبروں کی تعلیمات کو ماننے سے انکار کردے۔ چھٹے یہ کہ نظریے کے طور پر تو ان سب چیزوں کو مان لے، مگر عملاً احکامِ الٰہی کی دانستہ نافرمانی کرے۔ ان کے علاوہ بعض مقامات پر قرآن میں کفر کا لفظ کفرانِ نعمت کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے اور شکر کے مقابلے میں بولا گیا ہے۔ یہ سبھی قسم کے لوگ ایمان سے خارج اور جہنم کے مستحق ہیں۔ ایسے لوگوں کے سامنے ایمان و کفر اور حق و باطل کو واضح کرنے کے لیے جنگ بدر کی مثال پیش کی گئی ہے۔ "لوگوں کے لیے مرغوباتِ نفس ہیں -------- عورتیں، اولاد، سونے، چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، مویشی اور زرعی زمین ---- بڑی خوش آئند بنادی گئی ہیں، مگر یہ سب دنیا کی چندروزہ زندگی کے سامان ہیں۔ حقیقت میں جو بہتر ٹھکانہ ہے، وہ تو اللہ کے پاس ہے۔ کہو: میں تمہیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھی چیز کیا ہے؟ جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں انہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل ہوگی، پاکیزہ بیویاں ان کی رفیق ہوں گی اور اللہ کی رضا سے وہ سرفراز ہوں گے۔ اللہ اپنے بندوں کے رویے پر گہری نظر رکھتا ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں، جو کہتے ہیں کہ" مالک! ہم ایمان لائے، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں آتشِ دوزخ سے بچالے یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں، راستباز ہیں، فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت مانگا کرتے ہیں (15-17) تشریح: اللہ نے عورتوں، اولاد، سونے چاندی اور مال و اسباب میں بڑی کشش رکھی ہے اور انہیں کے چکر میں پڑ کر انسان اللہ کو بھول کر منمانی زندگی گزارنے لگتا ہے۔ حالانکہ یہ ساری چیزیں امتحان اور آزمائش کے لیے دی گئی ہیں کہ کون اللہ سے ڈرتے ہوئے تقویٰ کی زندگی گزارتا ہے۔ ایسے لوگوں کی صفت یہ بتائی گئی ہے کہ وہ صبر کرنے والے، راستباز، فرمانبردار اور فیاض ہوتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ اپنے نیک اعمال پر نہ فخر کرتے ہیں اور نہ بھروسہ، بلکہ متذکرہ خوبیوں کے ساتھ ہی وہ اپنے رب سے بالخصوص رات کی آخری گھڑیوں میں مغفرت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔" اللہ نے خود شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے، اور (یہی شہادت) فرشتوں اور سب اہلِ علم نے بھی دی ہے۔ وہ انصاف پر قائم ہے، اس زبردست حکیم کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ اس دین سے ہٹ کر جو مختلف طریقے ان لوگوں نے اختیار کیے، جنہیں کتاب دی گئی تھی، ان کے اس طرز عمل کی کوئی وجہ اس کے سوا نہ تھی کہ انہوں نے علم آجانے کے بعد آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے ایسا کیا، اور جو کوئی اللہ کے احکام و ہدایات کی اطاعت سے انکار کردے، اللہ کو اس سے حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ اب یہ لوگ تم سے جھگڑا کریں، تو ان سے کہو: " میں نے اور میرے پیروؤں نے تو اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کردیا ہے پھر اہلِ کتاب اور غیر اہل کتاب دونوں سے پوچھو: " کیا تم نے بھی اس کی اطاعت و بندگی قبول کی"؟ اگر کی تو راہ راست پاگئے، اور اگر اس سے منہ موڑا تو تم پر صرف پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری تھی۔ آگے اللہ خود اپنے بندوں کے معاملات دیکھنے والا ہے (18-20) تشریح: اللہ کی شہادت یہ ہے کہ وہ کائنات کے تمام حقیقتوں کا براہِ راست علم رکھتا ہے، جس کی نگاہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ اللہ کے بعد اس بات کی گواہی فرشتوں کی ہے، کیونکہ سلطنتِ کائنات کا انتظامی کاروبار انہیں کے ذریعے چلتا ہے، جن کے لیے وہ اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اس کے بعد مخلوقات میں سے جن لوگوں کو بھی حقائق کا تھوڑا یا بہت علم حاصل ہوا ہے، ان سب کی یہ متفقہ شہادت رہی ہے کہ ایک ہی خدا اس پوری کائنات کا مالک و مدبر ہے۔ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے یعنی اللہ کے نزدیک تمام انسانوں کے لیے صرف ایک ہی نظامِ زندگی اور ایک ہی طریقہ حیات صحیح و درست ہے، وہ یہ کہ انسان اللہ کو اپنا مالک و معبود تسلیم کرے اور اس کی بندگی و غلامی میں اپنے آپ کو بالکل سپرد کردے اور اس کی بندگی بجالانے کا طریقہ خود نہ ایجاد کرے، بلکہ اللہ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے جو ہدایت بھیجی ہے، بغیر کسی کمی و بیش اسی کی پیروی کرے۔ اسی طرزِ فکر کا نام" اسلام" ہے۔ اس کے علاوہ دہریت، شرک و بت پرستی، ہر طرح کے نظریے اور مسلک (یہاں مسلک سے مراد مختلف طرح کے مذاہب ہیں اور زندگی گزارنے کے منمانے طریقے ہیں) کی پیروی اللہ سے کھلی بغاوت ہے۔ اللہ کی طرف سے جو پیغمبر بھی دنیا کے کسی گوشے اور کسی زمانے میں آئے، ان کا دین اسلام ہی تھا اور جو کتاب بھی دنیا کی کسی زبان میں اور کسی قوم میں نازل ہوئی ہے، اس نے اسلام ہی کی تعلیم دی ہے۔ بعد کے مفاد پرست لوگوں نے مختلف طرح کے مذاہب کو رائج کیا اور اپنی خواہشات کے مطابق اصل دین کے عقائد، اصول اور احکام میں رد و بدل کر ڈالا۔

وہ اپنے نیک اعمال پر نہ فخر کرتے ہیں اور نہ بھروسہ، بلکہ متذکرہ خوبیوں کے ساتھ ہی وہ اپنے رب سے بالخصوص رات کی آخری گھڑیوں میں مغفرت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔ "اللّٰہ نے خود شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے، اور (یہی شہادت) فرشتوں اور سب اہلِ علم نے بھی دی ہے۔ وہ انصاف پر قائم ہے، اس زبردست حکیم کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ اللّٰہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ اس دین سے ہٹ کر جو مختلف طریقے ان لوگوں نے اختیار کیے، جنہیں کتاب دی گئی تھی، ان کے اس طرز عمل کی کوئی وجہ اس کے سوا نہ تھی کہ انہوں نے علم آجانے کے بعد آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے ایسا کیا، اور جو کوئی اللّٰہ کے احکام و ہدایات کی اطاعت سے انکار کردے، اللّٰہ کو اس سے حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

رابطہ: 9852039746

تمل ناڈو وقف بورڈ میں بدعنوانی

انشا وارثی

تمل ناڈو وقف بورڈ میں جائیداد کا خرد برد اور بدعنوانی سے سبق لینے کی ضرورت ہے۔ حال کے دنوں میں جس طرح شفافیت کی کمی، طاقت کا غلط استعمال اور ناکافی انتظام تفتیش کے دائرے میں آئے ہیں، وہ آنکھیں کھولنے کے لیے کافی ہیں۔ بورڈ سے متعلق بڑے خدشات میں سے ایک یہ ہے کہ غیر معمولی طاقت پر توجہ دینا، بغیر کافی تصدیق وعدالتی چارہ جوئی کے یا مخصوص دفعات کی آڑ میں من مانی کرکے املاک کی منتقلی۔ وقف بورڈ ایسے معاملات کو روک سکتے ہیں، جن کی سنوائی سول عدالتوں میں چل رہا ہے۔ اس سے تنازعات میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس طرح بے احتسابی معاملات سے لوگوں کا بھروسہ مسلسل بدعنوان ادارے کے طور پر ہورہا ہے۔ تمل ناڈو وقف بورڈ (TNWB) نظام کی بدعنوانی اور بد انتظامی ایک بری مثال کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ خبریں بتاتیں ہیں کہ وقف املاک جس کی قیمت کروڑوں روپے ہے، TNWB افسران کے ساتھ ملی بھگت کرکے غیر قانونی طور سے فروخت کردیے جاتے ہیں۔ قانونی حفاظتی کی موجودگی کے باوجود، موجودہ نظام میں کچھ خامیاں ہیں جو غیر قانونی فروخت اور املاک کے غلط استعمال میں مدد کرتا ہے۔ سب سے تعجب کی بات یہ ہے، تمل ناڈو میں 1,030 وقف املاک کی 60 فیصد جو سالانہ دو لاکھ روپے پیدا کرتے ہیں، یہ عدالت کی نگرانی کے اندر آتے ہیں۔ ٹی این بی طرفداری اور تعصبی رویہ دکھاتے ہیں۔ متولی (وقف ملکیت کی دیکھ بھال کرنے والے) کی تقرری میں اور ہٹا دینے میں جو کہ اس کی پہنچ کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔ منصفانہ انتظام کو یقینی بنانے کے بجائے، یہ بورڈ اپنی طاقت کا استعمال کچھ خاص افراد اور جماعتوں کی حمایت کرنے وجہ سے ان پر الزام لگائے جاتے ہیں۔ ایک اور متنازعہ واقعہ کرشنا گیری ضلع کی حضرت یارب سے متعلق ہے، جسے انتہاپسند تنظیم پاپولر فرنٹ آف انڈیا (PFI) کے ایک رکن نے تمل ناڈو وقف بورڈ (TNWB) کی حمایت سے زبردستی اپنے قبضے میں لے لیا۔ اس طرح کے سیاسی اور نظریاتی دخل ان کے خیراتی مقصد کو کم کرتا ہے، وقف املاک کے انتظام میں دیتے ہیں۔ مزید، وقف کے اثاثے کا غلط استعمال سیاسی طرف داری کو اضافہ کرتے ہیں۔ ایک سوالیہ تحریک ترپچی میں وقف زمین کے بڑے حصہ پر DMK پارٹی کا ڈسٹرکٹ آفس ہے، کلائنر آریوالایم واقع ہے، جسے کم کرائے پر مختص کردیا گیا ہے، یہ فیصلہ اس بورڈ کے ذریعے لیا گیا تھا، بغیر کسی عدالتی تفتیش کے، جس کا نتیجہ قوم کے بڑے نقصان کے طور پر ہوا ہے۔ وقف افسران پر مخصوص افراد کی حمایت کرنے پر الزام لگائے جاتے ہیں، جنہوں نے زبردستی مساجد پر قبضہ کرلیا۔ چنئی میں چیٹی کی گرینڈ مسجد پر قبضہ ایک واضح یاددہانی کراتا ہے کہ کیسے غیر معمولی طاقت فرقہ وارانہ تقسیم اور عدم بھروسہ کو بڑھا دیتا ہے۔ ایسے میں وقف بورڈ میں فوری اصلاح کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے، حکومت نے وقف ایکٹ کو متعارف کرکے ضروری ترامیم کی ہیں۔ تاکہ من مانی فیصلے کو روکا جائے۔ ترمیم میں عدالتی تفتیش کی تجویز تنازعتی ملکیت میں شفافیت اور احتساب کو یقینی بنانے کے لیے ہے۔ ترمیم صحیح راستے پر ایک قدم ہے، اس میں وقف املاک کا ڈیجیٹل اصلاحات کو پوری طرح سے نافذ ہوگا۔ یہ بدعنوانی کو کم کرے گا، ریکارڈ کی رسائی آسان بنائی جائے گی۔ ان ریکارڈ تک عام لوگوں کی رسائی ہوگی، جو شمولیت اور احتساب کو مزید اضافہ کریں گے۔ ایک آزادانہ کمیٹی کی تشکیل جس میں قانونی ایکسپرٹ، قوم کے رہنماء اور حکومت کے لوگ شامل ہوں گے، جو وقف بورڈ کے اعمال کی نگرانی کریں گے۔ اسٹاف کے لیے ایک جامع تربیتی پروگرام کا انتظام، قانونی، مالی انتظامی معاملات پر ہوگا، جو ہنر اور سالمیت میں اضافہ کریں گے۔ مزید براں، مقامی لوگوں کی شمولیت فیصلہ کے معاملے میں یقینی بنایا جائے گا، جو وقف املاک کا انتظام دیکھیں گے اور مقاصد کے تحت اس کا استعمال کریں گے۔ عورتوں کے لیے وقف بورڈ کے عہدہ ہوگا، یہ صرف صنفی برابری کو یقینی نہیں بنائے گا بلکہ نگرانی میں مختلف تصورات کا تعارف کرے گا۔ وقف ایکٹ میں مجوزہ ترامیم انتظامی بدعنوانی دور کرے گا، یہ شفافیت اور احتساب کے نظام کو بہتر بنائے گا، معاشرے کی بڑی اچھائی لیے بہت ہی عمدہ ثابت ہوگا۔

غزل

بے نام گیلانی

ابھی گناہوں سے بچ رہا ہوں
سبھوں کی آنکھوں میں بچ رہا ہوں

☆☆☆

زمانہ جھٹلا رہا ہے مجھ کو
گویا کہ میں ایک سچ رہا ہوں

☆☆☆

غموں کی چکی نے پیسا ایسے
شکم میں جیسے کہ پچ رہا ہوں

☆☆☆

فریب کاروں کا ہوں نشانہ
ابھی تلک زیروزچ رہا ہوں

☆☆☆

قدیم رسموں کی سولیوں پر
جدید تاریخ رچ رہا ہوں

☆☆☆

مجھے تو اس کی خبر نہیں تھی
کسی کی انگلی پہ نچ رہا ہوں

☆☆☆

کسی کی نظروں میں چبھتے چبھتے
یہ کیا ہوا ہے کہ رچ رہا ہوں

☆☆☆

کسی طرح تو لکیر بدلے
ہتھیلیوں کا کھرچ رہا ہو

benamgilani@gmail.com

☆☆☆

پاکستان پر ہندوستانی حملے کا خوف طاری، کھانے پینے کی اشیا گھروں میں جمع کرنے کی ہدایت!

2رمئی: پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان نے پاکستان کے خلاف کچھ سخت فیصلے لیے ہیں۔فوجی سرگرمیاں بھی دیکھنے کو مل رہی ہیں، جس کی وجہ سے پاکستان پر خوف طاری ہو چکا ہے۔ پاکستان بھی فوجی سطح پر خود کو مستعد کرنے میں مصروف ہے اور کچھ مواقع پر ہندوستان کو گیدڑ بھبھکی بھی دے رہا ہے۔اس کا کہنا ہے کہ اگر ہندوستان نے اس پر حملہ کیا تو جواب میں نیوکلیائی اسلحہ کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ان دھمکیوں کے پیچھے پوشیدہ پاکستان کا خوف بھی صاف دکھائی دے رہا ہے۔اس درمیان پاکستان میں جنگ کے خوف سے اسلحوں کو چھپانے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ساتھ ہی پاکستان مقبوضہ کشمیر میں کھانے پینے کی اشیا کا ذخیرہ بھی کیا جانے لگا ہے۔پاکستان مقبوضہ کشمیر کی حکومت نے اجناس کا ذخیرہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم چودھری انوارالحق نے جمعہ کو اسمبلی میں کہا کہ ”کنٹرول لائن (ایل او سی) کے پاس 13 انتخابی حلقوں میں 2 ماہ کے لیے اجناس کا ذخیرہ کرنے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔“ چودھری انوارالحق کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق پاکستان مقبوضہ کشمیر حکومت نے 13 انتخابی حلقوں میں خوردنی اشیا، دوائیاں اور دیگر سبھی بنیادی ضرورتوں کی فراہمی یقینی کرنے کے لیے ایک ارب روپے کا ایمرجنسی فنڈ بنایا گیا ہے۔انھوں نے مزید کہا کہ کنٹرول لائن سے ملحق علاقوں میں سڑکوں کے رکھ رکھاو؟ کے لیے سرکاری اور پرائیویٹ مالکانہ حق والی مشینری بھی تعینات کی جا رہی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ پہلگام حملے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ایل او سی پر لگاتار 8 راتوں تک گولی باری ہوئی ہے۔سرحد پار سے پاکستان نے فائرنگ کی شروعات کی ہے، جس کا ہندوستانی فوج نے منہ توڑ جواب دیا ہے۔ پاکستان اپنی ناپاک حرکتوں کے ذریعہ ہندوستان کو نقصان پہنچانے میں مصروف ہے، جس کا سخت جواب دیا جا رہا ہے۔

ہندوستان میں مقیم 6 پاکستانی فی الحال نہیں جائینگے وطن واپس، سپریم کورٹ نے دی راحت

2رمئی: پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان میں مقیم پاکستانی شہری کی وطن واپسی کا سلسلہ جاری ہے۔ اس درمیان بنگلورو میں رہنے والے ایک پاکستانی شخص نے اپنے اور اپنے کنبہ کے اراکین کو پاکستان بھیجے جانے پر روک لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔اس عرضی پر آج عدالت عظمیٰ نے سماعت کی۔ اس کنبہ کا دعویٰ ہے کہ وہ ہندوستانی شہری ہیں اور ان کے پاس ہندوستانی پاسپورٹ و آدھار کارڈ بھی موجود ہیں۔وکیل اور عرضی دہندہ کی دلیلیں سننے کے بعد جسٹس سوریہ کانت کی قیادت والی بنچ نے سرکاری افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس کنبہ کے اراکین کی ہندوستانی شہریت کے جواز کا پتہ کریں۔ اس کے لیے وہ دستاویزات کی گہرائی سے جانچ کریں۔عدالت نے آج ہوئی سماعت کے بعد حکم دیا کہ جب تک سرکاری افسران کی طرف سے مناسب فیصلہ نہیں لیا جاتا، تب تک اس کنبہ کے خلاف سزا کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔ بنچ نے عرضی دہندہ کو جموں، کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹانے کی آزادی بھی دی، اگر وہ حکومت کے فیصلے سے مطمئن ہیں۔

سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ موجودہ عرضی میں عرضی دہندہ 2 اور 3 شوہر-بیوی ہیں۔عرضی دہندہ 1، 4، 5 اور 6 ان کے بچے ہیں۔ وہ موجودہ وقت میں سری نگر کے باشندہ ہیں۔سرکاری ہدایت کے مطابق ویزا رد کر دیے گئے ہیں، سوائے ان لوگوں کے جو ریزرو ہیں، ایسے میں عرضی دہندگان کو ملک بدر کرنے کے لیے قدم اٹھائے گئے ہیں۔ کچھ لوگوں کو ملک بدر کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔عرضی دہندہ اپنے حق میں جاری کیے گئے آفیشیل دستاویزات کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کر رہے ہیں کہ وہ ہندوستانی شہری ہیں۔ایسے میں مدلل دلائل کی تصدیق کرنے کی ضرورت ہے، اس لیے ہم افسران کو ان دستاویزات اور ان کی توجہ میں لائی جانے والی کسی بھی دیگر دلیل کو سرٹیفائی کرنے کی ہدایت دینے کے ساتھ عرضی کی اہلیت پر کچھ بھی کہے بغیر اسے ختم کر دیتے ہیں۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے کہا کہ اس معاملے میں جلد از جلد فیصلہ لیا جائے۔ ہم کوئی مدت کار مقرر نہیں کر رہے ہیں۔اس معاملے کے خصوصی دلائل کو دیکھتے ہوئے مناسب فیصلہ لیے جانے تک افسران عرضی دہندگان کے خلاف کوئی بھی سخت کارروائی نہ کریں۔ اگر عرضی دہندہ حتمی فیصلہ سے مطمئن نہیں ہے تو وہ جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے سامنے عرضی داخل کر سکتا ہے۔ اس حکم کو مثال نہیں مانا جائے گا، کیونکہ یہ اس معاملے کے خصوصی دلائل اور حالات کے مطابق ہے۔

پہلگام دہشت گرد حملہ کے بعد سائبر وار شروع

ہندوستان پر 10 لاکھ سے زائد آن لائن حملے ریکارڈ

ممبئی 2رمئی: پہلگام میں ہوئے حالیہ دہشت گردانہ قتل عام کے بعد ہندوستان پر سائبر حملوں کی ایک منظم یلغار دیکھنے میں آئی ہے۔ مہاراشٹر سائبر ونگ کے مطابق 22 اپریل کے بعد سے اب تک 10 لاکھ سے زائد سائبر حملے ریکارڈ کیے جا چکے ہیں، جن کا ہدف ہندوستانی ویب سائٹس، سرکاری پورٹلز اور حساس ڈیجیٹل انفراسٹرکچر تھا۔ یو این آئی اردو کی رپورٹ کے مطابق، مہاراشٹر سائبر، جو ریاستی پولیس کا سائبر کرائم سے متعلق خصوصی ونگ ہے، نے انکشاف کیا ہے کہ یہ حملے نہ صرف پاکستان سے ہوئے بلکہ ان میں مشرق وسطیٰ، انڈونیشیا اور مراکش جیسے ممالک کے گروپ بھی شامل ہیں۔ ان حملوں میں کئی معروف ہیکنگ گروپ شامل ہیں جنہوں نے خود کو اسلام پسند تنظیموں سے وابستہ قرار دیا ہے۔ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس یشسوی یادو نے میڈیا کو بتایا، ”پہلگام میں پیش آئے حملے کے بعد ہم نے ایک زبردست ڈیجیٹل یلغار دیکھی۔ جس کے تحت ملک بھر میں موجود ڈیجیٹل نظام کو نشانہ بنانے کی کوششیں کی گئیں۔“ ان کے مطابق ان حملوں کا مقصد حکومت کی آن لائن موجودگی کو متاثر کرنا، سرکاری معلومات تک رسائی حاصل کرنا اور نظام میں خلل ڈالنا تھا۔

یادو نے بتایا کہ مہاراشٹر سائبر نے ان میں سے کئی حملے ناکام بنائے اور فوری طور پر حفاظتی اقدامات کو نافذ کیا۔ اس دوران کئی سرورز پر حملے کی کوشش کی گئی لیکن سائبر ونگ کی نگرانی اور تیاری کی وجہ سے سنگین نقصان نہیں ہوا۔ حکام کے مطابق سائبر حملے ایک منظم طریقے سے انجام دیے جا رہے ہیں۔ مہاراشٹر سائبر نے ایک خصوصی نوڈل آفس کے ذریعے ملک بھر کے سرکاری محکموں اور اداروں کو ایڈوائزری جاری کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ وہ اپنے سائبر انفراسٹرکچر کو فوری طور پر اپ گریڈ کریں، سکیورٹی پیچز لگائیں اور خطرے سے نمٹنے کے لیے جامع حکمت عملی اپنائیں۔ ایک اعلیٰ افسر کے مطابق، ”یہ حملے صرف تکنیکی چیلنج نہیں بلکہ قومی سلامتی کا سوال بن چکے ہیں۔ سائبر وارفیئر کا نیا رخ واضح ہو رہا ہے، جس سے نمٹنے کے لیے متحد حکمت عملی کی ضرورت ہے۔"

یاد رہے کہ 22 اپریل کو جنوبی کشمیر کے پہلگام کے قریب بیسرن علاقے میں دہشت گردوں نے ایک وحشیانہ حملہ کیا تھا، جس میں 26 افراد جاں بحق ہوئے تھے، جن میں اکثریت سیاحوں کی تھی۔ اس حملے نے پورے ملک کو دہلا دیا اور اسی کے بعد سائبر محاذ پر بھی دشمن کی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ سائبر سکیورٹی ماہرین کے مطابق یہ حملے صرف وقتی رد عمل نہیں بلکہ طویل مدتی حکمت عملی کا حصہ ہو سکتے ہیں، جن کا مقصد ہندوستان کے اندر عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔

دہلی-این سی آر میں موسلا دھار بارش، پنجاب-ہریانہ سمیت کئی ریاستوں میں طوفان اور ژالہ باری کا الرٹ

نئی دہلی، 2رمئی: دہلی-این سی آر میں جمعہ کی دیر رات شروع ہونے والی بارش کا سلسلہ صبح تک جاری ہے۔ اس سے درجہ حرارت گر گیا اور موسم خوشگوار ہو گیا۔ لیکن معمولات زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے کہا کہ دہلی میں جمعرات اور جمعہ کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اندازہ ہے کہ اگلے چند دنوں تک درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے نیچے رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ جمعرات کو، صفدر جنگ میں دہلی کے اہم موسمی اسٹیشن میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے ایک ڈگری کم ہے۔ اس کے ساتھ ہی کم از کم درجہ حرارت 26.8 ڈگری سیلسیس رہا جو کہ معمول سے دو ڈگری زیادہ ہے۔ صبح 8:30 بجے ہوا میں نمی کی سطح 59 فیصد تھی جو شام 5:30 بجے تک کم ہو کر 43 فیصد رہ گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چند گھنٹوں کے دوران شمالی، مشرقی اور جنوبی ہندوستان کے کئی حصوں میں تیز گرج چمک، آسمانی بجلی گرنے اور موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ خاص طور پر شمالی پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش، جنوب مغربی راجستھان، اوڈیشہ، چھتیس گڑھ، جنوبی گنگا ساحلی مغربی بنگال اور شمالی ساحلی آندھرا پردیش کے لیے وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اگلے دو گھنٹوں کے دوران اوڈیشہ کے کندھمال، کالاہانڈی اور رائیگوا اضلاع میں 60 سے 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ ان علاقوں میں آسمانی بجلی گرنے اور تیز بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ جس سے معمولات زندگی متاثر ہو سکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ یہ ہوائیں کچے مکانات، درختوں اور فصلوں کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی اور مواصلاتی لائنوں میں خلل پڑنے کا بھی خدشہ ہے۔ لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ کنکریٹ کے گھروں میں پناہ لیں، درختوں اور بجلی کے کھمبوں سے دور رہیں اور کھلے میں باہر نہ نکلیں۔ خراب موسم کی وجہ سے کاشتکاروں سے اپنے زرعی کام بند کرنے کو کہا گیا ہے۔

ہندوستان میں 43 برس سے مقیم دو بزرگ بہنیں پاکستان واپسی کے دہانے پر

2رمئی: اٹاری سرحد پر ایک جذباتی لمحہ اس وقت سامنے آیا جب جموں و کشمیر کے راجوری ضلع میں گزشتہ 43 برس سے رہنے والی دو بزرگ بہنوں کو وطن واپسی کے سفر پر روانہ کرنے کی تیاری کی گئی۔ سیدہ ضمیر فاطمہ (67) اور سیدہ صغیر فاطمہ (64) سن 1983 میں اپنے والد کے ساتھ پاکستان سے ہندوستان آئی تھیں، اور تب سے وہ یہاں مقیم تھیں۔ان کے والد کا کئی برس قبل انتقال ہو چکا ہے اور اب پاکستان میں ان کا کوئی قریبی رشتہ دار بھی زندہ نہیں ہے۔ برسوں سے ان کا سارا وقت، ساری یادیں اور ساری زندگی ہندوستان میں ہی گزری ہے۔ان دونوں بہنوں کو اٹاری-واگھہ بارڈر تک چھوڑنے کے لیے ان کے قریبی رشتہ دار ایم ایچ شاہ موجود تھے، جو ان لمحوں کو بیان کرتے ہوئے آبدیدہ ہو گئے۔انہوں نے کہا، ”یہ بہنیں جوانی میں یہاں آئی تھیں، ان کی پوری عمر یہاں گزر گئی۔ اب یہ کہاں جائیں گی؟ کس کے پاس جائیں گی؟“ شاہ نے بتایا کہ ان دونوں بزرگ خواتین نے ہندوستانی شہریت کے لیے درخواست بھی دی تھی اور تمام سرکاری فیس بھی جمع کروائی گئی تھی، مگر کئی برس گزر جانے کے باوجود کوئی پیش رفت نہ ہو سکی۔انہوں نے کہا، ”یہ اب اپنی عمر کے اس حصے میں ہیں جہاں انہیں سہارے کی ضرورت ہے، یہ کسی سہارے کے بغیر پاکستان جا رہی ہیں، جہاں ان کا اب کوئی نہیں بچا۔“ ذرائع کے مطابق، حکومت ہند کے حالیہ فیصلے کے تحت ایسے تمام پاکستانی نژاد افراد کو جو مستقل ویزا پر یہاں رہ رہے تھے، وطن واپس بھیجنے کا عمل جاری ہے۔ بتایا گیا ہے کہ پہلگام میں پیش آنے والے واقعے کے بعد حکومت نے سخت رویہ اختیار کرتے ہوئے کارروائی تیز کر دی ہے۔اب تک ہزاروں پاکستانی شہری ہندوستان چھوڑ چکے ہیں اور ان دونوں بہنوں کا نام بھی اسی فہرست میں شامل ہے۔ان کے رشتہ داروں کے مطابق وہ بہت پریشان ہیں اور اس وقت مکمل طور پر دوسروں کے سہارے پر ہیں۔

جس شخص کے ساتھ ایسا ہوا ہو اس کی کیسی حالت ہوگی'، ونے نروال کی بہن سرشٹی کا جذباتی بیان

2رمئی: پہلگام حملے میں اپنی جان گنوانے والے بحریہ کے افسر ونے نروال کی بہن سرشٹی نے اے بی پی نیوز سے خصوصی بات چیت کی۔ ونے کی بیوی ہمانشی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ایک ایسے شخص کی حالت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جس نے اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے شوہر کھو دیا ہو اور جس کے ساتھ ایسا ہوا ہو۔ پورا خاندان ان کے ساتھ ہے، وہ ریکور ہو رہی ہیں۔ دراصل یکم مئی کو ونے نروال کی 27 ویں سالگرہ کے موقع پر کرنال میں ان کی رہائش گاہ پر ان کی یاد میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ ان کی بہن نے کہا، "میں سب کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی۔ لوگ بہت دور سے آئے ہیں۔ میں نے ایک جوڑے سے بات کی جو بنگلورو سے فلائٹ کے ذریعہ صرف خون کا عطیہ دینے آئے تھے۔ لوگ دور دراز سے دہلی، گڑگاؤں، جند اور گوہانہ سے آئے ہیں۔ وہ اسکول سے چھٹی لے رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اب یہ تقریب ہر سال ان کی سالگرہ پر منعقد کی جائے گی۔ سرشٹی نے اپنی بھابھی ہمانشی کے بارے میں کہا، " آپ ایک ایسے شخص کی حالت کا اندازہ لگا سکتے ہیں جس کا شوہر اس کی آنکھوں کے سامنے مارا گیا ہو اور جس کے ساتھ یہ ہوا ہو، پورا خاندان اس کے ساتھ ہے۔ وہ اس وقت ریکور ہو رہی ہے۔" اس دوران ہمانشی کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ اس میں انہوں نے کہا کہ وہ امن اور انصاف چاہتی ہیں۔ یہ حملہ کرنے والوں کو سزا ملنی چاہیے۔ لیکن اس واقعہ کے بعد کشمیریوں اور مسلمانوں کو نشانہ نہ بنایا جائے۔ واضح رہے کہ کوچی میں تعینات بحریہ کے افسر ونے نروال 22 اپریل کو اپنی اہلیہ کے ساتھ پہلگام کی وادی بیسران میں موجود تھے۔ وہ وہاں چھٹیاں منانے گئے تھے۔ ونے اور ہمانشی کی شادی 16 اپریل 2025 کو ہوئی تھی۔

فلپائن کے منڈاناؤ میں 5.4 شدت کا زلزلہ

نیویارک، 2 مئی (یو این آئی) جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز نے بتایا کہ فلپائن کے منڈاناؤ میں جمعرات کو جی ایم ٹی دس بجکر 26 منٹ 38 سیکنڈ پر 5.4 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ابتدائی طور پر زلزلے کا مرکز، 10.0 کلومیٹر کی گہرائی میں، 5.25 ڈگری شمالی عرض البلد اور 126.33 ڈگری مشرقی طول البلد میں واقع تھا۔

وزارت خارجہ نے بھونیشور میں نیپالی طالب علم کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا

نئی دہلی، 02 مئی (یو این آئی) وزارت خارجہ نے اڈیشہ کی راجدھانی بھونیشور میں کلنگا انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (کے آئی آئی ٹی) یونیورسٹی میں زیر تعلیم نیپالی طالب علم کی اچانک موت پر رنج و غم اور خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ آج یہاں ایک بیان میں وزارت خارجہ نے کہا کہ "ہم کے آئی آئی ٹی یونیورسٹی، بھونیشور کے ایک نیپالی طالب علم کی المناک موت سے غمزدہ ہیں۔ ہم اس مشکل وقت میں سوگوار خاندان کے ساتھ دلی تعزیت پیش کرتے ہیں۔" اس المناک واقعہ کے بارے میں جاننے کے بعد وزارت خارجہ اوڈیشہ ریاستی حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ اڈیشہ کی ریاستی حکومت طالب علم کے خاندان کو مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے۔ فی الحال اوڈیشہ پولیس کی جانب سے گہرائی سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت ہند تمام بین الاقوامی طلباء کی حفاظت، سلامتی اور بہبود کو بہت سنجیدگی سے لیتی ہے۔ ہم نیپالی حکام، اڈیشہ ریاستی حکومت کے ساتھ ساتھ کے آئی آئی ٹی انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں تاکہ اس معاملے پر ریئل ٹائم مواصلت اور ہم آہنگی کو یقینی بنایا جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ جمعرات کی رات ایک اور نیپالی طالبہ کے آئی آئی ٹی انسٹی ٹیوٹ کے ہاسٹل میں مردہ پائی گئی تھی۔ متوفیہ 20 سالہ لڑکی نیپال کے شہر بیر گنج کی رہائشی تھی اور انجینئرنگ کے سال اول کی طالبہ تھی۔ یہ واقعہ اسی انسٹی ٹیوٹ میں ایک اور نیپالی طالب علم کی خودکشی کے دو ماہ بعد سامنے آیا ہے، جس سے انسٹی ٹیوٹ میں تحفظ اور ذہنی صحت کے بارے میں سوالات پیدا ہو رہے ہیں۔

ہتک عزت معاملہ: ٹی ایم سی رہنما ساکیت گوکھلے کی ہرجانے کے خلاف اپیل دہلی ہائی کورٹ سے خارج

نئی دہلی 2رمئی: ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے رہنما اور رکن پارلیمان ساکیت گوکھلے کو دہلی ہائی کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے سابق سفارت کار اور مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری کی اہلیہ لکشمی مردیشور پوری کی جانب سے دائر کردہ ہرجانے کے مقدمے میں سنائے گئے فیصلے کے خلاف گوکھلے کی اپیل کو خارج کر دیا ہے۔ ساکیت گوکھلے نے عدالت سے استدعا کی تھی کہ انہیں دی گئی سزا واپس لی جائے اور 50 لاکھ روپے ہرجانے کی رقم میں کمی کی جائے لیکن عدالت نے ان کی یہ اپیل ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے مسترد کر دی۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال جولائی میں دہلی ہائی کورٹ نے ساکیت گوکھلے کو لکشمی پوری کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کا قصوروار قرار دیا تھا۔ عدالت نے انہیں 50 لاکھ روپے بطور ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا، ساتھ ہی سوشل میڈیا پر عوامی معافی مانگنے کی بھی ہدایت دی گئی تھی۔ عدالت نے مزید حکم دیا تھا کہ یہ معافی کم از کم چھ ماہ تک ان کے سوشل میڈیا ہینڈل پر نمایاں طور پر موجود رہنی چاہیے۔ اس کے علاوہ ایک بڑے قومی اخبار میں بھی تحریری معافی شائع کرنی ہوگی۔ عدالت نے ان تمام احکامات پر عمل درآمد کے لیے آٹھ ہفتے کی مہلت دی تھی۔ تاہم، جب گوکھلے نے عدالتی حکم پر مکمل طور پر عمل نہیں کیا، تو گزشتہ ہفتے عدالت نے ان کی بطور رکن پارلیمان تنخواہ کو ضبط کرنے کا حکم بھی جاری کر دیا تھا تاکہ لکشمی پوری کو ہرجانے کی رقم ادا کی جا سکے۔ یہ تنازعہ جون 2021 میں اس وقت شروع ہوا جب ساکیت گوکھلے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (سابقہ ٹوئٹر) پر 13 اور 26 جون کو کچھ پوسٹس شیئر کیں، جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ لکشمی پوری نے سوئٹزرلینڈ میں اپنی آمدنی سے زیادہ جائیداد خریدی ہے۔ ان پوسٹس کو لکشمی پوری نے اپنی ساکھ پر حملہ قرار دیا اور انہوں نے دہلی ہائی کورٹ میں کارنجاوالا اینڈ کمپنی کے ذریعے ساکیت گوکھلے کے خلاف ہرجانے کا مقدمہ دائر کیا۔ عدالت نے اس معاملے میں مفصل سماعت کے بعد ساکیت گوکھلے کو قصوروار پایا اور ان پر بھاری ہرجانہ عائد کیا۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 2 مئی (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے درمیان، گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر پر رہا۔ تیل مارکیٹنگ کی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی کروڈ 0.12 فیصد اضافے کے ساتھ 59.31 ڈالر فی بیرل اور لندن برینٹ کروڈ 0.11 فیصد اضافے کے ساتھ 62.20 ڈالر فی بیرل پر رہا۔

ملک کے چاروں میٹرو پولیٹن شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کچھ اس طرح رہیں۔

میٹرو پولیٹن	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21	92.15
چنئی	100.75	92.34
کولکتہ	103.94	90.76

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 2 مئی (یو این آئی) ہندوستان اور دنیا کی تاریخ میں 3 مئی کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1515۔پرتگالیوں نے فارس کی خلیج پر جنگ کے تعلق اہم ہرمز پر قبضہ کیا۔
1616۔لاوندو معاہدے کے بعد فرانس کی خانہ جنگی ختم ہوئی۔
1660۔سویڈن، پولینڈ اور اسٹریا نے اولوا امن معاہدے پر دستخط کیے۔
1764۔بنگال کے نواب میر قاسم نے پٹنہ پر حملہ کیا۔
1765۔فلاڈیلفیا میں پہلے امریکی میڈیکل کالج کا افتتاح ہوا۔
1765۔لارڈ کلائیو دوسری بار کلکتہ پہنچے۔
1830۔دنیا میں بھاپ کے انجن سے چلنے والی پہلی باقاعدہ مسافر ٹرین چلنی شروع ہوئی۔
1837۔یونان میں ایتھنز یونیورسٹی قائم کی گئی۔
1845۔امریکہ میں پہلی بار سیاہ فام وکیل کو بار میں داخلہ ملا۔
1845۔چین کے کینٹن میں تھیٹر میں آگ لگنے سے 1600 افراد ہلاک ہوئے۔
1896۔قوم پرست لیڈر اور مجاہد آزادی وی کے کرشنن مینن کی کیرالہ کے کالی کٹ میں پیدائش ہوئی۔
1913۔پہلی ہندوستانی فیچر فلم راجہ ہریش چندر ریلیز ہوئی۔
1919۔امریکہ میں پہلی مسافر پرواز نیویارک اور اٹلانٹک سٹی کے درمیان شروع ہوئی۔
1927۔لاہور فساد کے لپیٹ میں آیا۔
1939۔نیتاجی سبھاش بوس نے فارورڈ بلاک قائم کیا۔
1945۔مشہور جرمن ماہر فزکس وارنر ہازنبرگ کو گرفتار کیا گیا۔
1947۔انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس کا قیام عمل میں آیا۔
1951۔مشہور سیاست داں اشوک گہلوت کی پیدائش ہوئی۔
1961۔کمانڈر ایلن کو انف خلا میں جانے والے پہلے امریکی مسافر بنے۔
1962۔مغربی بنگال میں دنگے بھڑکے۔
1965۔کمبوڈیا نے امریکہ کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کیے۔
1969۔ہندوستان کے تیسرے صدر ذاکر حسین کا انتقال ہوا۔
1977۔'مسلم ستیہ شودھک منڈل' کے بانی حامد دلوئی کا انتقال ہوا۔
1989۔ 50 کلوواٹ کی صلاحیت والا ملک کا پہلا شمسی توانائی پلانٹ ہریانہ میں لگایا۔
1993۔اقوام متحدہ نے عالمی یوم پریس آزادی کا اعلان کیا۔
1997۔شطرنج کے کھلاڑی گیری کاسپروف نے سپر کمپیوٹر ڈیپ بلیو کے شطرنج کھیلنا شروع کیا۔
1998۔یورو کو یورپی کرنسی کے طور پر قبول کرنے کا یورپی لیڈروں کا تاریخی فیصلہ کیا۔
2002۔یورپی کونسل کے 36 ممبر ممالک کے رہنماوں کی میٹنگ کے دوران 44 یورپی ملکوں نے سزائے موت پر مکمل پابندی کیلئے (جنگ کے دوران بھی) دستاویز پر دستخط کیے۔
2002۔بنگلہ دیش کی میگھنا ندی میں بحری جہاز ایم وی صلاح الدین۔ 2 کے ڈوبنے سے کم از کم 450 لوگ غرقاب ہوئے۔
2003۔آسٹریلیا کے اسٹیو واٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے دوسرے بلے باز بنے۔
2005۔چین نے اپنے سیاحوں کی تائیوان سفر پر سے پابندی ہٹائی۔
2006۔پاکستان اور ایران نے تین ممالک کی گیس پائپ لائن منصوبے سے ہندوستان کو علیحدہ کرنے کے مقصد سے باہمی گیس پائپ لائن معاہدہ پر دستخط کیے۔
2008۔ٹاٹا اسٹیل لمیٹڈ کو برطانیہ میں کوئلے کی کان کنی کرنے کا پہلا لائسنس موصول ہوا۔
2013۔چین میں ڈاینا سور کی تقریباً 16 کروڑ سال پرانے فوسل ملے۔
2016۔ترسیٹھویں نیشنل فلم ایوارڈز کا اعلان کی اگیا؛ منوج کمار، امیتابھ بچن اور کنگنا رنوت کو اعزاز سے نوازا گیا۔
2021۔انڈین سول سروس کے سابق بیورو کریٹ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سیاست داں جگموہن ملہوترا کا انتقال ہوا۔

کیا انڈین فضائی حدود کی بندش سے پاکستانی ایئرلائنز متاثر ہوں گی؟

اسلام آباد 2 مئی: 22 اپریل کو انڈیا کے وزیر اعظم نریندر مودی کا طیارہ 'انڈیا ون' دلی سے جدہ پہنچا تو اس نے پاکستانی فضائی حدود کا استعمال کیا مگر اُسی روز انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے علاقے پہلگام میں سیاحوں پر حملے کے بعد انڈیا ون نے جدہ سے واپس دلی پہنچنے کے لیے پاکستانی فضائی حدود کی بجائے بحیر؟ عرب کے راستے کا انتخاب کیا۔ پہلگام حملے کے بعد پاکستان اور انڈیا کے درمیان بڑھتی کشیدگی کی وجہ سے دونوں ملکوں نے اپنی اپنی فضائی حدود دو کو ایک دوسرے کی پروازوں کے لیے بند کر دیا ہے۔ پاکستان کی سول ایوی ایشن اتھارٹی کا کہنا ہے کہ انڈین رجسٹرڈ طیاروں اور وہ طیارے جو انڈین ایئرلائنز یا آپریٹرز کی طرف سے چلائے جاتے ہیں، اُن کی ملکیت ہیں یا اُن کی جانب سے لیز کیے گئے ہیں، اُن تمام کے لیے پاکستانی فضائی حدود دستیاب نہیں ہوگی۔ پاکستان کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے مزید کہا کہ یہ اقدام انڈین فوجی پروازوں پر بھی لاگو ہو گا۔ ایئر ٹریفک کا ڈیٹا فراہم کرنے والی ویب سائٹ 'فلائٹ ریڈار 24' کے مطابق پاکستانی اعلان کے بعد بعض انڈین پروازوں پر سب سے زیادہ نظر رکھی جا رہی تھی، مثلاً دلی سے جرمنی، ٹورنٹو سے دلی اور کویت سے بنگلور۔ دو انڈین پروازیں (شارجہ سے احمد آباد اور امرتسر سے دبئی) اس اعلان کے وقت پاکستانی فضائی حدود میں تھیں، جنھیں اڑان جاری رکھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ دوسری جانب انڈیا کے خبر رساں ادارے پریس ٹرسٹ آف انڈیا (پی ٹی آئی) کے مطابق انڈین حکام کا کہنا ہے کہ پاکستانی پروازوں کے لیے فضائی حدود بند کرنے کا اطلاق یکم مئی سے 23 مئی تک ہوگا۔ بدھ کے روز ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا نے اس ضمن میں ایک نوٹم بھی جاری کیا۔ انڈیا کی جانب سے عائد کردہ پابندی کا مطلب یہ ہے کہ پاکستانی رجسٹرڈ طیاروں اور وہ طیارے جو پاکستانی ایئرلائنز یا آپریٹرز کی طرف سے چلائے جاتے ہیں، اُن کی ملکیت ہیں یا اُن کی جانب سے لیز کیے گئے ہیں، اُن تمام طیاروں کے لیے انڈیا کی فضائی حدود دستیاب نہیں ہوگی۔ پاکستان اور انڈیا کے مابین اس سفارتی بحران کا آغاز اس وقت ہوا جب انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے معروف سیاحتی مقام پہلگام میں مسلح افراد نے 26 افراد کو ہلاک کیا۔ یہ 2008 میں ممبئی حملوں کے بعد انڈیا میں عام شہریوں پر سب سے بڑے حملوں میں سے ایک ہے۔ ان حملوں کی ذمہ داری اگرچہ کسی گروہ نے قبول نہیں کی اور نہ ہی انڈیا کی حکومت نے سرکاری سطح پر اس کی ذمہ داری پاکستان پر عائد کی ہے تاہم کشمیر کی پولیس نے تین مبینہ حملہ آوروں کے خاکے جاری کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اُن میں سے دو پاکستانی شہری ہیں۔ اگرچہ انڈین حکام نے اس حوالے سے کوئی شواہد یا تفصیلات جاری نہیں کی ہیں تاہم اسلام آباد نے اس نوعیت کے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ ایک طرف جہاں پاکستان پانی سے پیدا ہونے والی توانائی اور زرعی ضروریات کے اعتبار سے دریاؤں کے بہاؤ کے لیے انڈیا پر انحصار کرتا ہے تو وہیں انڈیا کے کئی شہروں سے یورپ، امریکہ اور مشرق وسطیٰ جانے والی پروازیں عموماً پاکستانی فضائی حدود استعمال کرتی ہیں۔

اسرائیلی جنگلات میں لگی آگ: 'اپنی سروس میں بہت سے واقعات دیکھے لیکن یہ میری زندگی کی سب سے مشکل آگ ہے'

اسرائیل 2 مئی: اسرائیل کی فائر اینڈ ریسکیو اتھارٹی کا کہنا ہے کہ بدھ سے وسطی اسرائیل میں جنگلات کے بڑے حصے کو تباہ کرنے والی آگ پر بڑی حد تک قابو پا لیا گیا ہے۔ یروشلم اور تل ابیب کے درمیان الطرون کے علاقے میں تقریباً 20 مربع کلومیٹر کی اراضی پر لگی اس آگ کو بجھانے کے لیے 150 ٹیمیں جدوجہد کر رہی ہیں۔ اسرائیل کی ایمبولینس سروس کے مطابق آگ کی وجہ سے کوئی اموات تو نہیں ہوئی ہیں تاہم 12 ایسے لوگوں کو طبی امداد دی گئی، جن کے پھیپھڑوں میں دھواں بھر گیا تھا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق آگ بجھانے کے عمل کے دوران 17 فائر فائٹر بھی زخمی ہوئے ہیں۔ حکام کے مطابق تیز ہواؤں کے ساتھ گرم اور خشک حالات نے آگ پر قابو پانے کے عمل کو مزید مشکل بنا دیا جبکہ ایک سینئر اہلکار نے خبردار کیا ہے کہ آگ دوبارہ بھی بھڑک سکتی ہیں۔ ایالون فائر سٹیشن کے ڈپٹی کمانڈر شلومی ہروش نے کہا ہے کہ 'میں 24 برس سے اس شعبے سے وابستہ ہوں اور میں نے آگ کے بہت سے واقعات دیکھے ہیں لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ میری زندگی کی سب سے مشکل آگ ہے۔' اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے ملک میں ایمرجنسی نافذ کر رکھی ہے جبکہ سینکڑوں لوگوں کو اپنے گھر بھی خالی کرنا پڑے تاہم یروشلم کے نزدیک 12 قصبوں سے انخلا کا حکم واپس لے لیا گیا ہے۔ فرانس، اٹلی اور سپین سمیت متعدد ممالک نے اس ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اپنے جہاز اسرائیل بھیجے ہیں۔ آگ کی وجہ سے جمعرات کے روز اسرائیل کے یوم آزادی کی تقریبات کو منسوخ کر دیا گیا جبکہ باربی کیو کے لیے آگ جلانے پر بھی پابندی عائد تھی جو اس دن کی مناسبت سے اسرائیلی روایت کا حصہ ہے۔ یروشلم اور تل ابیب کو جوڑنے والی اہم شاہراہ کو بھی دوبارہ کھول دیا گیا ہے۔ اس ہفتے کے آغاز میں سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز سامنے آئی تھیں، جن میں اس شاہراہ پر پھیلی آگ کے بعد لوگوں کو اپنی گاڑیاں چھوڑے ہوئے دیکھا جا سکتا تھا۔ اسرائیل کے صدر آئزک ہرزوگ نے کہا کہ یہ آگ 'ماحولیاتی بحران کا حصہ ہے، جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔' دوسری جانب نیتن یاہو نے کہا تھا کہ یہ آتشزنوں کی کارروائی ہے جبکہ 18 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ بعد میں اسرائیلی پولیس نے کہا کہ صرف تین مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا تھا لیکن ان کا اس آگ سے کوئی تعلق ثابت نہیں ہوا۔

فلپائن کے منڈاناؤ میں 5.4 شدت کا زلزلہ

نیویارک، 2 مئی (یو این آئی) جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز نے بتایا کہ فلپائن کے منڈاناؤ میں جمعرات کو جی ایم ٹی وقت بجکر 26 منٹ 38 سیکنڈ پر 5.4 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ابتدائی طور پر زلزلے کا مرکز، 10.0 کلومیٹر کی گہرائی میں، 5.25 ڈگری شمالی عرض البلد اور 126.33 ڈگری مشرقی طول البلد میں واقع تھا۔

جرمنی کے برلن میں فائرنگ، دو افراد زخمی

برلن، 2 مئی (یو این آئی) جرمنی کے شہر برلن میں جمعرات کی شام فائرنگ کے ایک واقعے میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ مقامی پولیس نے یہ اطلاع دی ہے۔ برلن پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ یہ واقعہ کروزبرگ ضلع میں پیش آیا جہاں مشتبہ افراد نے ایک یا زیادہ گاڑیوں سے کئی گولیاں چلائیں۔ اخبار بلڈ کے مطابق، دونوں متاثرین کو اسپتال لے جایا گیا اور ان کے زخم سنگین نہیں ہیں۔ واقعے کے سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ حملے کے پیچھے محرکات ابھی واضح نہیں ہوئے ہیں۔

لبنان میں اسرائیلی ڈرون حملے میں تین افراد جاں بحق

بیروت، 2 مئی (یو این آئی) جنوبی لبنان میں اسرائیلی ڈرون حملے میں ایک لبنانی اور دو شامی مارے گئے۔ وزارت پبلک ہیلتھ کے پبلک ہیلتھ ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج نے میس الجبل میں ایک گاڑی پر ڈرون حملہ کیا، جس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔ دریں اثنا، سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ایک دشمن ڈرون نے میس الجبل اور بلیدہ کے دیہاتوں کے درمیان ایک اسکریپ کلیکشن پک اپ ٹرک پر حملہ کیا اور اسرائیلی جنگی طیاروں کو بھی ہرمل شہر اور مشرقی لبنان کے شمالی بیکا علاقے کے دیہات پر پرواز کرتے دیکھا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ 27 نومبر 2024 سے امریکہ اور فرانس کی ثالثی میں حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی نافذ ہے، جس سے غزہ میں تنازع کی باعث ایک سال سے زائد عرصے سے جاری جھڑپیں ختم ہو گئی ہیں۔ جنگ بندی کے باوجود، اسرائیلی افواج لبنان میں تقریباً روزانہ حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کا دعویٰ ہے کہ وہ حزب اللہ کے خطرات کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لبنان کی سرحد پر پانچ پہاڑیوں پر اپنی موجودگی برقرار رکھی ہے۔

یورپ روس کے خلاف نئی پابندیوں کے پیکج کو امریکہ کے ساتھ 'مربوط' کرنا چاہتا ہے: باروٹ

ماسکو، 2 مئی (یو این آئی) فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نول باروٹ نے کہا کہ یورپ روس کے خلاف پابندیوں کا ایک نیا پیکج تیار کر رہا ہے، جسے وہ یوکرین میں تصفیہ کی 'ناکامی' کی صورت میں ممکنہ امریکی اقدامات سے مربوط کرنا چاہے گا۔ بلومبرگ نے جمعرات کو اطلاع دی کہ امریکی ریپبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم (روس میں ایک دہشت گرد اور انتہا پسند کے طور پر درج) نے روس پر نئی پابندیاں عائد کرنے کے بل کے لیے اپنے 72 ہم منصبوں کی حمایت حاصل کر لی ہے۔ رپورٹ میں دستاویز کے مسودے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ پابندیوں کے علاوہ، سینیٹرز نے روسی توانائی خریدنے والے ممالک سے درآمدات پر 500 فیصد ٹیرف لگانے کی تجویز پیش کی، جن میں پیٹرولیم، تیل اور یورینیم شامل ہیں۔ باروٹ نے جمعرات کو اے ایف پی کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا "ہم یورپی پابندیوں کے 17 ویں پیکج کے ساتھ اس امریکی اقدام کے ساتھ ہوں گے اور میں نے کل لنڈسے گراہم سے وعدہ کیا تھا کہ ہم پابندیوں کے ان دو پیکجوں کے مواد اور وقت دونوں کو مربوط کرنے کی کوشش کریں گے۔"

دہشت گردی ایک ایسا عالمی چیلنج، اسے ختم کرنے کیلیے دنیا کے تمام جمہوری ممالک کو اکٹھا ہونا پڑے گا - اسپیکر اوم برلا

نئی دہلی، 2 مئی (یو این آئی) جاپان کے ایوان نمائندگان کے اسپیکر مسٹر نوکاگا فوکوشیرو نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہندوستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس امر کا اظہار لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جاپان کے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جاپان دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں ہندوستان کے ساتھ کھڑا ہے۔ لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ دہشت گردی ایک ایسا عالمی چیلنج ہے کہ اسے ختم کرنے کے لیے دنیا کے تمام جمہوری ممالک کو اکٹھا ہونا پڑے گا - ان نے آئین کی تشکیل کے 75 سال کا سنہری سفر مکمل کیا۔ ہماری جمہوری جمہوریہ کے اس سفر میں ہمارے آئین نے اہم کردار ادا کیا ہے - انہوں نے کہا کہ آئین کی رہنمائی کے تحت، ملک نے آزادی کے بعد بڑے پیمانے پر سماجی و اقتصادی تبدیلیاں کی ہیں اور عوامی بہبود سے متعلق بہت سی کامیابیاں حاصل کی ہیں - مسٹر برلا نے کہا کہ اس عرصے کے دوران، ہم نے ملک کے پسماندہ طبقوں کی فلاح و بہبود کے لیے قوانین بنائے ہیں اور ایگزیکٹو کی طرف سے ان کے نفاذ نے وسیع پیمانے پر سماجی شمولیت کو یقینی بنایا ہے -ہندوستانی پارلیمنٹ نے اپنے کام کاج میں شفافیت لانے اور اسے مزید قابل رسائی اور موثر بنانے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور اے آئی کے استعمال میں اضافہ کیا ہے، جس کے مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ہم ان تجربات کو جاپان کی پارلیمنٹ کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے تیار ہیں -اس دوران راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیرمین مسٹر ہری ونش، راجیہ سبھا کے ممبر پارلیمنٹ مسٹر سنجے جھا، لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ مسٹر بھرتوہری مہتاب، مسٹر دیپندر سنگھ ہوڈا، محترمہ ملبجیت سہراوت موجود تھے۔

امریکہ نے وبائی وائرس کے لیے اگلی نسل کا یونیورسل ویکسین پلیٹ فارم لانچ کیا

لاس اینجلس، 2 مئی (یو این آئی) امریکہ نے وبائی وائرس کے لیے اگلی نسل کا یونیورسل ویکسین پلیٹ فارم لانچ کیا ہے۔ امریکی محکمہ صحت اور انسانی خدمات (ایچ ایچ ایس) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ (این آئی ایچ) نے جمعرات کو جنریشن گولڈ اسٹینڈرڈ کے لانچ کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اگلی نسل کا یونیورسل ویکسین پلیٹ فارم ہے جو وبائی وائرس سے نمٹنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ این آئی ایچ کے مطابق، یہ پلیٹ فارم بیٹا پروپیولیکٹون (بی پی ایل) غیر فعال، مکمل-وائرس کے طریقہ کار پر مبنی ہے جو روایتی ویکسین ٹیکنالوجی کی ایک جدید شکل ہے۔ این آئی ایچ نے ایک ریلیز میں کہا کہ یہ قدم شفافیت، تاثیر اور جامع تیاری کی طرف فیصلہ کن تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے جو این آئی ایچ کی یونیورسل انفلوئنزا اور کورونا وائرس کی ان ہاؤس تیاری کو فراہم کرتا ہے جس میں بی پی ایل 1357-اور بی پی ایل 24910- شامل ہیں۔ این آئی ایچ کے مطابق، ان ٹیکوں کا مقصد وبائی وائرس جیسے ایچ 5 این 1 ایوین انفلوئنزا سمیت کورونا وائرس کی متعدد اقسام کے خلاف وسیع اسپیکٹرم تحفظ فراہم کرنا ہے۔ این آئی ایچ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر جے بھٹاچاریہ نے کہا "جنریشن گولڈ اسٹینڈرڈ ایک پیراڈائم شفٹ ہے۔ یہ اسٹرین مخصوص حدود سے آگے نہ صرف آج بلکہ کل بھی 21 ویں صدی میں لائی گئی روایتی ویکسین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ویکسین کے تحفظ کو وسیع کرتا اور فلو وائرل خطروں کے لئے تیار کرتا ہے۔" این آئی ایچ کے مطابق، یونیورسل انفلوئنزا ویکسین کے کلینیکل ٹرائلز 2026 میں شروع ہونے والے ہیں، جبکہ امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی منظوری کو 2029 کے لیے ہدف بنایا گیا ہے۔

ناسا کی اسفیرایکس خلائی دوربین نے پورے آسمان کی نقشہ سازی شروع کی

لاس اینجلس، 2 مئی (یو این آئی) امریکی خلائی ایجنسی ناسا کی خلائی آبزرویٹری اسفیرایکس نے باضابطہ طور پر سائنس کی کارروائیوں کا آغاز کر دیا ہے، جو کہ کائنات کی ابتدا، کہکشاؤں کے ارتقاء اور کہکشاں میں زندگی کے تعمیراتی بلاکس کے بارے میں نئی [؟][؟] بصیرت سے پردہ اٹھانے کی جانب ایک بڑا اقدم ہے۔ ناسا نے جمعرات کو یہ اعلان کیا۔ ناسا نے کہا کہ اسفیرایکس آئندہ دو برسوں میں روزانہ تقریباً 3,600 تصاویر لے گا اور پورے آسمان کا منظم طریقے سے سروے کرے گا۔ ناسا کے مطابق 11 مارچ کو لانچ کئے گئے، اسفیرایکس پچھلے چھ ہفتے جانچ، کیلیبریشن اور دیگر سرگرمیوں میں گزارے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہ ٹھیک سے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب سائنسی آپریشنز کے آغاز کے ساتھ ہی یہ آبزرویٹری تین جہتوں میں کروڑوں کہکشاؤں کی پوزیشنوں کو چارٹ بنائے گی۔ اس کا مقصد کاسمولوجی میں کچھ انتہائی گہرے سوالات کو حل کرنا ہے، جیسے کہ کائنات کا آغاز کیسے ہوا اور اس کی بڑے پیمانے پر ساخت کیسے تشکیل پائی۔ واشنگٹن میں ناسا ہیڈ کوارٹر میں فلکی طبعیات ڈویژن کے قائم مقام ڈائریکٹر شان ڈوماگل گولڈمین نے کہا" یہ نئی آبزرویٹری خلائی بنیاد پر فلکی طبعیات کے سروے کے مشنوں کے ایک گروپ میں شامل ہو رہی ہے جو ناسا کے نینسی گریس رومن اسپیس ٹیلی اسکوپ کے آغاز تک لے جاتی ہے۔ ان دیگر مشنوں کے ساتھ آبزرویٹری کائنات کے بارے میں ان بڑے سوالات کے جوابات دینے میں اہم رول ادا کرے گی جن کا ہم ناسا میں ہر روز سامنا کرتے ہیں۔" ناسا کے مطابق، آبزرویٹری اپنے 25 ماہ کے منصوبہ بند سروے آپریشنز میں گیارہ ہزار سے زیادہ چکر مکمل کرے گی، جو روزانہ تقریباً ساڑھے 14 زمین کا چکر لگائے گی۔

☆☆☆☆

آسٹریلیا میں ہیلی کاپٹر حادثے میں تین افراد زخمی

سڈنی، 2 مئی (یو این آئی) آسٹریلیا کے جنوبی ساحل پر جمعہ کو ایک ہیلی کاپٹر حادثے میں تین افراد شدید زخمی ہو گئے۔ وکٹوریہ پولیس نے بتایا کہ ہیلی کاپٹر کو مقامی وقت کے مطابق صبح 10 بجے کے بعد میلبورن سے 60 کلومیٹر جنوب مغرب میں ساحلی قصبے پوائنٹ لونسڈیل کے قریب پانی میں گرتے ہوئے دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ طیارے میں سوار تین افراد کی باضابطہ شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ حادثے کے بعد وہ ساحل تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔ ان میں سے ایک مرد اور ایک خاتون کو شدید زخمی حالت میں اسپتال لے جایا گیا جبکہ دیگر شخص کو بھی شدید زخمی حالت میں سڑک کے ذریعے اسپتال پہنچایا گیا۔ وکٹوریہ پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ واقعے کے صحیح حالات ابھی تک معلوم نہیں ہو سکے۔ آسٹریلین ٹرانسپورٹ سیفٹی بیورو، پولیس کی مدد سے حادثے کی تحقیقات کرے گا۔

اسرائیل نے دمشق میں صدارتی محل کے قریب ہدف پر حملہ کیا: نیتن یاہو

یروشلم، 2 مئی (یو این آئی) اسرائیل نے شام میں دروز کمیونٹی کو کسی بھی قسم کے خطرے سے بچانے کے لئے دمشق میں صدارتی محل کے قریب ایک ہدف پر حملہ کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے یہ اطلاع دی ہے۔ وائی نیٹ نے وزیر اعظم کے حوالے سے کہا کہ "یہ شامی حکومت کے لیے ایک واضح اشارہ ہے۔ ہم دمشق کے جنوب میں فوجیوں کی تعیناتی اور ڈروز کمیونٹی کے لئے کسی بھی خطرے کی اجازت نہیں دیں گے۔" شام کی وزارت داخلہ نے بعد میں کہا کہ صورتحال قابو میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلح گروپوں اور ڈروز سیلف ڈیفنس کے جنگجوؤں کے درمیان بدھ کی رات سے آج تک دمشق کے قریب شام کے قصبے سہنایا میں جھڑپیں ہوئیں، جہاں بنیادی طور پر ڈروز آبادی رہتی ہے۔ ڈروز عربوں کا ایک نسلی-مذہبی گروپ ہے جو لبنان، شام، اسرائیل اور اردن میں رہتا ہے۔ دسمبر 2024 میں دمشق میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد اسرائیل نے بار بار شامی ڈروز کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔

ٹرمپ نے ایران سے تیل خریدنے والے ممالک پر دوہری پابندیاں عائد کرنے کی دھمکی دی

واشنگٹن، 2 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران سے تیل خریدنے والے کسی بھی ملک پر دوہری پابندیاں عائد کرنے کی دھمکی دی ہے۔ امریکی صدر نے ایکس پر پوسٹ میں لکھا" ایرانی تیل اور ہر قسم کی پیٹرو کیمیکل مصنوعات کی خریداری فوری طور پر روک دی جائے۔ ایران سے تیل یا پیٹرو کیمیکل مصنوعات خریدنے والے کسی بھی ملک یا شخص کے خلاف فوری طور پر دوہری پابندیاں عائد کی جائیں گی۔" انہوں نے مزید لکھا کہ 'ایسا کرنے والے کسی بھی طرح امریکہ کے ساتھ کاروبار نہیں کر سکیں گے۔ اس معاملے پر توجہ دینے کا شکریہ۔ امریکی صدر کی یہ دھمکی اس وقت آئی ہے جب عمان نے اعلان کیا کہ آئندہ ہفتے کے آخر طے شدہ جوہری مذاکرات ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ عمان کے وزیر خارجہ بدر بن حمد البوسیدی نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر لکھا" لاجسٹک وجوہات کی بنا پر، ہم 3 مئی بروز ہفتہ کو ہونے والے امریکہ ایران مذاکرات کو دوبارہ ترتیب دے رہے ہیں۔ مذاکرات کی نئی تاریخ کا اعلان باہمی معاہدے کے بعد کیا جائے گا۔"

انڈیا میں مسلمانوں اور کشمیروں کے خلاف تشدد کے واقعات: 'پہلگام حملے کو وسیع تر فرقہ واریت میں تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے'

کشمیر 2 مئی: 'میں کسی کے خلاف نفرت نہیں چاہتی۔ ابھی جو ہو رہا ہے لوگ کشمیریوں اور مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، ہم یہ سب نہیں چاہتے۔ ہم امن چاہتے ہیں، صرف امن۔ ہم انصاف چاہتے ہیں، جنھوں نے میرے شوہر کے ساتھ یہ کیا، انھیں سزا ملنی چاہیے۔' یہ انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے علاقے پہلگام میں مسلح افراد کے حملے میں ہلاک ہونے والے انڈین نیوی کے افسر لیفٹیننٹ ونے نروال کی بیوہ ہیمانشی کے الفاظ ہیں جنھوں نے یہ اپیل جمعرات کو میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کی۔ یاد رہے کہ ونے نروال اور ہیمانشی کی شادی 16 اپریل کو ہوئی تھی، یعنی پہلگام حملے سے محض چھ روز قبل۔ یہ جوڑا کشمیر میں اپنا ہنی مون منانے گیا ہوا تھا۔ ہیمانشی کی مسلمانوں اور کشمیروں کو نشانہ نہ بنانے سے متعلق اپیل ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پہلگام حملے کے تناظر میں انڈیا کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کے خلاف نفرت اور تشدد کے واقعات تواتر سے رپورٹ ہو رہے ہیں۔ خاص طور پر انڈیا کے مختلف حصوں میں آباد کشمیری طلبا اور کاروباری افراد نے انڈین شہریوں کی جانب سے دھمکیاں دیے جانے اور تشدد جیسی شکایات کی ہیں۔ بہت سے کشمیری طلبا اور کاروباری افراد کا دعویٰ ہے کہ اِن حالات کے پیشِ نظر وہ جموں و کشمیر واپس جانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ واشنگٹن میں مقیم تنظیم 'سینٹر فار دی سٹڈی آف آرگنائزڈ ہیٹ' کا کہنا ہے کہ انھوں نے پہلگام حملے کے بعد پورے انڈیا میں دائیں بازو کے ہندو گروپس کی طرف سے نفرت انگیز تقاریر میں زبردست اضافہ ریکارڈ کیا ہے۔ تنظیم کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر رقیب حمید نائیک نے کہا کہ 'اب تک ہم نے گذشتہ آٹھ دنوں میں 35 سے زیادہ ایسے واقعات کو ریکارڈ کیا ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'پہلگام حملے کو مسلم دشمنی کو فروغ دینے کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔' پہلگام حملے کے بعد انڈین میڈیا میں ایسی بہت سی رپورٹس شائع اور نشر ہوئی ہیں جبکہ سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز وائرل ہیں جن میں مسلمانوں کو دھمکانے یا مشتعل افراد کی جانب سے اُن پر حملہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ایسی ہی ایک وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اُتر پردیش کے شہر علی گڑھ میں سکول سے گھر لوٹتے ہوئے ایک 15 سالہ مسلمان لڑکے کو مبینہ طور پر دائیں بازو کی ایک تنظیم کے ارکان نے گریبان سے پکڑ کر گھسیٹا اور اسے سڑک پر چسپاں پاکستان کے جھنڈے پر پیشاب کرنے پر مجبور کیا۔ اس ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ لڑکے نے ہجوم کے سامنے ہاتھ جوڑ کر رحم کی اپیل کی لیکن اسے مجبور کیا گیا کہ وہ 'ہندوستان زندہ باد' اور 'بھارت ماتا کی جے' کے نعرے لگائے۔ اگرچہ بی بی سی اس ویڈیو کی آزادانہ تصدیق نہیں کر سکا ہے تاہم علی گڑھ کی مقامی پولیس کے مطابق انھوں نے اس واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ اسی طرح اتوار کے روز جنوبی ریاست کرناٹک میں مشتعل ہجوم نے ایک مسلمان شخص کو کرکٹ میچ کے دوران مبینہ طور پر 'پاکستان زندہ باد' کا نعرہ لگانے پر تشدد کر کے ہلاک کر دیا۔ پولیس نے اس واقعے میں مبینہ طور پر ملوث 15 ملزمان کی گرفتاری کا اعلان کیا ہے لیکن مسلمان شخص کے قتل کی وجہ کا تعین نہیں کیا ہے اور نہ ہی دیگر الزامات کی تصدیق ہو پائی ہے۔ 'سینٹر فار دی سٹڈی آف آرگنائزڈ ہیٹ' کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر رقیب حمید نائیک نے کہا کہ 'پہلگام حملے کو ایک وسیع تر فرقہ وارانہ فلیش پوائنٹ میں تبدیل کرنے کی واضح اور فعال کوششیں کی جا رہی ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے واقعات آن لائن پھیلائی جانے والی نفرت اور حقیقی زندگی میں کمزور گروہوں کو پہنچنے والے نقصان کے درمیان تعلق کی نشاندہی کرتے ہیں۔ 'پہلگام حملوں کے بعد آن لائن نفرت انگیزی اور انسان مخالف بیانیہ تشدد کے اِن واقعات کے لیے چنگاری کا کام کر رہا ہے۔' تشدد کے مبینہ واقعات کے علاوہ اہم رہنماؤں کی جانب سے بھی اس نوعیت کے بیانات سامنے آ رہے ہیں جنھیں مقامی مسلمان 'نفرت پر مبنی' قرار دے رہے ہیں۔ حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے تعلق رکھنے والے مشرقی ریاست آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے کہا ہے کہ ان کی ریاست میں مقامی پولیس نے کم از کم 34 'ملک دشمنوں' کو جیل بھیج دیا ہے۔ انھوں نے ملزمان پر لگائے گئے الزامات کی تفصیلات شیئر کیے بغیر اس کارروائی کو 'پاکستان کی حمایت کرنے والے غداروں کے خلاف کریک ڈاؤن' قرار دیا ہے۔ 24 اپریل کو انھوں نے اعلان کیا تھا کہ پولیس نے امین الاسلام نامی ایک ریاستی اسمبلی کے رُکن کو غداری کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'میں دہرا رہا ہوں کہ کسی کو نہیں بخشا جائے گا۔' یاد رہے کہ ممبر ریاستی اسمبلی امین الاسلام نے مبینہ طور پر دعویٰ کیا تھا کہ سنہ 2019 کا پلوامہ حملہ اور پہلگام حملہ 'حکومت کی سازشیں' تھیں۔ امین الاسلام کی پارٹی نے ان کے بیانات سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی انڈیا کی ریاست مدھیہ پردیش کے شہر بھوپال میں پولیس نے عارف مسعود نامی کانگریس کے ایک مسلمان لیڈر اور ریاستی اسمبلی کے رُکن کو قتل کرنے کی دھمکی دینے والے ایک شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ملزم نے مبینہ طور پر اپنے سوشل میڈیا پر لوگوں سے پوچھا تھا کہ اگر وہ مسعود کو قتل کر دیں تو کیا کوئی انھیں جیل سے نکالنے کی ذمہ داری لے گا؟ ملزم نے لکھا کہ 'میں کل عارف مسعود کو مار ڈالوں گا۔۔۔ مجھے ملک کے فائدے کے لیے قتل کرنے اور مرنے کا شوق ہے۔ پہلگام میں ہونے والے قتل عام کے بعد میں ایک غدار کو ماروں گا۔' سوشل میڈیا کے ذریعے یہ دھمکی سامنے آنے کے بعد ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ دگ وجے سنگھ نے پولیس سے مسعود کی سکیورٹی بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس دھمکی کے اگلے ہی دن عارف مسعود کو مزید ایک دھمکی ملی جس میں بی جے پی کے ایک مقامی رہنما کرشنہ گھارگے نے کہا کہ وہ 'عارف مسعود کو چھوڑیں گے نہیں، یہیں پر ماریں گے۔' ٹائمز آف انڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ بی جے پی نے فی الحال اس معاملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

☆☆☆☆

اپنے اسکول کی ٹاپر طالبہ کی صرف 17 دن قبل بے وقت موت، آج اسکے مدھیامک رزلٹ دیکھ کر والدین مغموم

آسنسول: 2رمئی،(عوامی نیوز سروس): شاید کسی نے سوچا بھی نہ ہوگا کہ ایسا کچھ بھی ہوسکتا ہے لیکن یہ ہوا جس کے لیے اتنا کچھ ہوا محنت کی پڑھائی میں دل لگائی ہوئی تھی لیکن آج رزلٹ جب ایا تو وہ نہیں رہی آسنسول کے رہنے والی اس سال کے سیکنڈری امتحان مدھیامک امتحان دی تھی اسکول کی بہترین طالبہ شمار ہوتی امرا رانی گورائی مہیلا کلیان اسکول کی ایک طالبہ تھوبیہ مکھرجی بنت وویکا نندا مکھرجی اپنے اسکول ٹاپر میں شامل ہیں جمعہ کی صبح نتیجہ آنے کے بعد والدین سے لے کر گھر والے صدمے میں ڈوب گئے تقریباً وہی صورتحال اسکول کے سربراہ، دیگر اساتذہ اور ساتھی اساتذہ کی ہے بتایا جاتا ہے کہ اس طالبہ کو یرقان ظاہر ہوا جسمانی بیماری ہی میں سیکنڈری کا امتحان دیا لیکن اس سے پہلے یرقان ہو گیا تھا امتحان ختم ہونے کے بعد، والد اور والدہ لڑکی کے ساتھ اس کا علاج کرانے ویلور پہنچے وہاں ابتدائی طبی امداد اور معائنے کے بعد ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کا جگر منتقل کرنا پڑے گا اس پر کافی رقم خرچ ائے گا یہ جان کر واپس گھر اگئے۔ والد جو ہومیو پیتھی ڈاکٹر بتائے جاتے ہیں نے کہا کہ سارے شہر نے میرے پاس کھڑے ہوکر کہا سوشل میڈیا پر ان کے علاج کے لیے ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کی اپیل کی۔ بڑے پیمانے پر ردعمل موصول ہوا۔ علاج کے لیے مالی امداد دستیاب ہے لیکن سب کی بہترین کوششیں بالآخر ناکام ہوجاتی ہیں ان کا انتقال 16 اپریل کو ایک ہسپتال میں ہوا پھر صرف 17 دن جمعہ کو 2025 کے ثانوی امتحان کا نتیجہ جاری ہوا یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے اسکول میں سب سے بہتر ہے۔ پیٹ میں درد کے لیے ٹیسٹ کروانے کے بعد اس کی کامیابی میں کوئی کمی نہیں آئی انے والے نتائج کو اپنے ہاتھوں میں لیکر ابدیدہ نم میں اسکول کے ہیڈ ٹیچر یا ٹیچر انچارج نے کہا کہ میں کیا کہوں؟ میں سمجھ نہیں سکتی بہت برا اور افسوسناک ہوا اور جس نے اس حالت میں امتحان دے کر 674 نمبر حاصل کیے وہ کوئی اور نہیں ہوسکتا تھا اور سب نے ایک ہی بات کہی کہ "اگر یہ صحت مند حالت میں امتحان دیتی تو بہت زیادہ ہوتا اور مزید بہتر رزلٹ کر پاتی۔

☆

آسنسول واطراف کے اردو میڈیم اسکولوں میں مدھیامک امتحان کے نتائج

آسنسول: 2رمئی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال میں مدھیامک امتحان 2025، مورخہ 10 فروری سے 25 فروری تک ہوا۔ آج 2 مئی بروز جمعہ اعلان کے مطابق اس امتحان کے نتائج جاری ہوئے۔ ذرائع کے مطابق ریاست میں کل 85.56 فیصد رزلٹ ہوئے بتایا جاتا ہے کہ اس سال ریاست میں تقریبا 9,84,753 اسٹوڈنٹس نے امتحان دیا جسمیں بوائز اسٹوڈنٹس کی تعداد 4,28,803 اور گرلس اسٹوڈنٹس کی تعداد 5,55,950 بتائی جاتی ہے۔ آج رزلٹ نکلنے کی خبر سے پوری ریاست کے ساتھ پچھم بردوان ضلع اور اسکے شہروں قصبوں بالخصوص اسنسول واطراف میں صبح وسویرے سے ہی طلبہ اور گارجنس رزلٹ کی جانکاری کے لئے بی چین تھے۔ انٹرنیٹ کے زریعہ موبائل لیپ ٹاپ میں بھی نگاہیں جمائے ہوئے تھے کچھ طلبہ اسکولوں میں پہنچے ہوئے تھے اضطرابی کیفیت دیکھی گئی جیسے ہی خبر موصول ہوئی کہ رزلٹ مظہر ہو گیا ہے اسکولوں میں طلبہ کی بھیڑ اُمڈ گئی اسکولوں میں رزلٹ کی کاپی اتے ہی اسکول کے ذمہ داران جلد ہی نوٹس بورڈ میں رزلٹ کی کاپی چسپا کر دی طلبہ اور گارجنس اپنے رول نمبر کے مطابق رزلٹ پر نگاہیں مرکوز کی۔ آسنسول شمال جہانگیری محلہ ریلپار میں واقع حلقے کا قدیم اور اردو میڈیم میں ضلع کا پہلا اردو اسکول شمار ہونے والا اسنسول رحمانیہ ہائی اسکول جو ایک عرصے سے ملت کے بچے اور بچیوں کو خوش اسلوبی کے ساتھ زیور تعلیم سے اراستہ کرنے میں اپنی منفرد شناخت رکھتا ہے امسال کے مدھیامک امتحان میں ہر سال کی طرح نمایا نتائج مظہر ہوئے ہیں اسنسول رحمانیہ ہائی اسکول کی ٹیچر انچارج محترم محمد ارشاد خان نے امسال مدھیامک امتحان 2025 کے نتائج کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ میرے رحمانیہ ہائی اسکول اسنسول سے ٹوٹل اسٹوڈنٹس 215 نے امتحان دیا تھا جسمیں کامیاب ہوئے 175 اسٹوڈنٹس، امتحان کا رزلٹ 81.39 فیصد ہوا ٹیچر انچارج محمد ارشاد خان نے نمائندہ کو مدھیامک امتحان کے نتائج کی تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ مذکورہ طلبا و طالبات امتحان میں پاس ہوئے ان میں اسکول ٹاپر لڑکیوں میں تین ہوئی ہیں لڑکیوں میں اسکول ٹاپر ہوئی (1) ام کلثوم بنت محمد، آصف خان کل نمبر حاصل کی 579 (2) ام ورقیعہ بنت شکیل احمد کل نمبر حاصل کی 530، (3) ارمیش ارمان خان بنت ارمان خان کل نمبر حاصل کی 513، لڑکوں میں ٹاپر اف اسکول ہوئے (1) ایاز علی ابن محمد امتیاز کل نمبر حاصل کیا 559، (2) ایم ڈی فیض صمدانی ابن ایم ڈی رضوان الحق کل نمبر حاصل کیا 452 (3) ذیشان صدیقی ابن ایم ڈی ریاض الدین کل نمبر حاصل کئے 439 ارشاد خان نے بتایا کہ میرے اسکول کے نتائج بہتر ہوئے ہیں اسکول کے ٹیچرس، اسٹوڈنٹس انکے گارجینس کی ثمر اور محنت و نگرانی کا نتیجہ ہے میں تمام کو مبارکباد پیش کرتا ہوں انہوں نے طلبہ کے روشن مستقبل کے لئے دعا دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ آسنسول کے معروف نامور اردو میڈیم تعلیمی ادارہ حاجی قدم رسول ہائی اسکول کے بھی مدھیامک امتحان کے نتائج 80.31 فیصد ہوئے جو لائق تحسین ہے اس اسکول کے مدھیامک امتحان کے نتائج کی تفصیل فراہم کرتے ہوئے متحرک فعال استاد محمد علی انصاری نے بتایا کہ میرے حاجی قدم رسول ہائی اسکول میں کل 822 طلبا و طالبات نے مدھیامک امتحان 2025 دیا تھا اسمیں کل 652 طلبہ کامیاب ہوئے محمد علی انصاری نے جانکاری دی کہ اسکول ٹاپر (1) محمد منکد عالم ابن محمد امتیاز عالم کل نمبر حاصل کیا 601، دوسرا ٹاپر لڑکی ہوئی انکا نام ہے تسلیم بانو بنت محمد عابد حسین بچی نے کل نمبر 585 حاصل کی تیسرا ٹاپر لڑکی ہے انکا نام سمیہ فردوس بنت محمد افروز عالم ہے انہوں نے کل 579 نمبر حاصل کی اسکول کے ہیڈ ماسٹر و دیگر اسسٹنٹ ٹیچرس اس نتائج پر طلبہ کو مبارکباد پیش کی۔ آسنسول جی ٹی روڈ شہر کے قلب میں واقع اردو میڈیم تعلیم گاہ عید گاہ ہائی اسکول میں مدھیامک کے نتائج کی تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے اسکول ہذا کے ہیڈ ماسٹر محمد رضوان صاحب نے کہا کہ ہمارے اسکول سے کل 26 اسٹوڈنٹس نے امتحان دیا جسمیں 16 لڑکے کامیاب ہوئے ہیں محمد فیض رضا ابن محمد قاسم اسکول ٹاپر ہوا کل نمبر 260 حاصل کیا،، رانی گنج اردو ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر شاہد خان نے اپنے اسکول کے مدھیامک نتائج کے بارے میں جانکاری فراہم کی انہوں کہا کہ ہمارے رانی گنج اردو ہائی اسکول سے کل 66 اسٹوڈنٹس نے مدھیامک امتحان دیا تھا جسمیں 41 اسٹوڈنٹس کامیاب ہوئے اسکول کا رزلٹ 62.12 فیصد ہوا ہے اسکول ٹاپر مختار علی ہوا جسنے کل 573 نمبر حاصل کیا دوسرا ٹاپر ارم حنا نے کل 489 نمبر حاصل کیا اور تیسرا اسکول ٹاپر انس خان ہوئے جنہوں نے کل 413 نمبر حاصل کئے شاہد خان نے تمام کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کی۔ انڈال شہر کے قلب میں رحمت نگر میں واقع اقبال اکیڈیمی ہائیر سکنڈری اسکول کی ہیڈ ماسٹر محمد افتخار صاحب نے مدھیامک امتحان کے نتائج کی جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ میرے اقبال اکاڈمی ہائیر سکنڈری اسکول سے بوائز 16 اور گرلس 24 کل 40 طلبا و طالبات نے امتحان دیا جسمیں بوائز 13 اور گرلس 23 کل 36 اسٹوڈنٹس کامیاب ہوئے ہیڈ ماسٹر محمد افتخار نے اسکول ٹاپر کی تفصیل فراہم کرتے ہوئے کہا کہ شامیہ پروین بنت نبی احمد 541 نمبر حاصل کر کے اسکول ٹاپر ہوئی دوسرے ٹاپر عبداللہ بن اکبر ابن محمد اکبر علی 512 نمبر حاصل کی تیسرے ٹاپر شاہین نکہت بنت محمد ممتاز نے 507 نمبر حاصل کی ہیڈ ماسٹر نے سبھی کامیاب طلبا و طالبات کو مبارکباد پیش کی۔

آسنسول: دانش گاہ اسلامیہ کا مدھیامک امتحان میں 100 فیصد رزلٹ

کئی نے اعلیٰ امتیازی نمبرز حاصل کیے

آسنسول: 2رمئی،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع اسنسول کا معروف قدیم اردو میڈیم تعلیمی ادارہ ایک عرصے سے ملت کے بچے اور بچیوں کو زیور تعلیم سے اراستہ کرنے میں اپنی ایک منفرد شناخت رکھتا ہے دانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول اسنسول ہر سال کی طرح اس سال بھی مدھیامک امتحان میں کارہائے نمایاں کامیابی حاصل کی دانش گاہ اسلامیہ اسنسول نے اس سال مدھیا مک 2025ء میں 100 فیصد کامیابی کے ساتھ شاندار تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کیا دانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول نے ایک بار پھر مدھیامک امتحان 2025ء میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 100 فیصد کامیابی حاصل کی ہے اس سال اسکول کے تمام 49 طلباء و طالبات نے کامیابی حاصل کی جن میں کئی نے اعلیٰ امتیازی نمبرز حاصل کیے مدھیا مک 2025ء میں امتیازی نمبروں سے پاس کرنے والے طلبا و طالبات کے نام درج ذیل ہیں۔ 1) کہکشاں آزاد بنت آزاد خان اسٹار مارکس۔ 2) عائشہ ناز بنت اعجاز احمد، اسٹار مارکس۔ 3) ارم جاسمین بنت محمد کلام اسٹار مارکس یہ تینوں اسٹار مارکس کے ساتھ اسکول ٹاپر بھی رہے۔ نتائج کی تفصیلات درج ذیل ہیں: کل امیدوار کی تعداد 49۔ کامیابی کا تناسب: 100 فیصد۔ اسٹار مارکس: 05 طلباء و طالبات، فرسٹ ڈویژن: 11 طلباء و طالبات 533,537,552۔ سیکنڈ ڈویژن: 18 طلباء و طالبات اسکول کے ذمہ داران نے اس کارہائے نمایاں کامیابی پر فخر وانبساط کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مدھیامک امتحان کا یہ نتیجہ طلباء کی محنت، اساتذہ کی رہنمائی اور والدین کے مسلسل تعاون کا ثمر ہے پچھلے 15 سالوں سے مسلسل دانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول نے مدھیا مک امتحانات میں 100% کامیابی حاصل کی ہے۔ ہر سال اسکول کے طلباء و طالبات نہ صرف کامیاب ہوتے ہیں بلکہ ضلع کے ٹاپر بھی ثابت ہوتے رہے ہیں یہ مسلسل کامیابیاں اسکول کو ضلع بھر میں ایک مثالی ادارے کے طور پر پیش کرتی ہیں جو کہ نظم وضبط، معیاری تعلیم اور طلباء کی ہمہ جہت ترقی کے لیے کوشاں رہتی ہیدانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈر اسکول ایک واحد ادارہ جہاں عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اسکول ہذا کے ڈائرکٹر الحاج ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب، انتظامیہ اور ہیڈ ماسٹر نے تمام کامیاب طلبا و طالبات، اساتذہ اور والدین کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہے اور اُمید کرتی ہے کہ یہ شاندار روایت آئندہ بھی اسی جوش وجذبے کے ساتھ جاری رہے گی ہم اس کامیابی پر اللہ کے شکر گزار ہیں اور آئندہ بھی اسی لگن ومحنت سے تعلیمی سفر جاری رکھیں گے۔

☆

مدھیامک نتائج: رانی گنج کے اردو اسکولوں نے دکھایا تعلیمی میدان میں جوہر

رانی گنج، 2 مئی: مدھیامک امتحانات 2025 کے نتائج آج جاری ہوئے، جس میں رانی گنج کے اردو میڈیم اسکولوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ علاقے کے دو اہم ادارے—انجمن اردو گرلس ہائی اسکول اور رانی گنج اردو ہائی اسکول—نے قابل ذکر نتائج پیش کیے، جن سے طلبہ، والدین اور اساتذہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ انجمن اردو گرلس ہائی اسکول کی ٹیچر انچارج محترمہ عشرت آراء نے بتایا کہ رواں سال 166 طالبات نے امتحان میں شرکت کی، جن میں سے 112 نے کامیابی حاصل کی۔ اس طرح اسکول کا مجموعی کامیابی فیصد 67.87 رہا، جو کہ ایک مثبت اشارہ ہے۔ کامیاب طالبات میں نمایاں نام درج ذیل ہیں: لائبہ پروین بنت محمد اسلام حسین نگر، کل نمبر 521، فیصد-74.42 اسکول کی ٹاپر۔ دوسری افسرا فاطمہ بنت محمد شکیل خان فضل حق سرکار روڈ، کل نمبر 497، فیصد 71۔ تیسری سلوفہ ناز بنت شمشیر خان شہید نگر کل نمبر 485، فیصد 69.28۔ محترمہ عشرت آراء نے ان طالبات کو مبارکباد دی اور اساتذہ کی محنت، والدین کی دعاؤں اور طالبات کی مسلسل کوششوں کو کامیابی کی بنیاد قرار دیا۔ رانی گنج اردو ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب شاہد حسین خان کے مطابق اس اسکول سے 66 طلبہ نے امتحان میں حصہ لیا، جن میں سے 41 نے کامیابی حاصل کی۔ مجموعی کامیابی کا فیصد 62.12 رہا۔ اسکول کے نمایاں کامیاب طلبا وطالبات درج ذیل ہیں: محمد مختار علی: کل نمبر 573—اسکول کے ٹاپر۔ ارم حنا: کل نمبر 489۔ انس خان: کل نمبر 413۔ جناب شاہد حسین خان نے کامیاب طلبہ اور ان کے والدین کو مبارکباد دی اور اساتذہ کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ رانی گنج کے تعلیمی حلقوں میں ان نتائج کو حوصلہ افزا قرار دیا جا رہا ہے، اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ اردو میڈیم ادارے آئندہ بھی اپنی تعلیمی کارکردگی کو بہتر سے بہتر بنانے میں کوشاں رہیں گے۔

رحمت نگر ہائی اسکول (اردو)، برن پور کے مدھیامک امتحان کے نتائج

آسنسول: 2رمئی،(عوامی نیوز سروس): شہر اہن برن پور میں واقع رحمت نگر ہائی اسکول (اردو) کے ہیڈ ماسٹر محمد انتصار خان سے ملی اطلاع کے مطابق رحمت نگر اردو ہائی اسکول سے اس سال مدھیامک امتحان میں کل اسٹوڈنٹس پیش ہوئے 203 کل پاس 152 کامیابی کی شرح --75%۔ اسکول ٹاپرز کی فہرست --لڑکے۔ 1st ٹاپر علی زبیر ولد عبدالغنی زبیر حاصل کردہ نمبر--593 (84.71%)۔ 2nd ٹاپر حنظلہ رحمان ولد عزیز الرحمٰن حاصل کردہ نمبر--561 (80.14%)۔ 3rd ٹاپر محمد نظیف اقبال ابن سمس اقبال۔ اسکول ٹاپرز کی فہرست--لڑکیاں۔ 1st ٹاپر آمنہ ارشد بنت ارشد خان حاصل کردہ نمبر-545 (77.85%)۔ 2nd ٹاپر مدیحہ رحمان بنت محمد انیس الرحمٰن۔ حاصل کردہ نمبر--544 (77.71%)۔ 3rd ٹاپر شفا سعدیہ بنت انور رضا۔ حاصل کردہ نمبر-433 (61.85%) ہیڈ ماسٹر و دیگر ٹیچرس نے کامیاب طلبہ وطالبات کو مبارکباد پیش کی اور روشن تابناک مستقبل کی دعا دی۔

3 مئی کو آسنسول اردو اکاڈمی کے زیراہتمام انجینئر خورشید غنی کے سفرنامے کا اجراء

آسنسول: 2رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول اردو اکاڈمی کے زیراہتمام بتاریخ 3 مئی بروز سنیچر بوقت ساڑھے دس بجے اسنسول میونسپل کارپوریشن کے آلو چنا ہال میں انجینئر خورشید غنی کا مجموعہ سفرنامے کا اجراء ڈاکٹر نوشاد عالم ممبر گورننگ باڈی مغربی بنگال اردو اکاڈمی اور نذیر احمد یوسفی معروف افسانہ نگار کے دست مبارک سے ہوگا تقریب اجراء کی صدارت ڈاکٹر مشکور معینی وائس چیئرمین اسنسول اردو اکاڈمی کریں گے جبکہ تقریب اجراء کی نقابت کے فرائض انجام دیں گے ماسٹر امتیاز احمد انصاری، خیر مقدمی کلمات سید انجم رومان ڈبلو بی سی ایس افسر، مقررین خواص ہونگے ڈاکٹر شمشیر عالم، پروفیسر ٹی ڈی بی کالج رانیگنج، ڈاکٹر فاروق اعظم، ایم نصر اللہ نصر، ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا پروفیسر ٹی ڈی بی کالج رانی گنج علاوہ ازیں ڈاکٹر محمد محسن خان، ڈاکٹر عشرت بیتاب، اشرف احمد جعفری، جاوید مجیدی، خالق ادیب، ڈاکٹر پروفیسر جمشید عالم بی سی کالج، ڈاکٹر سہانہ پروین بی سی کالج، کاونسلر کہکشاں ریاض رکن مغربی بنگال اردو اکاڈمی، ڈاکٹر عبدالروف ڈائریکٹر دانشگاہ اسلامیہ، مہمان خصوصی مہمان ذی وقار، مہمان ذیشان کی حیثیت سے شرکت کریں گے خصوصی مدعوئین کی حیثیت سے ریاض اتکلی، شکیل انور، وجیہہ الدین جمال، محی الدین سونا، نشاط احمد، خورشید عالم، میگھ دوت پرساد، سمیر ساہا، مہندر اریا شریک بزم ہونگے تاثراتی کلمات پیش کریں گے خورشید عالم ادیب صدر انمول ویلفیئر سوسائٹی، انجینئر خورشید سرپرست اسنسول یکتا منچ، ہدیہ شکریہ پیش کریں گے سید وسیم الحق ڈپٹی میئر اسنسول کارپوریشن، سکریٹری اسنسول اردو اکاڈمی، اسنسول اردو اکاڈمی اپ سے وقت مقررہ پر شرکت کرنے کی پرخلوص استدعا کرتی ہے۔

بارہ بونی کے ایک گاؤں میں سفاکانہ قتل سے سوگ

آسنسول: 2رمئی،(عوامی نیوز سروس): بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے تحت جام گرام پنچایت کے کیپشتا گاؤں میں ایک سنسنی خیز قتل کیس نے علاقے میں شدید کشیدگی کو جنم دیا ہے ایک جوڑے، مونٹو داس اور اس کی بیوی لکشمی داس نے مقامی باشندے نبی روئیداس کو کلہاڑی کے وار سے بے دردی سے قتل کیا اور گذشتہ رات بارہ بونی پولیس اسٹیشن میں خودسپردگی کی ان کے اعترافی بیان کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشیں قبضے میں لے کر تفتیش شروع کردی ذرائع کے مطابق مونٹو داس اور لکشمی داس دیر رات بارہ بونی پولیس اسٹیشن میں پیش ہوئے اور نبی روئیداس کو قتل کرنے کا اعتراف کیا ان کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر پولیس فوراً مونٹو کے گھر پہنچ گئی وہاں نبی روئیداس کو خون آلود حالت میں پڑا دیکھا گیا اسے ہسپتال لے جایا گیا لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا نبی کی لاش پوسٹ مارٹم کے بعد اہل خانہ کے حوالے کردی گئی۔ اطلاع کے مطابق نبی کے سر پر کلہاڑی ماری گئی جس سے اس کی موت واقع ہوئی پولیس نے قتل میں استعمال ہونے والی کلہاڑی برآمد کر کے ملزم جوڑے کے گھر کو سیل کر دیا ہے مونٹو اور لکشمی فی الحال پولیس کی حراست میں ہیں اور ان سے پوچھ گچھ جاری ہے نبی روئیداس کے اہل خانہ نے بتایا کہ نبی یومیہ اجرت پر کام کرتے تھے دوپہر کو کسی کا فون آنے پر گھر سے نکلا اس کا فون دوپہر 2 بجے کے بعد بند پایا گیا کل رات پولیس کی طرف سے اس کی موت کی خبر ملنے پر خاندان میں غم وغصہ چھا گیا گھر والے رو رہے ہیں اور اس وحشیانہ واقعے کی وجہ جاننا چاہتے ہیں پولیس تاحال قتل کی اصل وجہ اور پس منظر جاننے کی کوشش کر رہی ہے اس بات کی تحقیقات جاری ہے کہ نبی روئیداس مونٹو داس کے گھر کیوں گئے۔

آسنسول میں ٹرافک جام کی وجہ ٹوٹو

آسنسول: 2رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شہر کے درمیان ٹوٹو کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے اکثر ٹریفک جام کا مسئلہ دیکھنے کو ملتا ہے ٹوٹوؤں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو اس کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ڈی سی ٹریفک پی وی جی ستیش کی قیادت میں محکمہ پولیس نے شہر میں ٹوٹو چلانے کے لیے راستے بنانے کی مشق شروع کی اس حوالے سے ڈی سی ٹریفک نے کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے سے شہر میں ٹوٹوؤں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور کسی بھی جگہ ٹوٹو چلانے کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہیا اس وجہ سے آج سے یہ سلسلہ شروع ہوا اور ٹوٹو کو روٹ پر منتقل کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ٹوٹو کے روٹ کا حتمی فیصلہ کیسے کیا جائے گا۔ ضلعی سطح سے محکمہ ٹرانسپورٹ کو کچھ باتیں بتائی گئی ہیں جس قسم کی ہدایات وہاں سے آئیں گی کام اسی طرح ہوگا۔

وقف قانون کے خلاف بتی گل احتجاج بڑی کامیابی سے ہمکنار

آسنسول: 2رمئی،(عوامی نیوز سروس): 30 اپریل بروز بدھ کو رات نو بجے سے سوا نو بجے تک ال انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت پر لبیک کہتے ہوئے بغیر تفریق مذہب وملت بلا امتیاز مسلک بڑی کامیابی کے ساتھ بتی گل کر کے مسلم طبقہ اور سماج کے دیگر لوگوں کو وقف قانون کے خلاف انوکھے انداز میں احتجاج کرتے ہوئے دیکھا گیا یہ احتجاج رات 9 بجے سے رات 9:15 تک صرف پندرہ منٹ کے لئے کیا گیا تاکہ مرکزی حکومت کو یہ دکھانے اور پیغام دیا جائے کہ وہ ان کے ذریعہ منظور کردہ کالا وقف قانون کو ہرگز قبول نہیں کرتے ہیں اس کالے قانون کو مرکزی حکومت واپس لے ورنہ اج صرف پندرہ منٹ کا بتی گل کر کے احتجاج ہوا اگر وقف قانون واپس نہیں لیا گیا تو ان کا احتجاج مزید جاری رہے گا اور مودی حکومت خوب اچھی طرح سوچ سمجھ لے کے ملک کے لوگ اس احتجاج کو اگے بڑھاتے ہوئے مرکز پر مکمل طریقے سے دباو ڈالنے پر مجبور ہونگے ال انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت پر ابھی بہت ہی ہلکی تحریک کے زریعے ملک کی ہر مسلم تنظیم وقف قانون کے خلاف اپنے اپنے طریقے سے پرامن طریقے سے احتجاج کر رہی ہے وقف قانون کے خلاف مسلم کمیونٹی کا ایسا انوکھا احتجاج آسنسول کے کئی علاقوں بشمول اسنسول نارتھ، اسنسول ساوتھ، نعمت پور، کلٹی، برن پور، ریلپار، رانی گنج، انڈال، کلٹی، ڈیشر گڑھ، پنڈیشور، جموڑیہ، بارہ بونی میں بڑی کامیابی کے ساتھ دیکھا گیا وقف قانون کے خلاف بتی گل احتجاج بڑی کامیابی سے ہمکنار ہوا اس بتی گل احتجاج میں سراپا شہر واطراف رات 9 بجے سے رات 9 بجکر 15 منٹ تک تاریکیوں میں ڈوبا رہا اس احتجاج میں مسلم کمیونیٹی کے ساتھ برادران وطن نے بھی ساتھ دیا برادران وطن وغیر مسلم بھائیوں نے بھی اپنی دوکانوں مکانوں میں بتی گل احتجاج میں جوش وخروش کے ساتھ شامل رہے۔ دریں اثناء مغربی بردوان آر جے ڈی کے ضلع صدر حیدر منڈل، تحفظ اوقاف کمیٹی پچھم بردوان ضلع مفتی سعید اسد قاسمی، الحاج مفتی شکیل الرحمٰن قاسمی امام وخطیب جہانگیری محلہ مسجد، ڈسٹرکٹ کورٹ پچھم بردوان ضلع کے نوجوان ایڈوکیٹ تابش سرور، تنظیم اواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی کے سکریٹری اسفر نعمان خان ودیگر نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے لائے ہوئے وقف قانون کے خلاف بنگال میں ان کی تحریک چل رہی ہے اور یہ مستقبل میں بھی اسی طرح جاری رہے گی جب تک مرکزی حکومت اپنا کالا قانون واپس نہیں لے لیتی جبکہ اس معاملے میں قومی اقلیتی ریزرویشن مورچہ مغربی بردوان کے ضلع صدر محمد معراج انصاری نے کہا کہ انہوں نے بھی وقف قانون کے خلاف بدھ کو اپنے علاقے میں 15 منٹ تک احتجاج کیا انہوں نے اندھیرے کو دیکھ کر پرامن طریقے سے احتجاج کرنے کا کام کیا ہے اور خوشی کی بات یہ ہے کہ ان کی طرح شلپنچال کے حلقے کے سماج کے بہت سے لوگوں نے ان کی حمایت کی ہے۔

بلیئرڈز: کھیلوں کی تاریخ میں ہندوستان کے پہلے انفرادی عالمی چیمپئن ولسن جونز

نئی دہلی، 2 مئی (یواین آئی) ولسن لیونل گارٹن جونز ہندوستان سے تعلق رکھنے والے انگریزی بلیئرڈز کے ایک پیشہ ور کھلاڑی تھے۔ جونز ایک دہائی سے زیادہ عرصے تک قومی چیمپئن رہے۔ انہوں نے 1958 اور 1964 میں دو بار عالمی چیمپئن شپ جیتی۔ وہ کسی بھی کھیل میں عالمی چیمپئن بننے والے پہلے ہندوستانی تھے۔ کھیلوں کی تاریخ میں ہندوستان کے

پہلے انفرادی عالمی چیمپئن ولسن جونز، جنہوں نے ورلڈ امیچر بلیئرڈز چیمپئن شپ جیت کر تاریخ رقم کی۔ یہ فتح عالمی سطح پر ہندوستانی کھیلوں کے لیے ایک سنگ میل تھا۔

جونز، ایک اینگلو انڈین بلیئرڈز کے ایک پیشہ ور کھلاڑی تھے جن کی مہاراشٹر کے پونے میں 2 مئی 1922 پیدائش ہوئی۔ 1939 میں وارسروس میں شامل ہونے سے پہلے بشپ ہائی اسکول اور سینٹ ونسنٹ ہائی اسکول میں تعلیم حاصل کی۔ جونز پہلی بار 1947 میں قومی چیمپئن شپ میں نظر آئے سال 1950 میں، انہوں نے فائنل میں ٹی اے سیلوراج کو شکست دے کر اپنا پہلا قومی خطاب جیتا۔ اگلے سولہ برسوں کے دوران، انہوں نے بارہ بار ہندوستانی شوقیہ نیشنل بلیئرڈز چیمپئن شپ جیتی۔ انہوں نے 1952 اور 1954 میں قومی بلیئرڈز اور سنوکر دونوں ٹائٹل جیتے۔

جونز کی پہلی ورلڈ بلیئرڈز چیمپئن شپ 1951 میں لندن میں ہوئی تھی۔ 1952 میں کلکتہ میں انہوں نے برما کے امین یونس کے خلاف صرف ایک میچ جیتا تھا۔ وہ 1954 میں سڈنی میں ہونے والی اگلی چیمپئن شپ میں بھی ناکام رہے لیکن اس سے انہیں والٹر لنڈرم کے ساتھ وقت گزارنے کا موقع ملا۔ اپنی چوتھی کوشش میں، 11 دسمبر 1958 کو جونز نے کلکتہ کے گریٹ ایسٹرن ہوٹل میں منعقدہ ورلڈ امیچر بلیئرڈز چیمپئن شپ جیتی۔ اپنے آخری میچ میں، انہوں نے چار دو گھنٹے کے سیشن میں ہندوستان کے چندر ہرجی کو 2287-4655 سے شکست دی۔ پچھلے دن، انہوں نے لیسلی ڈریفیلڈ کو 105 منٹ باقی رہ کر 660 سے زیادہ پوائنٹس سے پیچھے رہنے کے بعد شکست دی۔ جونز نے پندرہ منٹ باقی رہ کر برتری حاصل کی اور اپنے آخری دورے میں 123 نامکمل اسکور کیے۔ ڈریفیلڈ راؤنڈ رابن میں دوسرے نمبر پر رہے۔ اس کے بعد 1964 میں نیوزی لینڈ میں ایک اور عالمی خطاب جیتا۔ ریٹائرمنٹ کے بعد، جونز کوچنگ کی طرف بڑھے، اور اوم اگروال، سبھاش اگروال، اور اشوک شندیلیہ جیسے پیشہ ور چیمپئنز کی سرپرستی کی۔

ڈبلیو۔ ایل۔ جی۔ جونز، ابتدائی حروف ولسن لیونل گارٹن کے لیے ہیں، لیکن وہ پوری بلیئرڈز کی دنیا میں صرف ولسن جونز، 11 بار دی چیمپئن آف ویسٹرن انڈیا، 12 بار نیشنل چیمپئن آف انڈیا، اور دو بار چیمپئن آف دی ورلڈ کے نام سے جانے جاتے تھے۔ ابتدائی دنوں میں وہ کھیلوں کے علاوہ کسی بھی چیز میں بہت کم دلچسپی ظاہر کرتے تھے جس میں وہ ایک اچھے ہاکی کھلاڑی اور کرکٹر تھے۔ 17 سال کی عمر تک انہوں نے کوئی بھی بلیئرڈ ٹیبل گیم نہیں کھیلا اور لامحالہ اسنوکر سے شروعات کی۔ انہوں نے متعدد بار اپنی قدرتی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ ولسن نے تقریبا 18 سال کی عمر میں بلیئرڈز کھیلنا شروع کیا، مستقبل کے عالمی چیمپئن کے لیے دیر سے، حالانکہ وہ شخص جس نے 1960 میں ایڈنبرا میں اس سے اپنا ٹائٹل لینا تھا، ہربرٹ بیتھم نے 19 سال کی عمر تک بلئرڈز کو سنجیدگی سے شروع نہیں کیا تھا، اور واقعتاً وہ کہتا ہے کہ اس نے اس عمر تک کبھی بھی مکمل سائز کی میز نہیں دیکھی تھی۔

جنگ کے دوران جونز ایک گولہ بارود کی فیکٹری میں کام کرنے کے لیے چودہ میل سائیکل چلاتے اور ساری شام بلیئرڈز کھیلتے رہے۔ رات کی شفٹ میں وہ سارا دن بلیئرڈز کھیلتے تھے۔ وہ جلد ہی ایک باقاعدہ 100 بریک پلیئر بن گئے لیکن ان کی پہلی ٹورنامنٹ کامیابی 22 بال گیم میں تھی جب 1945 میں انہوں نے بمبئی میں "ایوننگ نیوز آف انڈیا" سنوکر چیمپئن شپ جیتی۔ جنگ کے بعد ولسن کو پرجوش قوم پرستی کے وقت ایک اینگلو انڈین کی حیثیت سے مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑا اور وہ کچھ عرصے کے لیے بے روزگار تھے۔ 1947 میں حالات بہتر ہوئے۔ جب وہ "نیوز"، سنوکر کے لیے بمبئی کے دورے پر تھے تو انہوں نے کئی اچھے رابطے بنائے جس سے انہیں نوکری مل سکتی تھی اور جس سے انہیں مشق کرنے کا کافی موقع مل سکتا تھا۔

نیشنل چیمپئن 1949- میں ولسن جونز پہلی بار نیشنل فائنل تک پہنچے اور ریڈ بال کے ماہر کھلاڑی ٹی جے سیلوراج سے 500 سے زیادہ سے ہار گئے۔ سیلوراج جونز کے لیے سخت آدمی تھے لیکن اگلے سال انہوں نے انہیں 2450-2522 تک شکست دے کر اپنے 12 قومی اعزازات میں سے پہلا خطاب حاصل کیا۔ ان کی بہتری کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ سیمی فائنل میں جونز نے فرینک ایڈورڈز سے کم کھلاڑی کو صرف 67 پوائنٹس سے شکست دی تھی۔ کسی بھی مہمان اسٹار کھلاڑی کو چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے مدعو کرنے کا رواج تھا۔ ٹام کلیری اور باب مارشل نے انڈین بلیئرڈز چیمپئن شپ جیتی اور 1953 میں لیسلی ڈریفیلڈ نے بلیئرڈز اور سنوکر کا خطاب جیتا۔ 1951 کے سیمی فائنل میں جونز نے ٹام کلیری کو 342 کا وقفہ بنا کر شکست دی۔

ولسن جونز کا آخری ٹائٹل 1967 میں تھا جب انہوں نے مائیکل فریرا کو شکست دی تھی۔ ویسٹرن انڈین چیمپئن شپ

میں- جو انہوں نے 11 بار جیتی تھی- ان کی بہترین فتوحات میں سے ایک 1958 کے فائنل کی تھی جب انہوں نے ڈرامائی انداز میں ڈریفیلڈ کو صرف 8 پوائنٹس سے شکست دی تھی۔ قومی چیمپئن شپ میں کامیابی نے جونز کو عالمی چیمپئن شپ میں ہندوستانی نمائندہ بنا دیا۔ وہ 1958 اور 1964 میں دو بار ٹائٹل جیتنے والے سات ورلڈ ایونٹس میں کھیلے، اور پلے آف میں باب مارشل سے ہارنے کے بعد 1962 میں رنراپ رہے۔

وہ ایک عظیم کھلاڑی تھے۔ میز پر ان کی کامیابیوں میں نمایاں ایڈنبرا میں ان کا 589 اور 787 کا ان کا سب سے زیادہ غیر سرکاری بریک تھا۔ 1963 کی قومی چیمپئن شپ میں انہوں نے چار گھنٹے کے میچ میں 2901 اور 8 گھنٹے میں سے ایک میں 4952 اسکور کئے۔۔ انہوں نے اسنوکر کے لیے بہت کم وقت دیا لیکن 5 بار نیشنل ٹائٹل جیتا اور 115 کا ٹاپ بریک حاصل کیا۔ ولسنلیونل گارٹن جونز مسابقتی کھیل سے سبکدوش ہونے کے باوجود کھیل سے اپنی محبت برقرار رکھے رہے اور اپنا زیادہ تر وقت کوچنگ کے لیے وقف کیا۔

انہیں 1963 میں ارجن ایوارڈ، 1965 میں پدم شری ایوارڈ اور 1996 میں درونا چاریہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ 4 اکتوبر 2003 میں جونز کا دل کا دورہ پڑنے کے بعد انتقال ہوگیا۔ انہوں نے اس کھیل کی بدولت ہندوستان کو دنیا کے نقشے پر لا کھڑا کیا۔ انہوں نے ہندوستانی کھلاڑیوں میں فخر پیدا کیا اور کھلاڑیوں کی ایک پوری نسل کو تحریک فراہم کی جو ایسے وقت میں عالمی شکست خوردہ کھلاڑی بن گئے۔ ان کے کاموں نے مجموعی طور پر ہندوستانی کھیل کے مقصد کو اس حد تک آگے بڑھایا جو قابل ذکر ہے۔

جمشید پور ایف سی کی بلندی کا راز: چیف کوچ خالد جمیل

کولکاتا/ اڈیشہ (بھوبنیشور)، 2 رمئی: موہن بگان سپر جائنٹ سپر کپ کے فائنل میں قدم رنجہ نہ فرما سکی جب ایف سی گوا نے اس کے تمام ارمانوں پر پانی پھیرتے ہوئے پہلے سیمی فائنل میں اسے 3-1 گول سے شکست دیدی اور شاہانہ انداز میں سپر کپ کے فائنل میں داخلہ حاصل کرلیا۔ دوسری طرف خالد جمیل کی کوچنگ والی ٹیم جمشید پور ایف سی نے دوسرے سیمی فائنل میں ممبئی سٹی ایف سی کو ریگولر ٹائم میں ایک گول نل سے شکست دیکر سپر کپ کے فائنل میں قدم رکھ دیا اور اب ایف سی گوا اور جمشید پور ایف سی کے درمیان تہلکہ خیز فائنل کھیلا جائے گا۔ ایف سی گوا جو 2022 کی ڈرونڈ کپ چمپئن ٹیم ہے جس نے فائنل میں محمڈن اسپورٹنگ کو ایک گول نل سے شکست دیکر پہلی مرتبہ ڈرونڈ کپ پر قبضہ کیا تھا۔ اس سیزن میں اس نے بہترین نظم ونسق کے ساتھ ہر کھیل میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ایف سی گوا کو آئی ایس ایل کے سپر سکس میں جگہ ملی تھی جب اس نے پلے آف کے لئے کوالیفائی کیا تھا اور پلے آف کے میچ میں اس کی شکست بھی حیرت انگیز تھی جب اس نے بہترین کھیل کے باوجود شکست کھائی تھی۔

بہرکیف اس مرتبہ جو سپر کپ کھیلا جارہا ہے اس میں کولکاتا کی بگ تھری کا نام ونشان نہیں۔ ایسٹ بنگال کو کیرالا بلاسٹر نے محمڈن اسپورٹنگ کو نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے اور موہن بگان کو ایف سی گوا نے آؤٹ کر کے سپر کپ 2025 کولکاتا کی بگ تھری کو للی پٹ بنادیا اور اب تہلکہ خیز فائنل ایف سی گوا اور جمشید پور ایف سی کے درمیان کھیلا جائے گا۔ خالد جمیل کی کوچنگ کے ذریعہ جمشید پور ایف سی کو جس اونچائی پر پہنچایا ہے وہ قابل تعریف ہی نہیں قابل ستائش بھی ہے اور ایسے میں آئندہ سیزن کے لئے بڑی ٹیموں کے عہدیداران خالد جمیل کو اپنی ٹیم کا کوچ بنانے کے لئے انہیں بہتر پیشکش کریں گے لیکن خالد جمیل کے یہی بہتر ہوگا کہ جمشید پور ایف سی کے عہدیداران اسے 26-2025 کے لئے بھی کوچ کے طور پر رکھنا چاہیں گے اور انہیں وہیں رہنا چاہئے تا کہ ٹیم کو مزید استقامت بخش کرا سے آئی ایس ایل لیگ۔ شیلڈ کا حقدار بنا سکیں۔ خاص طور پر انہیں کلکتہ کی بگ تھری میں سے کسی کی پیشکش کو کبھی قبول نہیں کرنا چاہئے ورنہ اسے بہت پچھتانا پڑے گا۔

بنگلہ دیش دورہ پاکستان سے قبل شارجہ میں متحدہ عرب امارات کے ساتھ دو ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے گا

دبئی، 2 مئی (یواین آئی) بنگلہ دیش اپنے دورہ پاکستان سے قبل 17 مئی اور 19 مئی کو شارجہ میں متحدہ عرب امارات کے خلاف دو ٹی 20 میچ کھیلے گا۔ ایمریٹس کرکٹ بورڈ کے سی ای او سبحان احمد نے کہا کہ گزشتہ تین سالوں میں ہم نے آئی سی سی کی فل ممبر ٹیموں نیوزی لینڈ، ویسٹ انڈیز اور افغانستان کی میزبانی کی ہے جب کہ تین سال بعد بنگلہ دیش کا یہ دوسرا دو طرفہ ٹی ٹوئنٹی دورہ ہے۔ بنگلہ دیش کے ساتھ دو میچوں کی یہ سیریز متحدہ عرب امارات کے لیے اس سال کے ٹی۔ ٹوئنٹی ایشیا کپ سے قبل تیاری کا ایک موقع ہے۔ اس دورے کے حوالے سے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے چیف ایگزیکٹو نظام الدین چودھری نے کہا کہ ہم اس ٹی ٹوئنٹی سیریز کے انعقاد پر امارات کرکٹ بورڈ کے اقدام کو سراہتے ہیں۔ یہ میچز آنے والے ایشیا کپ سمیت مصروف بین الاقوامی کیلنڈر سے قبل ہماری ٹیم کی تیاریوں کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ دونوں میچز بی سی بی اور ای سی بی کے درمیان کرکٹ تعلقات کو مزید مضبوط کریں گے۔

مٹیابرج میں ایک شام: صادق رائے بریلوی کے نام

کولکاتا، 2 رمئی: یکم مئی کو ماچس کل، گارڈن ریچ کولکاتا 24، پرنس دلاور جاہ لین نزد کچی سڑک (مٹیابرج) میں ڈاکٹر محمد زاہد کی میزبانی میں ان کی مرتب کردہ کتاب ایک شام صادق بریلوی کے نام پر منایا گیا جس کی صدارت معروف مورخ، شاعر و ادیب اور درجنوں کتابوں کے خالق ڈاکٹر الف انصاری نے کی جس میں ڈاکٹر محمد زاہد نے مظفر احمد (لندن) کا مضمون پڑھ کر سنایا جو انہوں نے صادق رائے بریلوی کے نام لکھا تھا اور یہ مضمون بے حد متاثر کن تھا۔ علاوہ ازیں ممتاز ادیب صابر نظر اور ڈاکٹر الف انصاری نے بھی صادق بریلوی سے متعلق اپنے تاثرات تحریری شکل میں پیش کئے اور ساتھ ہی اس کی طرف روشنی ڈالی کہ صادق رائے بریلوی اپنے آپ میں ایک انجمن تھے۔ بے حد شریف النفس اور نیک انسان اور زندگی میں انہوں نے دوسروں کی صرف بھلائی کے لئے کام کیا اور شاید ہی کسی سے ان کی کوئی چشمک ہوئی ہو۔ اگر کسی کو ان کی بات بری لگتی تو صادق بریلوی خود آگے بڑھ کر ان سے معذرت طلب کر لیتے۔ ڈاکٹر الف انصاری نے جس بہترین انداز میں مختصر مضمون میں جیسے دریا کو کوزے میں بند کرلیا ہو۔ سبھوں نے ان کے مضمون کی بے حد تعریف کی۔ تاثرات پیش کرنے والوں میں ڈاکٹر ایس جی آئی حیدر، نسیم اختر لاری (ایڈوکیٹ) اور رخ الف فرازی تھے۔ دیگر شرکاء میں شعیب احمد، محمد الماس، لاریب غزل، شاہد اقبال وغیرہ تھے اور یہ تقریب شام 6 بجے سے رات 9 بجے تک کامیابی سے چلی پھر میزبان ڈاکٹر محمد زاہد نے سبھی مہمانوں کی پرتکلف تواضع کی۔

آئی پی ایل 2025: چنئی کے بعد راجستھان بھی پلے آف کی دوڑ سے باہر، ممبئی نے 100 رنوں سے دی شکست فاش

2 رمئی: ممبئی انڈینس کی جیت کا سلسلہ رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اس ٹیم کی شروعات بے حد خراب رہی تھی، لیکن اب لگاتار 6 میچ جیت کر پوائنٹس ٹیبل میں اول مقام پر پہنچ گئی ہے۔ آج راجستھان رائلس کے خلاف ممبئی انڈینس نے کمال کا کھیل دکھایا اور اسے 100 رنوں سے شکست فاش دی۔ ممبئی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 217 رن بنائے تھے۔ جواب میں راجستھان کی ٹیم ہدف حاصل کرنا تو چھوڑیے، 20 اوورس بھی نہیں کھیل پائی۔ ممبئی کی زبردست بلے بازی کے بعد اس کی گیند بازی بھی لاجواب رہی۔

ممبئی انڈینس نے راجستھان رائلس کے خلاف ٹاس ضرور گنوایا، لیکن اس کے بعد اس نے کھیل کے ہر محاذ پر اس ٹیم کو شکست دی۔ ممبئی کو پہلے بلے بازی کی دعوت ملی اور روہت و رکلٹن نے طوفانی انداز اختیار کرلیا۔ دونوں ہی کھلاڑیوں نے پہلے وکٹ کے لیے 116 رنوں کی شراکت داری کی۔ ریکلٹن نے محض 38 گیندوں میں 61 رن بنائے، جبکہ روہت نے 36 گیندوں میں 53 رنوں کا تعاون کیا۔ سوریہ کمار یادو اور ہاردک پانڈیا نے 23-23 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 48-48 رن بنائے۔

راجستھان رائلس کو امید تھی کہ وہ گجرات ٹائٹنس کے خلاف کی گئی بلے بازی کا مظاہرہ ایک بار پھر کرے گی، لیکن اس کی امیدوں پر بولٹ اور بمراہ نے پانی پھیر دیا۔ سب سے پہلے دیپک چاہر نے ویبھو سوریہ ونشی کو صفر پر پویلین بھیج دیا، اور پھر اس کے بعد بولٹ نے یشسوی اور نتیش رانا کو ا?و?ٹ کر دیا۔ اس کے بعد بمراہ نے اپنا کمال دکھاتے ہوئے راجستھان کے کپتان ریان پراگ کو پویلین کی راہ دکھا دی۔ اگلی ہی گیند پر شمرن ہٹمائر کو بھی انھوں نے کیچ آؤٹ کرا دیا۔

پاور پلے میں ہی راجستھان رائلس نے 5 وکٹ گنوا دیے تھے اور اس کے بعد بھی اس کی مشکلات کم نہیں ہوئیں۔ ہاردک پانڈیا نے شبھم دوبے کو آؤٹ کر راجستھان کی آخری امید بھی ختم کر دی۔ رہی سہی کسر لیگ اسپنر کرن شرما نے پوری کر دی۔ انھوں نے دھرو جوریل کو 11 رنوں کے انفرادی اسکور پر پویلین بھیج دیا۔ انھوں نے مہیش تیکشنا اور کمار کارتیکے کا بھی وکٹ لیا۔ آخر میں بولٹ نے آرچر کو آؤٹ کر راجستھان کی اننگ کو 117 رنوں تک محدود کر دیا۔ ممبئی سے اس شرمناک شکست کے بعد راجستھان کی ٹیم آئی پی ایل 2025 میں پلے آف کی دوڑ سے باہر ہوگئی ہے۔ چنئی کے بعد راجستھان پلے ا?ف سے باہر ہونے والی دوسری ٹیم بنی ہے۔

مفسر قرآن مولانا محمد زماں حسینی کی دختر نیک اختر
ڈاکٹر خالدہ حسینی: ایک معتبر ادیبہ

خورشید فرازی

ڈاکٹر خالدہ حسینی کا نام سامنے آتے ہی ایک ایسی مستند، بیباک اور ندر ادیبہ کی شبیہہ ابھر کر آتی ہے جس نے ہمیشہ اچھے موضوعات پر قلم اٹھائے، اگرچہ ان کی تحریروں میں بیبا کی اس طور پر نظر آئی کہ انہوں نے جب بھی قلم اٹھایا، اپنی سلیس اور خوبصورت زبان میں اس کا اظہار کیا اور جہاں انہیں کوئی کمی نظر آئی اس کا برملا اظہار بھی کیا۔ روزنامہ آزاد ہند کے مدیر اعلیٰ احمد سعید ملیح آبادی جو کہ آسمان صحافت کے درخشندہ ستارے تھے اور وہ خالدہ حسینی کی تحریروں کو بے حد پسند کرتے تھے اور اکثر و بیشتر فون پر رابطہ کر کے انہیں مزید اسی موضوع پر لکھنے کی ترغیب دیتے تھے خصوصاً تعلیم نسواں، اردو زبان کی محافظت وغیرہ جیسے سلگتے ہوئے مسائل پر قلم اٹھانے کی ترغیب دیتے تھے۔ آزاد ہند کے اتوار ایڈیشن ''اجالا'' میں اکثر و بیشتر خالدہ حسینی کی تحریر نظر آتی اور قارئین کے اندر انہوں نے اپنا ایک مقام بنالیا تھا۔

خالدہ حسینی کے تعارف میں کئی صفحات تو نہیں لیکن چند سطریں ہی ان کا بھرپور تعاون ہوگا وہ ایک ترقی پسند خانوادہ کی فرد ہیں۔ وہ خود بھی ترقی پسند تحریک کی علمبردار کہی جاسکتی ہیں۔ بعض فنکار ایسے ہوتے ہیں جو زندگی بھر اپنے فن کو سنوارنے اور تراشتے رہتے ہیں لیکن انہیں کوئی شہرت و ابدیت حاصل نہیں ہوتی جبکہ ان کے مقابل دوسرے فنکار کو جلد حاصل ہوجاتی ہے اور انہیں فنکاروں میں ایک نام خالدہ حسینی کا ہے جنہیں بہت کم عرصے میں شہرت حاصل ہوگئی تھی۔ ذہانت اور فہم و فراست ان کو وراثت میں ملی تھی۔ ان کی سوجھ بوجھ، قوت مدرکہ، جہد زندگی اخلاقی حسیت، خدمت خلق، قدامت کے خلاف مورچہ بندی، زندگی کو ہنسی خوشی کے آبشار کے مماثل کرنے کا فن خدا نے انہیں ودیعت فرمایا تھا۔ ڈاکٹر خالدہ حسینی کا ایک شاہکار مضمون بعنوان ''ڈاکٹر ہیرالال چوپڑہ'' کسی اخبار میں پڑھنے کا اتفاق ہوا تھا، لیکن یہ یاد نہیں کہ وہ کون سا اخبار تھا۔ آزاد ہند، روزنامہ ہند، عصر جدید یا امروز، اس اخبار کا پورا صفحہ نہیں تھا بلکہ صرف اس مضمون کے تراشے ہاتھ آئے تھے جس میں عظیم اور ناقابل فراموش شخصیت مولانا حکیم زماں حسینی کی دختر نیک اختر خالدہ حسینی نے بہت ہی خوبصورت پیرائے میں تحریر کیا اور شاید یہ مضمون خود چوپڑہ صاحب پڑھ نہ سکے کیونکہ اس سے پہلے اچانک ان کا انتقال ہوگیا تھا۔ چوپڑہ صاحب حکیم زماں حسینی جو مفسر قرآن تھے، بے حد قریبی ملنے والوں میں تھے اور

الحکمۃ ضالۃ المومن
مقالات
شریعت وحکمت
از
حضرت مولانا محمد زمان الحسینی القاسمی مدظلہ العالی
ناشر
مولوی محمد عرفان الحسینی- قاسمی دواخانہ
۔۔ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ- ۱
قیمت
۵۰/۱
الجمعیۃ پریس دہلی

تقریباً ہر روز اپنے گھر جاتے ہوئے ان کے مطب سے گزرتے ہوئے انہیں ہاتھ اٹھا کر سلام ضرور کرتے تھے۔ ڈاکٹر ہیرالال چوپڑہ جیسی عظیم شخصیت اور محافظ اردو کے بارے میں کون نہیں جانتا۔ احمد سعید ملیح آبادی جب کلکتہ سے باہر جاتے یا اپنے وطن ملیح آبادی جاتے تو ایک ماہ کے لئے ڈاکٹر ہیرالال چوپڑہ یا رئیس الدین فریدی سے درخواست کر جاتے کہ وہ ایک ماہ تک متبادل دن میں اداریہ لکھ دیا کریں۔ چوپڑہ صاحب اردو کے تو ماہر تھے، فارسی اور عربی میں بھی وہ ہرفن مولا تھے اور فارسی کے عجوبہ روزگار اشعار اس آسانی سے دہرادیتے کہ ملیح آبادی صاحب اور رئیس الدین فریدی صاحب مبہوت ہوکر ان کی شکل دیکھتے رہ جاتے۔ ان کی تحریر کا ہلکا سا عکس ملاحظہ کریں!

''ڈاکٹر ہیرالال چوپڑہ صاحب راسخ العقیدہ ہندو ضرور تھے لیکن فرقہ پرست نہیں تھے، وہ ایک سیکولر انسان تھے۔ ان کی گفتگو میں تعصب پسندی یا فرقہ پرستی کی کوئی بوباس نہیں ہوتی تھی۔''

شاید خالدہ حسینی نے قصداً کی تہیں جما کر رکھتے ہیں لیکن زبان ایسی کہ بس پھول جھڑنے کی دیر، لیکن موقع ملتے ہی ان کی اصل فطرت اجاگر ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر خالدہ حسینی کے مضامین کا اولین مجموعہ ''فکر و احساس'' 2018 میں منظر عام پر آیا اور اس کتاب کے سامنے آنے سے سنجیدہ ادبی حلقوں میں ان کی پہچان بڑھی اور وہ انتہائی کم عمری میں ادبی حلقوں میں متعارف ہوئیں۔ اس مجموعے میں انہوں نے ان تمام مضامین کو ادھر ادھر سے ڈھونڈ نکالا جو چاروں طرف بکھرے پڑے تھے چونکہ ان کی ادبی و علمی تربیت میں قیصر شمیم جیسے بلند پایہ شاعر کا ہاتھ ہے اسی لئے ان کی تحریروں میں وہ تازگی اور نیاپن نظر آتا ہے جو عام طور پر دوسروں کے اندر عنقا ہے، اسی وجہ سے ان کی تحریروں میں وہ سحر انگیزی ہے جس نے ہر ایک کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ اس مجموعہ مضامین میں ان کی چند خوبصورت نظمیں بھی شامل ہیں۔ کئی مضامین بے حد اہم ہیں جسے بہت زیادہ سراہا گیا خاص طور پر ادب اطفال پر تحریر کردہ مضمون لاجواب ہے۔ علاوہ ازیں جون ایلیا، شیخ سعدی، بنگال کی آشا پورنا دیوی، محمد علی جوہر اور فیض احمد فیض پر تحریر کردہ مضامین لاجواب ہیں۔ ادھر حال میں ڈاکٹر خالدہ حسینی صاحبہ کا قلم خاموش ہے، شاید ایک اور قیصر شمیم ایک اور احمد سعید ملیح آبادی جیسے لوگوں کی ضرورت ہے جو ان کے بلند حوصلوں کو ابھارنے اور ہمت افزائی کے لئے پھر سے آئے۔

Aawami News Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 3rd May, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۳ رمئی ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

آج ایف سی گوا اور جمشید پور ایف سی کے درمیان سپر کپ کا تہلکہ خیز فائنل

2019 کی چمپیئن گوا کو پہلی مرتبہ فائنل میں قدم رنجہ فرمانے والی جمشید پور کا سامنا

بھونیشور (اڈیشہ)، 2رمئی: لگاتار 13 دنوں کی زبردست جدوجہد کے بعد کالنگا سپر کپ (متبادل فیڈریشن کپ) کے فائنل میں 15 میں سے صرف دو ٹیمیں فائنل مقابلے میں رہ گئیں جب 2019 کی چمپیئن ایف سی گوا کل پہلی مرتبہ فائنل میں قدم رکھنے والی ٹیم جمشید پور ایف سی کے درمیان سپر مقابلہ ہوگا۔ کل سنیچر کو کالنگا کپ کے فائنل میں ایف سی گوا اپنے حریف جمشید پور ایف سی سے مقابلہ کرے گی۔ یہ فائنل کالنگا اسٹیڈیم بھوبنیشور میں شام کے 7.30 سے کھیلا جائے گا۔ جمشید پور ایف سی کو فائنل تک پہنچانے میں اس کے کوچ خالد جمیل کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ جنہوں نے اپنی ٹیم کو آئی ایس ایل اور پلے آف میں زبردست لڑاکو ٹیم بنا دیا تھا اور جمشید پور کی ٹیم نے اپنے کھیل سے ٹیم کے اسپانسروں اور انویسٹروں کا دل جیت لیا ہے۔ اب اس فائنل میں بھلے ہی جمشید پور کو شکست ہوجائے کیونکہ ایف سی گوا بہت ہی مضبوط ٹیم ہے اور اس نے ڈبل چمپیئن موہن بگان سپر جائینٹ کو سیمی فائنل میں 1-3 گول سے بڑی شکست دی تھی۔

اس فائنل میچ کی زبردست اہمیت ہے کیونکہ اس فائنل میں جو بھی ٹیم کامیاب ہوگی وہ 2025-26 کے چمپیئن لیگ اے ایف سی میں کوالیفائی کرے گی۔ اس میچ کو براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ اس سپر کپ کے فائنل میں چونکہ کولکاتا کی تین بڑی ٹیمیں شامل نہیں ہیں اس وجہ سے کولکاتا کے فٹبال شیدائیوں کے درمیان اس فائنل کے لئے کوئی جوش وخروش نہیں ہے۔ جبکہ یہ فائنل انڈیا کے دو بہترین ٹیموں کے درمیان ہونے جا رہا ہے۔

سری لنکا کی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو پانچ وکٹوں سے شکست دے دی

کولمبو، 2 مئی (یو این آئی) مالکی مدارا (چار وکٹ) اور دیومی وہنگا (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد ہرشیتھا سماراویکرما (77) اور کاویشا دلہری (61) کی شاندار اننگز کی بدولت سری لنکا کی خواتین ٹیم نے جمعہ کو سہ روزہ سیریز کے تیسرے یک روزہ مقابلے میں 21 گیندیں باقی رہتے جنوبی افریقہ کو پانچ وکٹ سے ہرا دیا ہے۔

جنوبی افریقہ ویمنز کے 235 رنز کے جواب میں بیٹنگ کرتے ہوئے سری لنکا کی شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے تیسرے اوور میں کپتان چماری اتاپتو (چھکے) کو کھو دیا۔ اس کے بعد وشمی گنارتنے نے ہسینی پریرا کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 15 ویں اوور میں این ملابا نے وشمی گنارتنے (29) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے سری لنکا کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ہرشیتا سماراویکرما نے چارج سنبھال لیا۔ 18 ویں اوور میں سن لوس نے ہسینی پریرا (42) کو آؤٹ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی کاویشا دلہری نے سماراوکراما کے ساتھ 128 رنز کی ریکارڈ شراکت بنا کر سری لنکا کی فتح کی بنیاد رکھی۔ کاویشا دلہری نے 75 گیندوں پر (61) رنز بنائے۔ کاویشا کو این ملابا نے آؤٹ کیا۔ ہرشیتھا سماراویکرما نے 93 گیندوں پر (77) رنز بنائے۔ ہرشیتھا کو ڈی کلرک نے سری لنکا کی پانچویں وکٹ کے طور پر آؤٹ کیا۔ سری لنکا نے 46.3 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 237 رنز بنا کر میچ پانچ وکٹوں سے جیت لیا۔ نیلاکشی ڈی سلوا (11) اور انوشکا سنجیوانی (1) ناٹ آؤٹ رہیں۔

جنوبی افریقہ کی جانب سے این ملابا نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ مسابا تا کلاس، نادین ڈی کلرک اور سن لوئس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل آج سری لنکا کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر جنوبی افریقہ کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ بیٹنگ کا انتخاب کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کی شروعات خراب رہی، جس نے کپتان لورا وولفارٹ (10) اور ٹیزمین برٹس (14) کو جلد ہی کھو دیا۔ مالکی مدارا نے وولفہارٹ کو آؤٹ کیا اور سوگندھیکا کماری کو برٹس نے بولڈ کیا۔ کارابو میسو (نو) روانہ ہونے والا اگلا آدمی تھا۔ لارا گڈال اور سن لوئس نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ بھی زیادہ دیر تک پچ پر نہیں ٹھہر سکیں۔ 29 ویں اوور میں دیومی وہنگا نے سنی لوس (31) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو پانچویں کامیابی دلائی۔ چلو ٹریون (35)، این ڈی کلارک (17)، مسابا تا کلاس (چار) اور ایم ملابا (صفر) آؤٹ ہوئے۔ اینزی ڈرکسن نے 60 گیندوں پر 61 رنز (ناٹ آؤٹ 61) بنائے۔ سری لنکن باؤلرز نے جنوبی افریقہ کے بلے بازوں کو آزادی سے کھیلنے نہیں دیا۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 50 اوورز میں نو وکٹوں پر 235 رنز بنائے۔ آیا بونگا کھاکا (دو) ناٹ آؤٹ رہے۔

سری لنکا کی جانب سے ملاکی مدارا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ دیومی وہنگا نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ سوگندھیکا کماری اور انوکا رنا ویرا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

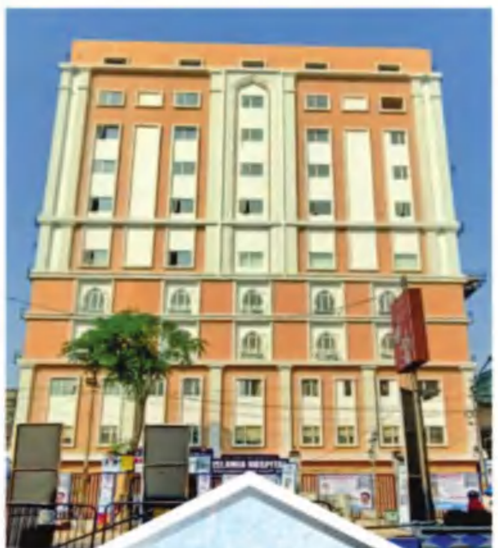

ITH
ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایونیو، کولکاتا- 700012

A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE

- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President

AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary

Ph.: 033-2237-8737 | 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

کوکو گاف اور آرینا سبالینکا میڈرڈ اوپن کے فائنل میں ٹکرائیں گے

میڈرڈ، 02 مئی (یو این آئی) امریکی اسٹار ٹینس کھلاڑی کوکو گاف اور بیلا روس کی آرینا سبالینکا میڈرڈ اوپن کے فائنل میں خطاب کے لیے ٹکرائیں گی۔ امریکی اسٹار ٹینس کھلاڑی کوکو گاف نے جمعرات کو کھیلے گئے سیمی فائنل میں چار بار کی فرنچ اوپن چیمپئن پولینڈ کی ایگا سویٹیک کو شکست دے کر میڈرڈ اوپن کے فائنل میں جگہ بنالی۔ 21 سالہ گاف نے ایک گھنٹہ چار منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں سویٹیک کو 1-6، 1-6 سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب گاف نے سویٹیک کو کلے کورٹ پر شکست دی ہے۔ ایک اور میچ میں بیلاروس کی آرینا سبالینکا نے سیمی فائنل میں یوکرین کی ایلینا سویٹولینا کو 3-6، 5-7 سے ہرا کر ویمنز سنگلز کیٹگری کے فائنل میں جگہ بنالی۔ اس کے ساتھ اب فائنل میں کوکو گاف کا مقابلہ عالمی نمبر ایک آرینا سبالینکا سے ہوگا۔

Congratulations H.R.H Prince M.A.Ali

ANGLO ARABIC PUBLIC SCHOOL
(ENGLISH MEDIUM, CO-EDUCATION)
UNDER, I.C.S.E. CURRICULUM
BENIADANGA (AAM BAGAN) HARIHARPUR SOUTH 24 PARGANA, KOLKATA - 700 145
Phone: 6291146323 / 9163616018
WE ARE PROUD OF OUR 4TH BATCH 100% RESULT
INDIAN CERTIFICATE OF SECONDARY EDUCATION (ICSE CLASS-X) YEAR 2024-25

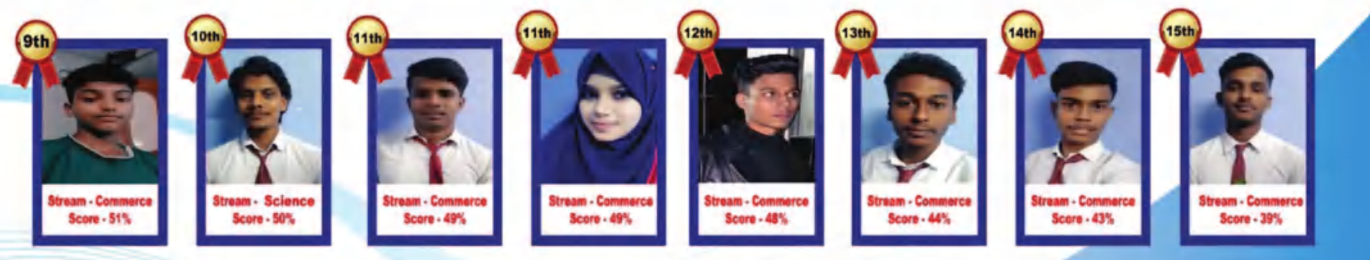

ADMISSION GOING ON FOR CLASS IX & XI ALL STREAMS (SCIENCE. COMMERCE & HUMANITIES)

مشہور کرکٹر اجینکیا رہانے اور پارتھیو نیوتیا، نائب صدر آئی سی سی راجیب سنگھ ڈی جی آئی سی سی اور برج بھوشن نائب صدر کے ہمراہ کولکاتا کے چیمبر آف کامرس میں

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804